لَلیشوری اُپنشد واکیہ رہسیہ

(ارتھات)

{لَل واکیہ}

EDITED & TRANSLATED IN URDU

by

PT. GOPI NATH RAINA.

Kharayar, Chandapora,

Srinagar (Kashmir)

VOLUME II

2017

1960

1st Edition
1000 Copies

Price 75 nP.

سروآدھیکار سورکھت ہے

ॐ

شری للی شوری واکیہ رہسیہ

ارتھات

(لل واکیہ)

لیکھک:- پنڈت گوپی ناتھ رینہ کھرہ یار متصل نیا سڑک چوندہ پورہ سری نگر

ارتھ سہت

پرکاشک وپبلشرز- پنڈت نندہ لال رینہ و ویریدر کول مالک ویر ٹریڈنگ...

پستک ملنے کا پتہ:-

(۱) میسرز سنٹرل سٹیشنری مارٹ کرالہ کھوڈ حبہ کدل سرینگر

(۲) میسرز ویر ٹریڈنگ ہوس امیرا کدل سرینگر

(۳) میسرز رینہ الیکٹرک ہوس نیا چوک اننت ناگ کشمیر

(۴) جوتشی کاشی ناتھ [illegible] چوندہ پورہ [illegible]

بار اول۔ حصہ دوم۔ سنہ ۱۹۶۰ء

تعداد ۱۰۰۰

(بندھ موکش ورنن از اشٹاوکر گیتا)

(۱) جب تک من کچھ چاہتا ہے سوچتا ہے۔ تیاگتا ہے گرہن کرتا ہے کسی میں پرسن اور کسی میں اپرسن ہوتا ہے۔ تب تک بندھ ہے
(۲) من جب کچھ نہیں چاہتا۔ نہ سوچتا ہے نہ تیاگتا ہے نہ گرہن کرتا ہے نہ پرسن ہے نہ اپرسن ہے تب ہی موکش ہے
(۳) جب تک من کسی وشے میں آسکت ہے تب تک بندھ ہے جب سب وشیوں سے ورکت ہو۔ تب موکش ہے
(۴) جب "میں" نہیں تب موکش جب "میں" ہے تب بندھ ہے ایسا سمجھ کر اداسین بن جا۔ نہ کچھ تیاگ کر نہ گرہن کر

(نروان شٹکم از جگت گورو سوامی شنکر آچاریہ)

(۱) منو بدھی اہنکار چت آدی ناہم۔ نہ چہ شوتر جھوے نہ چہ گھران نیترم۔ نہ چہ ویوم بھومیر نہ تیجو نہ وایوش چدآنند روپا شِودہم شِودہم
(۲) نہ چہ پران سنگیو نہ وے پنچ وایور نہ وا سپت داتور نہ وا پنچ کوشا نہ واک پانہ پادم نہ چہ اُپستھ پایو۔ چدآنند روپا۔ شِودہم۔ شِودہم
(۳) نمے دویش راگو نمے لوبھ موہو مدو نیوہ مے نیوہ متسریہ بھاوا نہ دھرمو نہ ارتھو نہ کامو نہ موکشش۔ چدآنند روپا شِودہم۔ شِودہم
(۴) نہ پنیم نہ پاپم نہ سوکھم نہ دکھم نہ منترو نہ تیرتھم نہ ویدا ناہم بھوجنم نیوہ بھوجیم نہ بھوکتا۔ چدآنند روپا۔ شِودہم۔ شِودہم
(۵) نہ مرتیور نہ شنکا نمے جاتی بھیدا پتا نیوہ مے نیوہ ماتا نہ جنما نہ بندھور نہ میترم گورو نیوہ شیش چدآنند روپا شِودہم۔ شِودہم
(۶) اہم نروکلپو نراکارہ روپو وبھو ویاپی سروتر سروِیندریا نام نہ بہ بندھنم نیوہ مکتی نہ مے لیش۔ چدآنند روپا شِودہم۔ شِودہم

پانچواں اُدھیائے

نِراکار برہم کے
جگت وِلاس
رُوپی بابا کا
گھوڑا

شِو گُرِتے کیشو پلنس
برہما پایہ برہین وُٹس
یوگی یوگہ کلہ پَرزانس
کُس دیو اَشو وار پتھ چڑِس (۱)

شِو گھوڑا ہے وشنو اِس گھوڑے کا کاٹھا اور برہما پائیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے یوگی یوگ کے بل سے اِس گھوڑے کا (پرم) ارتھات سروپ جان سکتا ہے۔ کون سا دیو شاہسوار اِس گھوڑے کے اوپر چڑھے گا۔

رِدیا کھیا۔ نِراکار پر برہم کے جگت وِلاس بابا رُوپی ترنگم ہئے پرکرتی کا شِو گھوڑا ہے اور وشنو اِس گھوڑے کے اوپر کا کاٹھا (زین) ہے۔ اور برہما اِس گھوڑے کے پائیدان بن کر آنند میں مگن ہو رہا ہے۔ کوئی یوگی پُرش ہی اپنے یوگ بل سے اِس گھوڑے کا (پرم) ارتھات سرُوپ جان سکتا ہے وہ کون سا دیوتا۔ سرُوپ یوگی ایسا شہسوار ہے کہ جو اِس مہا بلوان ترگُن مئے گھوڑے کے اُوپر چڑھ جائے گا۔

پرمان۔ شریر کو اُتپن کرنے والے پانچ بھوت تتھا شبد۔ سپرش۔ رُوپ رس اور گند۔ اِن ۱۰ کا نام کاریہ ہے اور اُس میں ستھت۔ من۔ بُدھی۔ اہنکار پانچ کرم ہندریاں اور پانچ گیان ہندریاں۔ اِن ۱۳ کا نام کرن ہے۔ (کل ۲۳) ان کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے۔ سُکھ اور دُکھوں کے بھوگنے کے لئے پُرش (جیو آتما) کارن کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ پُرش۔

جیو آتما۔ پرکرتی میں استھت ہو کر ترگنہ مئے پرکرتی کو ہی اپنا سروپ مانتا ہے اس لئے وہ پرکرتی سے اُتپن ہوئے۔ سکھ۔ دکھ اور موہ روپ پرکٹ گنوں کو۔ میں سکھی ہوں۔ دکھی ہوں۔ موڑھ ہوں۔ پنڈت ہوں۔ میں راجہ ہوں اس پرکار مانتا ہوا اُس پرکرتی کے گنوں کا اُپر بھوگ کرتا ہے۔ بھگوان کہتے ہیں ان گنوں کا سنگ ہی۔ ارتھات جو گنوں میں آسکتی ہے۔ وہی اس پُرش (نردِکار جیو آتما) کو باندھ کر اچھے اور برے یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن ہوتا ہے (گیتا ۱۳/۲۱/۲۰)

ہی ارجن۔ ستوگن۔ رجوگن اور تموگن ایسے پرکرتی سے اُتپن ہوئے تینوں گن۔ اس نردِکار اور اوناشی جیو آتما کو شریر میں باندھ لیتے ہیں۔ ہی نشپاپ ارجن ان تینوں گنوں میں نرملتا کے کارن پرکاش ڈالنے والا اور نردوش۔ ستوگن۔ سکھ اور گیان کے ساتھ اس پرانی (جیو آتما) کو باندھتا ہے۔ رجوگن کا سوبھاؤ راگ آتمک ہے۔ اس سے ترشنا اور آسکتی کی اُتپتی ہوتی ہے۔ ہی ارجن وہ پرانی کو کرم کرنے کے پرورتی سنگ سے باندھ ڈالتا ہے۔ تموگن اگیان سے اُپجتا ہے وہ پرانی کو موہ میں ڈال کر پرماد۔ آلسہ اور نندرا سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا ۱۴/۸/۵) ان ہی تینوں گنوں کو ایشوری نے شو۔ رودر روپی سمہار کرتا تموگن پردھان اور وشنو پالن کرتا ستوگن پردھان اور برہما سرلیشٹ کرتا رجوگن پردھان (ارتھات ست رج اور تم کو ہی) گھوڑے کے سروپ میں ورنن کیا ہے کہ کون دیوتا۔ یوگی پُرش ایسا شہسوار ہے کہ جو اس ترگنہ مئے پرکرتی روپ گھوڑے کے اوپر چڑھ جائے گا۔ ارتھات اپنے آپ کو پرکرتی سے چھٹکارا کر کے پرم پد کو پراپت ہو گا۔

اناہت سُو سروپ شو نیا لئے	ایس یوگی کا ورنن جو اس ترگنہ مئے
لیس ناؤ ناورن نا روپ نا گوتر	گھوڑے کے اوپر چڑھ جائے گا۔

اہم نہہ - نادبندتےٴ ووُن
شُوئی دِیو اشوار پیٹھ چڑس (۲)

(وہ یوگی پُرش) جو اناہت سُروپ ہی بن کر شونیا کے بیتر ہی لئے ہوا ہے جس کے سُروپ کا نہ تو کوئی نام - نہ تو کوئی ورن - نہ تو کوئی گوتر ہی ہے - نہ تو کوئی اہم کا بھاس ہی ہے (کہ میں کون ہوں) جو نادبند آتماہ ہی سنتھت ہوکر پھر رہاہے - وہی دیوتا یوگ ٹیکھت شہسوار اِس (ترگن مئے) گھوڑے کے اُوپر چڑھ جائے گا -

پرمان - ہی ارجن جس وقت کہ پُرش یوگ ٹیکھت اُداسین بن کر جان لیتا ہے کہ پرکرتی کے گنوں کے بغیر دوسرا کوئی کرتا نہیں ہے پھر جب یہ پُرش تینوں گنوں سے پرے تپسیا کے بل سے پرماتم تتو کو پہچان لیتا ہے تب وہ جنم و مرن سے چھٹکارا پاکر پرماتما میں مِل جاتا ہے (گیتا ۱۴ / ۲۰/۱۹) ارتھات اِس ترگنہ مئے گھوڑے کے اوپر چڑھ جاتا ہے (نادبند) پر برہم سُروپ پرنو میں ملا ہوا ناد جوتی سُروپ ہوتا ہے وہی بھگوان وشنو کا پرم پد ہے - جب تک شبدوں کا اُچارن اور شرون ہوتا ہے تب تک من میں آکاش کا سنکلپ رہتا ہے - شبد رہت ہونے پر وہ من پر برہم پرماتم رُوپ میں ہی لئے ہو جاتا ہے جب تک ناد کا شبد ہے تب ہی تک من ہے - ناد کے سوکشم سے اتہ سوکشم ہونے پر یہ من بھی امن (ارتھات لئے) ہو جاتا ہے پھر شبد کے سہت ناد اکھشر برہم میں کھین ہو جاتا ہے اس شبد سے رہت ناد کو ہی پرم پد کہتے ہیں - اِسی کو نادبند اناہت شبد بھی کہتے ہیں (نادبند اُپنشد ادھیائے ۳ کھنڈ ۱-۲) یہ جو بھگوتی ترپورا اور مہا کالی کے نیچے شِو کا واہن ہے - شکتہ شاستر کے مت انوسار وہ بھی یہی ترگنہ مئے پرکرتی رُوپ گھوڑے کا واہن ہوگا - مگر انہوں نے وشنو کا ٹھا (زین) اور برہما پائیدان بنا ہوا نہیں دکھایا ہے - اِس کے بغیر دیوان حافظ فارسی میں اس گھوڑے کا ایک سندر درشٹانت

ایسلاہے :- خنگ پُوگانی چرخت رام شُد در زیر زین
شہسوار انوش بمیداں آمدی گوی بزن

ارتھ - ہی پربرہم پرمیشور (خنگ پُوگانی چرخت ارتھات) تمہارے بابا کا گھوڑا میرے کو زین کے نیچے قابو آگیا (شہسوار ارتھات) ہی میرے شہسوار جیو آتما اب تم خوشی کے ساتھ (اس سنسار ہ رُوپی لیے) میدان کے سفر کو طے کر کے آگئے اب تم اپنی مرضی کے گیند کو کھیلتے رہو۔

پونا ایسے — دُاد شانت منڈل یَس دِیویس ہٹھجی
یوگی کے — ناسِکہ پوَن اناہت رُد
سرُوپ کا — سہیَس کلپن انتہ رٖاھچی
ورنن — سویم دِیو تہ ارژٖن کَس (۴۰)

جس کسی دیوتا سروپ یوگی کو دُادشانت منڈل ہی پوجا کی جگہ بن گئی اور جو ناسک پوَن (ارتھات کنٹھ اَدہ ناسکا کے بیتر دوڑنے والے پران اور اپان وایو) کو سمان کر کے اناہت سرُوپ ہی سِتھت ہو کر گھومتا رہتا ہے اور جس یوگی کے بیتر صرف یہی کلپنا ٹک گئی اور بس گئی (اِک ماتر آتم ستا کا ہی بھاس ہو رہا ہے) وہ تو آپ ہی پرم دِیو ہے (ایسی اوستھا پراپت ہونے پر) دھیان اور پُوجا کون کس کی کرے گا۔

پرمان - باہر کے وِشیوں سے الگ ہو کر دونوں نیتروں کے درِشٹ کو بھوں کے بیچ ارتھات برکٹی کے مدستھان میں سِتھت کر کے تتھا ناسکا کے بیتر دوڑنے والے پران اور اپان کو سمان کر کے جس نے یندریہ۔ من اور بدھی کا نیم یم کر لیا ہے تتھا جس کے اِچھیا اور کرودھ چھوٹ گئے ہیں وہ موکش پرائن مُنی سدا وسروہ دا مکت ہی ہے (گیتا $\frac{5}{28/27}$) جو بھکتہ ٹکھت پُرش یوگ بل سے برکٹی کے مدستھان میں پران کو اچھی پرکار استھاپن کر کے اور نشچل من

سے سوریہ کے سمان پرکاش سروپ پرم پرشُ پرماتما کا سمرن کرتا ہوا انت کال میں پران تیاگ دیتا ہے وہ اسی پرم پرشُ پرماتما میں ہی مل جاتا ہے۔ (گیتا ۸-۱۰)

یوگی کو سمجھانے کا ورتن

وِاکھ ہنس کول اَکول نا اَتے
ژھیپہ مُدرِ سے اَتہ نا پرویش
روزِل شِو شکت نا اَتے
مُتو یئے کُو ہنہہ تہ سوی اُپدیش (۴)

اپنے من کو سمجھا دے کہ اس (ادھیاتم سادھنا) میں کول اَکول کا بھید ہی نہیں اور موُن مُدرا سے بھی۔ اس میں کوئی پرویش ہی نہیں۔ اس مارگ کے بیتر شِو اور شکتی بھی نہیں رہتی۔ جو کچھ بھی پھر تمہارے میں شیش بچ کر ہے گا وہی اپدیش ہے دیا گیا۔ ہی ابھیاسی اپنے من کو سمجھا دے کہ اس اَدھیاتم سادھنا میں اُوچ اور نیچ ارتھات یہ بڑا وِدوان ویدا ونیہ گھت برہمن ہے یہ موُرکھ برہمن ہے یہ شودر۔ یہ چمار۔ یہ مسلمان۔ ایسا ہی ہاتھی۔ گھوڑا۔ کتے وغیرہ کو آتما سے بن بن جان کر ایسے دویت بھاونا رکھنے والے کی جگہ ہی نہیں اور باہر سے موُن دھارن کر کے اور بیتر سے وِشیوں کا سیون کرنا۔ ایسے موُن مُدرا کے لکھن رہت تپ سے بھی اس آتما کے پراپتی کرنے میں کوئی پرویش ہی نہیں وشُدھ انتہ کرنوں سے نرنتر دھیان کرتے کرتے یہاں اس اَدھیاتم سادھنا میں شِو ارتھات جیو آتم بھاؤ اور شکتی یہ مایا کا سارا پرپنچ کچھ بھی نہیں رہتا۔ ساری واسنائیں گل کر پھر جو کچھ بھی تمہارے میں شیش بچ کر ہے گا وہی پرم اُپدیش ہے ارتھات اُسی پد کو پراپت کرنا ہوتا ہے۔

پرمان - وانی کا موُن تو بالکوں اور موُرکھوں کا ہے برہم وادیوں کے کرنے کے یوگیہ نہیں ہے۔ (تیج بندو اُپنشد)

چہ تدبیر اے مسلماناں کہ من خود را نمیدانم
نہ ترسا و یہودی ام نہ گبرم نہ مسلمانم
دوئی را چوں بدر کردم یکے دیدم دو عالم را
یکے بینم یکے خوانم یکے خواہم یکے دانم (حضرت شمس تبریز)

سمبند
سہزس شم تہ دم نو گژھے
یژھ نو پراوکھ مکتی دوار
سلس لون زن میلت تہ گژھے
تو تہ چھوئی درلب سہزہ وچار (۵)

اس اپنے انتر آتما کو شم اور دم نہیں چاہیے اور کیول اچھیا ماتر سے بھی تم مکتی دوار کو نہیں پا سکتا اگر کوئی پانی کے ساتھ نمک جیسا بھی بل کر ایک ہو جائے گا تو بھی اس آتما کا وچار کرنا بہت ہی درلب ہے (ارتھات یہ آتما اپاسنا سے رہت شم ارتھات انتہ کرنوں کے نگرہہ کرنے سے اور دم یند ریوں کے وش کرنے کے بل ہین تپ سے پراپت نہیں ہو سکتا۔
پرمان۔ یہ آتما بل ہینئی منش کے دوارا پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ تتھا پرماد سے اتھوا لکھن رہت شم اور دم روپ تپ سے بھی پراپت نہیں کیا جا سکتا۔ کنتو جو بدھیمان سادھک اپایوں کے دوارا پریتن کرتا ہے اس کا یہ آتما برہم دام میں پرویشٹ ہو جاتا ہے (منڈوک اپنشد $\frac{۳-۲}{۴}$)

سمبند
شِشس تہ روس اتھہ کُس رٹے
کُس ہیکے رٹے واو
یُس پانچ یندریئے زٹت ژلے
سوئی رٹے گٹے رو (۶)

(پرشن) شنیہ اور سورج کو کون ہاتھ سے پکڑ سکے اور کون دِ شال گت والیو کو پکڑ کر رکھ سکے (اُتر) جو اپنے پانچ یندریوں کو کاٹ کر بھاگ جاوے وہی اندھیرے میں سورج کو پکڑ سکتا ہے۔

دیا کھیا۔ شنیہ اور سورج۔ ارتھات جو اوکھت سروپ بھی ہے اور سورج بھی ہے وہ کون ہے = آتما) ایسے اوکھت سروپ شریر کے پرکاش کرنے والے سورج روپی انتر آتما کو کون دِیر ہاتھ سے ارتھات آتم پرشارت کے بل سے پکڑ سکے اور کون دیر دِشیوں میں وِچرنے والے اس چت روپی دِشال گت والیو کو قابو کر کے پکڑ سکے (اُتر) جو کوئی دِیر اپنے پانچ یندریوں کے رَس وِشیوں کو کاٹ کر اُن سے دُور بھاگے (ارتھات یندریوں کو ستھر کر کے اپنے وش میں کرے) وہی جتن شیل پُرش (یندریوں کے ستھر دھارنا سے) اندھیرے میں ہی اس اپنے انتر آتما سورج کو پکڑ سکتا ہے۔

پرمان۔ اس آتما کو شونیہ سروپ ارتھات اوکھت جو یندریوں کو گوچر نہیں ہو سکتا۔ اچنتیہ ارتھات جو من سے بھی جانا نہیں جا سکتا اور اوکاریہ ارتھات جس کو کسی بھی وِکار کی اُپادی نہیں ہے کہتے ہیں (گیتا ۲۵/۲ نصف شلوک) ہی ارجن جیسے ایک ہی سوریہ اس سارے لوک کو پرکاشت کرتا ہے ویسے ہی آتما سبھی شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سورج کا درشٹانت دیا ہے۔ کیونکہ آتما سوریہ کے سمان اک اور الیغت ہے اور سوریہ کو بھی پرکاشت کرتا ہے (گیتا ۱۳/۳۳ شنکر بھاش)

سمبندھ

شیل تہ مال یھوُی پوبہ کیسے
ہوچھ بیم رُٹ ملہ بُدُ واو
ہستوُی ژُس متوالہ گنڈُے
تہ یس تگہ سو اُدہ نہال (۷)

شیل اور مان سمجھو کہ ٹوکرے میں پانی ہے۔ جس کسی نے اس وشال گت والیو کو مٹھی میں پکڑا جو کوئی (اسی) ہاتھی کو سر کے بال سے باندھ دیوے۔ جس کسی کو ایسا کرنا آوے تو وہ پھر نہال ہو جائے گا۔

ویاکھیا۔ شیل (بڑائی) اور مان۔ اسی کو شریہ سمجھ لینا۔ سمجھو کہ یہ ٹوکرے میں پانی دھرنا ہے جس کسی پرش نے اس شیل اور مان روپی کا مناؤں کے وشال گت مہا بلوان والیو کو اپنے ہاتھ کی مٹھی میں ارتھات من اور انتہ کرنوں کے درڑھتا میں روک کر پکڑ لیا اور پھر جو کوئی اسی شیل اور مان روپی ترشنا کے بڑے پیٹ والے ہاتھی کو اپنے سر کے بال سے ارتھات نرنتر اپنے آتم بل سے باندھ دیوے جس کسی پرش کو ایسا ہی کرنا آوے تو پھر وہ آدھیاتم روپ سکھ سے (نہال) ہرا بھرا ہو کر پھولتا پھلتا رہے گا۔

* برمان۔ (سر کے بال کا) ایک بال کے نوک کو دس ہزار ٹکڑے کرنے پر ایک ٹکڑا جتنا بھی سوکشم ہو سکتا ہے اسی کے سمان جیو آتما کا سروپ جاننا چاہیئے (شویتا شوتر اپنشد $\frac{5}{9}$) اس واکیہ میں جو سر کے بال سے ہاتھی کو باندھنے کا درشٹانت ہے وہ یہی بال سروپ جیو آتما کے بل ارتھات منش کے دھیر اور طاقت کا اشارہ الیشوری نے دیا ہے سوچ وچار سے دیکھا جائے تو کیا ہاتھی سر کے بال سے باندھا جا سکتا ہے۔

کالا منہ کر مان کا آدر کو لادے آگ
مان بڑائی چھوڑ کر رہے پھر نام لو لاگ
بیا چاہیئے پریم رس راکھا چاہیئے مان
اک میان میں دو کھڑک دیکھا سنا نہ کان		(کبیر)

پرکرتیہ گنوؤں سے پُرش کو کوڑے کی طرح باندھا جانا

توہہ سُلل کھُوٹ تُیے ترہ
ہیمہ ترہ گیئے پَن اُبن دِ مرشا
ژُئے تینُز رُو پھا تہ سبب سَمئے
شوُ مئے تُرا تُرہ جگ لُشیا (۸)

سردی نے پانی کے بیتر پروِیشن کرکے اپنے ترگنوں کے آکرشن سے کورا بنا کر چھپا لیا۔ سوچ وچار کرنے پر کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں جس وقت کہ (آتم) چیتن کے اوپر سَم درشٹ کا سُوریہ اُودئے ہوگا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ سارا چراچر جگت شوُ مئے دِکھنے میں آوے گا۔

وِیاکھیا۔ اودیا اور اگیان رُوپی سردی نے پانی میں ارتھات زلہ مئے جیو آتما کے انتہ کرنوں میں پروِیشن کرکے اپنے تین گنوں کے آکرشن سے (یخ) کورا بنا کر اپنے (آتم) سروُپ سے چھپا لیا۔ سوچ اور وچار سے دیکھا جاوے تو اِس پانی اور کوڑے میں کوئی بھید بھاؤ ہی نہیں۔ ارتھات پانی ہی شدت کی سردی سے کورا بن کر تبدیل ہوا ہے جس وقت کہ اِس پُرش (جیو آتما) کے آتم چیتن کے اوپر سَم درشٹ والا آتم پرکاش رُوپی سُورج اُودئے ہوگا اُس وقت پھر آپ ہی آپ یہ سارا جگت پربرہم سروُپ شوُ مئے ہی بھاس ہو کر دیکھنے میں آوے گا۔

پرمان۔ آتم چیتن آبھاس رُوپ رس سے وِیاپت ہوکہ اگنی سے پرجلت لوہ پنڈ کی بھانتہ انتہ کرن میں پرکاشت کی ہوئی وِرتی ہے اُسی کا نام چیتن ہے (گیتا سہا شنکر بھاش) جس سے من بُدھی انتہ کرن ایتادہ ہرے بھرے رہتے ہیں اور اِس شریر میں جو آتما کی جڑ سنگیتہ کے سَتھ جیوتا کا لابھ کرا دیتی ہے اُسی کو ہی ارجن چیتن کہتے ہیں (گیتا ۱۳/۶ گیان ایشوری) (زلہ مئے جیو آتما) یہ جو پرتھوی ہے مُرتمان جل ہی ہے تتھا جو انتہ رِکھ اور دِدِلوک۔ جو پربت اور دیوتا منش اور پشو اور پکھی تتھا جو ترن وَنسپتی

ودرکیٹ۔ پتنگ آیتادہ۔ جوبھی پرانی ہیں وے سب کے سب مرتمان جل ہی ہیں (چھاوندگیہ اپنشد ۱۰۰/۱) (چراچر شعمۂ جگت دکھنا) جس کا آتما یوگ یکھت ہوگیا اس کی درشٹ سم ہو جاتی ہے اور اسے سروترہ ایسا دیکھ پڑنے لگتا ہے کہ میں سب پرانیوں میں ہوں اور سب پرانی مجھ میں ہیں گیتا ۶/۲۹) زلہ مئے پرش کا یخ کی طرح باندھا جانا کس کو کہتے ہیں۔ اسی ادھیائے پہلے واکیہ میں دیا ہوا پرمان گیتا ۱۴/۸/۵ پڑھیں۔

دوسرا پرمان

پولن آست یخ بنے لیس زہبہ وارکہ چھمبہ یو
ریخ خانس کرپیم دلن تاپ رتہ کالن دِسئی
یادہ دادے یتہ دُدم تلپئے دُدم تالین دِسئی
ہارہ ماسئی لارہ پاسئی کت لجس شالن دِسئی
(لچھن یوشش پرمانند)

سمبند سے دوسرے درشٹانت ہیں پھر اسی تتو کا ورنن

سُون دراو وہنہ مل گو وُتھت
ادہ مہ انیلہ دِیومس تا ؤ
کتر زن گیس تولہ وِ گلت
یلہ کٹھکش ژل نشہ رو دراو (۹)

سونا بھٹی کے آگ میں سے نکل آیا اور اوپر کا میل جل کر اتر گیا۔ پھر میں نے (کوٹھیالی میں) اگنی کا پرچنڈ دے دیا (ایسا کرنے پر) میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم سے پگھل گئی (کب) جبکہ کچھ کشو ارتھات کورے کا بندھاؤ سورج کے اودے ہونے سے ہٹ گیا۔

ویاکھیا۔ (سونے کے نام سے ورنیت) جب یہ میرا جیو آتما روپی سونا شروع کال کے سادھنا کرنے پریم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ پرتیاہار۔ دھارنا دھیان سے شودھنا کرتے کرتے صاف ہو کر نکل آیا۔ تب انتہ کرنوں کی شدھی

ہو کر ادویا کے کلیش۔ سنچت کرم کے سنسکار والے آورن کھین ہو کر سب پراکرت
بندھاؤ کا میل اُتر کر چل گیا۔ پھر میں نے پران وایو کی کوٹھیائی میں رکھ کر بھلی
بھانت پرانوں کے نیرودھ کرنے پر پرماتم روپی اگنی کا پرچنڈ دے دیا۔ ایسا
کرنے پر میں کورے کے ٹکڑے کی طرح پریم روپی اگنی سے پگھل گئی (کیا
پگھل گئی) جب کہ ہیرے کو پراکرت گنوں کے آکرشن والا (کھ کشو) ارتھات
کورے کا بندھاؤ آتما روپی سورج کے اُودے ہونے سے ہٹ گیا۔

بان گلُ تَے پرکاش آو زُونے	اُسی تنو کو بان
چندر گلُ تے موتوی چِت	آدہ کے درشٹانت
چِت گلُ تے کنہہ تنا کُو نہئے	میں دیکر سمجھا
گے بھوُر۔ بھوُہ۔ سوہ میلِت کت (۱۰)	رہی ہے

بان گل گیا تو پھر چاند کو پرکاش آیا۔ چندر گل گیا تو چت شیش رہا۔
چت بھی گل گیا تو کچھ بھی کہیں نہ رہا۔ بھور۔ بھوہ۔ سوہ۔ آپس میں مل کر لئے ہو گئے
دیا کھیا۔ یہ جو مایا رچت سنسار روپی بان ارتھات سنسار کا پرکاش
پرتکش ست ہی بھاسنے میں آتا ہے۔ جس سنسار روپی موہ میں پڑ کر اس منش
کو اپنا آتم سروپ چھپا ہوا ہے جس وقت کہ یوگی کو اوم کار جپ اور دھیان
دوارا کے منتھن سے اس مایا مئے جگت کا بان ارتھات سنسار کے پرپنچ کا
بھاس ہونا مٹ گیا تو پھر اُس وقت یوگی کی نشچئے آتمک بدھی کا چاند
پرکاشت ہونے لگا۔ آگے اور سادھنا کرتے کرتے یوگی کا من روپی چندرما
واسناؤں سے سروتا وشدھ بننے پر (سروپ میں لئے ہو کر) گل گیا۔ پھر
یوگی کے سنکلپ میں پرماتم روپی چت پھرنا ہی نچ کر رہ گئی۔ آگے اور

سادھنا سے یہ چت بھرنا بھی گل گئی۔ پھر یوگی کے سنکلپ میں لیش ماتر بھی کہیں کچھ نہ رہا۔ اس بھومکا کے پراپتی پر بھور۔ بھوہ۔ سوہ یہ تینوں لوک (ارتھات جاگرت۔ سوپن اور سوشپتی یہ تینوں اوستھائیں) یوگی کے آتم سروپ میں مل کرلئے ہو گئیں۔

پرمان۔ (بان) ہی سب کے سوامی پر برہم پرمیشور یہ جو آپ کا جو تیرمئے شری مکھ سوریہ منڈل روپی پرکاش کے پاتر سے ڈھکا ہوا ہے مجھ اپاسک بھگتی کو اپنا درشن کرانے کے لئے اس آورن ارتھات اس بان کو ہٹا لیجئے (ایش اپنشد منتر ۱۵) اس واکیہ میں بتاتا ہوا جو چندرمہ ہے وہی من ہے۔ یوگ مارگ میں من ہی چندرمہ ہے اور چندرمہ ہی من ہے (کیونکہ من سے چندرمہ اور چندرمہ سے من اتپن ہوا۔ دیکھو ایتریہ اپنشد $\frac{۱-۱}{۴}$، $\frac{۱-۲}{۴}$) (چاند) ہی ارجن پرمارتھ روپی کلیان مارگ میں نشچئے آتمک بدھی ایک ارتھات ستھر ہونی چاہیئے (گیتا $\frac{۲}{۴۱}$) جو بھوگ اور ایشوریہ میں ہی غرق رہتے ہیں اُن کے سمادھی میں یوگ ویشیک نشچئے آتمک بدھی ستھر ارتھات ایک ٹھکانے نہیں رہتی۔ (گیتا $\frac{۲}{۴۴}$) دیپک کی جیوتی تھوڑی سی بتی رہنے پر بھی تیل ڈالنے سے بہت پرکاش کرتی ہے۔ اُسی پرکار نشچئے آتمک بدھی کو سمجھو۔ وچاروان پرش کو سب پرکار سے اس نشچئے آتمک بدھی (اسی چاند) کی چاہنا کرنی چاہیئے کیوں کہ یہ بہت ہی دُرلب ہے۔ (گیان ایشوری) جو پرماتم سکھ بھی نشچئے آتمک بدھی (دائے چاند) کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے (گیتا $\frac{۱۸}{۳۷}$)

سمبند
دوسرے درشٹانت
میں پھر اسی تنو
کا ورنن

دِن ژھزہ تہ رزل آسے
بھوتل گگنس تمکن دِ کاسے
چندرئ راہ کرد سن ماوٗ سے
شو پوزن گواہ چت آتمسے (۱۱)

جب دن ختم ہوگا ۔ تب رات آجائے گی اور پرتھوی (ایتادہ سارا جگت) آکاش کے اور دکاس کریکا چندرمہ کے راہ کو اماوسی نے گراس کیا ۔ اسی کو چت آتما میں شو کی پوجا کہتے ہیں ۔

دِ باکھیا ۔ جب یوگی کو سادھنا کرتے کرتے سنسار کا دن ۔ ارتھات بیٹا بیٹی ۔ گھر بار ۔ دھن دولت ۔ میں ۔ میرا ۔ انیک پرکار کی موہ روپی کلپنائیں مٹ گئیں ۔ آپ ہی یوگی کے انبھو میں اس کی رات ہوگئی ۔ آگے اور سادھنا سے یہ سارا جگت پرتھوی ایتادہ کا بھاس ہونا اس یوگی کے چت آکاش میں لئے ہوکر دکاس کرنے لگے گا ۔ آگے اور سادھنا کرنے پر جس طرح کہ اندھیرے پکھ میں چندرمہ کی کلائیں گھٹتے گھٹتے اماوسی کے روز چندرمہ (سوریہ کے ساتھ لئے ہوکر) بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے ۔ ٹھیک اسی طرح یوگی کے سب واسنائیں لیش ماتر سب گھٹتے گھٹتے اماوسی جیسا پہنچنے پر اسی اماوسی نے یوگی کے من روپی چندرمہ کے سارے واسناؤں کے راہ کو گراس کیا ۔ ارتھات من سروتا وشدھ بن کر پربرہم پرماتم روپ میں مل کر لئے ہوگیا ۔ اسی کو چت آتما میں شو ۔ پربرہم کی پوجا کہتے ہیں ۔

سمبند
ایک اور ایسا
ہی درشٹانت

تنتر گلہ تے منتر موژے
منتر گل تے موتوی چت

چِت گَل نے کِنھہ رَتا کو نۂے
شونیس شونیا مِلِت گو (۱۲)

جب منتر گل جائے گا - تو منتر شیش رہے گا - منتر بھی گل گیا - تو چت شیش رہا - چت بھی گل گیا - تو کچھ بھی کہیں نہ رہا - شونیہ میں شونیا مِل کر لئے ہو گیا -

وِیاکھیا - جب تانترک مارگ کے یوگی کو ابھیاس کرتے کرتے تانترک کریا کی سادھنائیں لئے ہو کر گل جائیں گی - پھر اُس یوگی کے من شکتی میں منتر جپ ہی بیج کر رہ جائے گا - آگے اور سادھنا کرنے پر من کا بھاؤ منتر جپ بھی لئے ہو کر گل جائے گا - پھر اُس یوگی کے سنکلپ میں پرمارتھ رُوپی چت پھُرنا بیج کر رہ جائے گی - آگے اور سادھنا سے یہ چت پھُرنا بھی لئے ہو کر گل جائے گی - پھر اُس یوگی کے بیتر لیش ماتر بھی کسی قسم کی واسنائیں کہیں بھی کچھ نہ رہیں گی - اِسی بھومِکا کو کہتے ہیں کہ یہ کرتی کے بندھن سے چھُٹا ہوا یہ جیوٗ آتما شونیہ سرُوپ بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مِل کر لئے ہو گیا

دیو وَٹا - دیور وَٹا	من کے ایکاگر
ہیرہ یونہ چھو اَیکہ واٹ	کرنے کے لئے
پُوز کَس کَرِک ہوٹ بٹا	تانترک پُوجا
کرمنس تہ پونس سنگات (۱۳)	کا رہسیہ

دیوتا بھی - پتھر اور دیوالیہ بھی پتھر - اُوپر سے نیچے تک ایک ہی جوڑ ہے - ہی ہٹی برہمن بتاؤ - تم کس کی پُوجا کرے گا (آتر) تم اپنے من اور پران کا ایک جوڑ کر -

وِیاکھیا - دیو کی مورتی بھی پتھر کی بنی ہے اور دیوالیہ بھی پتھر کا بنا ہے اوپر سے نیچے تک ایک ہی وستو ہے۔ بتاؤ ہی مٹی بہمن تم اپنے لیشٹہ دیو - سالگرام - شولنگ - گنیش - دیوی - سورج ایتادہ ارتھات اپنے سمو کھ رکھے ہوئے پرتیک (پرتما) میں کس کی پوجا کرے گا (اُتر) اس پرتیک سالگرام شولنگ ایتادہ کو ہی سامنے رکھ کر تم اپنے من اور پرانوں کا (سنگات) ارتھات ایک جوڑ کر۔

پرمان - سویم بھگوان کہتے ہیں۔ مورکھ لوگ میرے اوناشی روپ کو نہ جان کر مجھ اوکھت پرمیشور کو وکھت دیہہ دھاری منش جانتے ہیں میں اپنے یوگ مایا سے ڈھکے رہنے کے کارن سب کو پرکٹ نہیں دکھتا۔ مورکھ لوگ مجھ جنم رہت اوناشی پرماتما کو نہیں جانتے (گیتا ۷ ۲۴/۲۵) جب بھگوان نے نارد کو اپنا وشو روپ درشن دکھلایا۔ تب بھگوان نے نارد کو کہا۔ تو میرے جس روپ کو دیکھ رہا ہے وہ بھی ستہ نہیں ہے۔ یہ سب میری مایا ہے۔ میرے ستہ سروپ دیکھنے کے لئے اس سے بہت آگے تجھ کو جانا چاہیئے۔ یہ سب اُپاسنا کے لئے ہے نراکار برہم اس سے بہت آگے ہے (مہابھارت شانتہ پرب)　، ماتا للی شوری نے بھی پہلے شو کو اپنا لیشٹہ دیو مان کر سادھنا کی ہے۔ دیکھو یہ اگلا واکیہ نمبر ۱۴۔ اور بھگوان کہتے ہیں کہ وکھت دیہہ دھاری منش کو اوکھت برہم کی اُپاسنا کا مارگ کشٹ سے سدھ ہوتا ہے (گیتا ۱۲/۵)

شرس سیتی سودا کورُم
ہرس کرم گوڈہ سیون
شرس پھٹی کن نژان ڈیو ڈھُم
گرژھان ڈیو ڈھُم آیم پیژھ　(۱۴)

میں نے (سرس ارتھات) جو برہم سب سے اوپر کہا جاتا ہے۔ اُسی کو پراپتی
کرنے کے لئے اپنا (اُپاسنا رُوپی) سودا کیا۔ مگر پہلے (اپنے لیشٹھ دیو شِو)
ہری ہر کا سیون ارتھات آرادھنا کرتی رہی (لوگ نِکھت ہوتے پر) جب کہ
میں نے (اُس پرہمہ تتو کو) اپنے برہمانڈ کے اُوپر ناچتے دیکھا اور جب (اور
پرانیوں کے شریر میں سے نکل کر) جاتے ہوئے دیکھا تب مجھے پُورا وشواس
ہوا (برہمانڈ کے اُوپر ناچتے دیکھا اِس کا پرمان ادھیائے ۲- واکیہ ۲۸ اور
نکل جاتے ہوئے دیکھا اس کا پرمان ادھیائے ۷- واکیہ ۹ میں پڑھ کر پرمان
سہت وِچار کریں۔

ابھیاس کِنئی وِیکاس پھلُم
سُو پرکاش زونُم بھوی دِہیہ
پرکاش دِھیان ہُوکھ بُئی دورُم
سو کھئی بورُم کورُم نہئی (۱۵)

(آتم رُوپ نرنتر پرمیتئے کرنے پر ارتھات بار بار) ابھیاس کرنے
پر ہی مجھے ہر دیہ رُوپی کمل (ارتھات آتم سرُوپ کا آنند) کھُل کر پھولنے لگا
میں نے اپنے آتم سرُوپ کا پرکاش اِسی اپنے منشیہ دیہہ کو جان لیا اور اِسی
اپنے آتم سرُوپ کے پرکاش کو دھیان موکھ سادھنا جان کر دھیان دھارنا
کرتی رہی (ایسا کرنے پر) میں نے پرمانند رُوپ پرم امرت کا سُکھ پراپت
کیا اور ایسا ہی کرتی رہی۔

پرمان۔ ہے ارجن میں تجھ سے تین طرح کے سُکھ بتلاتا ہوں۔ ابھیاس
سے ارتھات نرنتر پرمیتئے کرنے سے منش جس میں رم جاتا ہے اور جہاں

اُس کے سارے دُکھوں کا انت ہو جاتا ہے جو آرمبھ میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے۔ پرنتو پرنام میں امرت کے تلیہ ہو جاتا ہے جو شُدھ آتمک بدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے۔ اس کو ادا تمک سُکھ کہتے ہیں (گیتا ۱۸/۳۶/۳۷)

سمبند

ابھیاسی سہ وکاس لئے وتھو
گگنس سگُن ہیُول سمہ ژر ٹا
شوبہ گول تہ انا مئے منتو
یہ ہُوئی اُپدیش چھُوئی بٹا (۱۶)

ہی یدھیمان یوگ ابھیاسی جس وقت کہ تم کو ابھیاس سے اُس پرمیشور کا وکاس ادھقات آتم سرُوپ کا آنند لئے ہونے لگے گا۔ اُس وقت یہ سارا سگُن سرُوپ درشٹمان جگت ایتادہ (تمہارے کھین سنکلپ چت کے شونہ رُوپی) آکاش میں ایک ہی سم ہو کر مل جائے گا۔ جب یہ شونہ بھی (ارتھات کھین سنکلپ چت ماتر بھی) گل جائے گا پھر تمہارے بسز سروہ اُپدرو سے رہت پر برہم امل مئے برہم تتو ہی شیش بن کر رہ جائے گا۔ ہی یدھیمان برہمن یہی پد پراپت کرنا پرم اُپدیش ہے۔

ماتا ایشوری اس اگلے واکیہ نمبر ۱۷ میں من سے سمادھی لگانے کی کریا کا اُپدیش ورنن کرتی ہے اور یہ مارگ ادھک سُلبھ سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ یوگ کی پرم سرشٹھ ودی ہے۔

چت اُمر پٹھ تھوزے
تہ تراوتھ لاگہ زور

تتہ تہ نو شینگ نے سندر زے
دُدہ شر تہ کو چھ نو موُرسے (۱۷)

اپنے چت کو (سمادھ دوارا) آتما میں ستھت کرکے لگادے (تھکاوٹ میں سمادھی کے) چھوڑ دینے پر جو چت (باہر وشیوں کے اور جانے میں) زور کرے گا اُس کی کوئی بھی شنکھا نہ کرکے پھر پھر اپنے آپ کو سنبھالتے جانا کیونکہ (اس چت روپی) دُودھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سوبھاؤ جلدی نہیں مٹتا۔

دِیاکھیا۔ (ہی ابھیاسی) دِیرگھ بُدھی سے اپنے چت کو ایکاگر کرکے (امر) آتما میں ستھت کرکے لگادے۔ اس طرح کا ابھیاس کرتے کرتے تھکاوٹ کے بیچ میں سمادھی کے چھوڑ دینے پر اُسی وقت یہ چت (من) باہر وشیوں کے اور زور کرکے چلا جائے گا۔ اس چت کے باہر جانے میں کوئی بھی شنکھا نہ کرکے چت کو وہاں وہاں سے روک کر اپنے آپ کو پھر سنبھالتے جاؤ کیونکہ (اس چت رُوپی) دُودھ پینے والے بچے کو گودی میں جانے کا سوبھاؤ جلدی جلد نہیں مٹتا۔

پرمان۔ سنکلپ سے اُتپن ہوئی سارے کاموں کو سب پرکار سے ارتھات لیش ماتر بھی شیش نہ رکھتے ہوئے نرلیپ بھاؤ سے چھوڑ کر ایوم دِویک یُکت من سے بندریوں کے سموداے کو سب اور سے روک کر ارتھات اُن کا سنیم کرکے یوگی دِیرگھ بُدھی سے دھیرے دھیرے شانت ہوتا جاوے اور من کو آتما میں ہی ستھت کرکے ارتھات یہ سب کچھ آتما ہی ہے اس کے بغیر اور کوئی بھی وِچار من میں نہ آنے دے۔ اس ریتی سے چت کو ایکاگر کرتے ہوئے چنچل اور استھر من سوبھادک دوش کے کارن جس جس شبد آدہ وشئے کے نمت وِچلت ہوکر باہر جاوے وہاں وہاں سے من کو روک کر آتما کے ہی سو آدھین کرے۔ اس پرکار شانت چت رجوگن سے رہت نشپاپ اور برہم

بھوت یوگی کو اُتم سُکھ پراپت ہوتا ہے (اِس پرکار من کو آتما میں اچل کر کے اَنیہ کسی وستو کا بھی چنتن نہ کرے۔ یہ یوگ کی پرم سریشٹھ وِدی ہے۔ دیکھو گیتا ۶/۲۴-۲۷ شری سوامی شنکر بھاش۔

سمبند

چتہ تورُگ گگنہ بِرِمہ دُون
نمیشہ اَکہ ژھنڈِہ یوزن لچھ
ژے تِنہ وگہ یم رٹِت زون
پران اَپان فرٹِت ٹیچ (۱۸)

چت رُوپی گھوڑا جو (چت) آکاش میں برمن کرتا رہتا ہے۔ یہ ایک ہی نمش میں لاکھ یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک منش نے پران اپان رُوپی اس کے پَر توڑ کر اپنے چیتن کے لگام میں قابو کر کے پکڑ لیا۔

وِیاکھیا۔ چت رُوپی گھوڑا جو شریر رُوپی چت آکاش میں رات دِن برمن ہی کرتا رہتا ہے۔ یہ مہابلوان گھوڑا ایک ہی آنکھ کے پلک مارنے میں انیک وِشیہ واسنا رُوپی خیالات کے لاکھوں یوزن کاٹ لیتا ہے۔ کسی ایک دبیر بُدھی والے منش نے ہی اپنے آتم چینتن کی لگام میں قابو کر کے پکڑ لیا اور پھر پران اور اَپان کے بیتر گمن کرنے والے اس کے پر توڑ ڈالے (پران) اندر سے باہر جانے والی ارتھات ادشواس وایو اور (اَپان) باہر سے بیتر آنے والی شواس وایو۔ اسی کو پران اپان اور شواس اوشاس کہتے ہیں۔ جس وقت کہ منش اوم کار جپ یا دھیان یا گیان ابتادہ کسی بھی سادھنا سے پران۔ اپان کی گتی کو روک کر وِدہ پوروک نیرودھ کرتا ہے۔ اُس وقت آپ ہی یہ چت رُوپی گھوڑا منش کے بس ہو جاتا ہے دیکھو ادھیائے ۴۔ واکیہ ۱۸، ۱۹

سمبند

مَنس تہٕ بھوسرس چھُنتہٕ
کوٗپ نیرہٕ تانارہٕ چھوک
لیکھ لجٕ تےٚ بونا کوٗنے
تُلہٕ تل نےٚ تلوٗ ناکنہہ (۱۹)

اپنے من اور بھوسر کو وچار سے کھوج کر چھانٹ لے (اِس من میں سے ہی) بھیانک کوٗپ والے اگنی کے شعلے نکلتے رہتے ہیں۔ جس وقت کہ لیکھ (اور کھوج) لگ گئی۔ تو میں میرا کہیں بھی نہیں رہے گا۔ بدہ ترازو میں تولا جائے تو وزن کچھ بھی نہیں۔

وِیا کھیا۔ ہی بُدھیمان منُش اپنے من اور اِس سنسار ساگر کو وِچار سے کھوج کر الگ الگ چھانٹ لے کہ اِس من رُوپی پرمیشور کے جگت وِلاس میں سنسار کیا وستو ہے۔ اِس سنسار بھاونا رُوپی من میں سے ہی انیک پرکار کے کوٗپ ارتھات کام کرودھ لوبھ ایتادہ کے بھیانک اگنی کے پرچنڈ والے شعلے نکلتے رہتے ہیں جس وقت کہ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا یہ جو اتنا ہی ماتر من ہے گیان اور وچار سے اِس کی لیکھ اور کھوج لگ گئی۔ تو پھر اُس وقت اِس من کا (بوناکونے) میں میرا بھاؤ کہیں بھی نہیں رہتا۔ بدہ گیان رُوپی ترازو میں تولا جاوے تو اِس من کا وزن کچھ بھی نہیں رہتا۔

پرمان۔ سرو۔ شکتہ مان مہیشور کا من رُوپ جگت وِلاس ہے۔ من کے اسم یم سے سنسار ہے اور من کے سم یم سے شانتی ہے۔ یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ وہ۔ اُس کا۔ اتنا ہی ماتر من ہے یہ بھاونا نہ کرنے سے ہی مَن کئے ہو جاتا ہے۔ یہی چنچل سپند شکتی چت رُوپ سے سنہت ہے۔ اِس مانسی شکتی کو ہی جگت آدمبر جان (مہوٗ اپنشد)

سمبند | رہتنھ کرت رج رفیرہ نا
اس واکیہ میں رجوگن | دکھہ کرت ترفتنا من
والے پرش کا | لوبھ بنا زلوُ مرہ نا
ورنن | زلونت مرمتئے سوئے چھوئے گیان (۲۰)

رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کر (من پرمارتھ کے طرف) نہیں پھرے گا - دے کر کے بھی من ترپھت نہیں ہوگا - لوبھ کے بنا جیو کبھی بھی نہیں مریگا - جیو زندہ ہی مرے گا وہی گیان ہے -

ردیاکھیا - (رہتنھ کرت رج) رجوگن کو اپنے ساتھ رکھ کے - ارتھات رجوگن والے پرش کا ترشنا اور کاماؤں کے آسکتی والا من پرمارتھ (ارتھات آتما) کے طرف نہیں پھرے گا اور ایسے ہی رجوگن والے پرش کو اس لوک اور پرلوک کی سارے وستوئیں دے کر بھی اس کا (لوبھ میں ڈوبا ہوا) من ترپھت ارتھات شانتی کو پراپت نہیں ہوگا بلکہ کامنائیں اور بھی زیادہ بڑھتی رہیں گی یہ سب رجوگن کا کاریہ لوبھ ہے) لوبھ کے بنا کبھی بھی جیو نہیں مرے گا (ارتھات جس پرش نے لوبھ کو مار ہی ڈالا وہ تو جیون مکت ہی ہے اس کے لئے جینا اور مرنا کہاں سے ہوگا) جب یہ پرش سب کاماؤں کو تیاگ کر زندہ ہی مریگا وہی سچا گیان ہے

پرمان - اپراپت وستو کی ابھلاشا کا نام ترشنا اور پراپت ہوئے وستو کے وشیوں میں من کے لگنے کا نام آسکتی ہے - اس ترشنا اور آسکتی کی اتپتی کا کارن راگ آتمک رجوگن ہے ہی ارجن وہ رجوگن اس شریر دھاری (جیو آتما) پرش کو شبھ اشبھ پھل دینے والے کرم کرنے کی آسکتی سے باندھ ڈالتا ہے (گیتا ۱۴/۷) ہی ارجن رجوگن کے بڑھنے پر لوبھ اور دوسروں کا دروہ (دولت پراپت کرنے کی اچھیا اور سنسار کی چیشٹھا اور سب پرکار کے کرموں کا آرمبھ

من کی چینچلتا - اشانتی انرپھتی - وِشیہ بھوگ کی لالسا - یہ سب کچھ اُتپن ہو کر بڑھتے رہتے ہیں (گیتا $\frac{14}{12}$) رجوگن والے پُرش کے سامنے اس لوک اور پرلوک کی ساری واسنائیں اُس کے لئے کافی نہیں ہوتیں - وہ کبھی لوبھ سے ترپھت نہیں ہوتا وہ ایسا درگت لوبھ رکھتا ہے کہ سمدر بھی اُسے ہار کھاتا ہے (گیان ایشوری) (ہم خدا خواہی وہم دُنیائے دوں - ایں خیال است و محال است و جنوں) از مولانا روم ؒ

سمبند

لُوبھ مارُن سہز وِژارُن
ڈرُگ زانُن کلپن ترادُ
نشہ چھُوئی تہ دُور موگارُن
شونیس شونیا میلِت گو (۲۱)

لُوبھ کو مارو - آتما کا وچار کرو - اُس (کی پراپتی کرنے) کو مہنگا جان لو - وہ تمہارے پاس ہی ہے - اُس کو دور مت کھوجو - شونیہ کے ساتھ شونیا مِل کر لئے ہوا -

وِیاکھیا - ہی ابھیاسی پہلے تم گیان اور وِگیان کے خنتر و اس لوبھ کو مار ڈالو اور پھر اپنے انتر آتما پرمیشور کی کھوج اور ڈھونڈنے کے وچار میں لگ جاؤ - اس پرمیشور کی پراپتی کرنے کو بہت ہی مہنگا ارتھات کٹھن جان لو - انیک پرکار کے سدانتوں اور شاستروں سے وِچلت ہوئی بدھی کے سب کلپنائیں چھوڑ دو - وہ پرماتما تو تمہارے ہی پاس ارتھات تمہارے ہی بیتر ہے اپنے سے دُور اُس کو مت کھوجو - جس کسی یوگی کو اِس آتما کی پراپتی ہو گئی سمجھو کہ وہ یوگی شونیہ ہی بن کر شونیا کار برہم کے ساتھ مِل کر لئے ہو گیا -

پرمان۔ (کلپنائیں چھوڑ دینی) جب تیری بُدھی موہ کے گند سے آورن سے
پار ہو جائے گی تب اُن باتوں سے تو ورکھت ہو جائے گا جو سُنی ہیں اور سُننے کو
ہیں (کون سی باتیں) نانا پرکار کے وید۔ واکیوں سے گبڑالی ہوئی تیری بُدھی
جب سمادھ بُدھ یوگ میں ستھر اور نشچل ہو گی۔ تب تجھے یہ سمادھ بُدھ یوگ
پراپت ہوگا (گیتا ۵۳/۵۲/۲)

پوَن پوُرِت یُس اِہ وَگے
تس پون سپرش بچھہ تہ تِریش
تہِ یس کرُن انتہہ تگے
سنسارس سوئی زیئی نہ پینچھ (۲۲)

جو کوئی منش اپنے پران وایو کو (بھلی بھانتہ دِدہ پردک) نیرودھ کر کے
اپنے وش میں کریگا اُس یوگی کو پھر بھوک اور پیاس کچھ بھی سپرش نہیں کر
سکتی اور پھر جس کسی کو مرن سمئے تک بھی ایسا ہی کرنا آوے وہ یوگی پرم پرشٹ
مانا جاتا ہے وہ پھر دوبارہ جنم نہیں لیتا۔

پرمان۔ جو بھکتہ یکھت پرش یوگ بل سے برکُٹی کے مدھستھان میں.
پران کو اچھی پرکار۔ استھاپن کر کے اور نشچل من سے سوریہ کے سمان پرکاش
سروپ پرم پُرش پرماتما کا سمرن کرتا ہوا انتہ کال کے سمئے پران تیاگ دیتا
ہے وہ اُسی پرم پُرش پرماتما میں ہی مل جاتا ہے ارتھات مُکتی دھام کو پراپت
ہوتا ہے (گیتا ۸/۱۰) ؛

ॐ

چھٹا اَدھیائے

بھگوت گیتا میں جو یوگیوں کے مارگ بتائی ہوئی ہیں یوگ سدھی ہونے پر سب کے ایک جیسے لکھن رہتے ہیں

دیکھو یوگ مارگ	ستھت پرگیہ	تتووِت	یوگ تیکھشت	بھکتیہ مارگ	گوناتیت
ادھیائے	۲	۵	۶	۱۲	۱۴
شلوک	۵۵ سے ۵۸	۸ سے ۱۳	۲۹ سے ۳۲	۱۳ سے ۱۹	۲۲ سے ۲۷

یوگ سدھی والے یوگی کے لکھنوں کا ورنن

پرشن... مَند چھہ ہینکل کرِ سنہ ژھِنم

اُتر... ییلہ ہڈُن گیلُن اَسُن ترِاوہ

پرشن... یُورُک جامہ کرِ سنہ دَزِم

اُتر... ییلہ اَندرِم خاژُک رُوزِم وارہ (۱)

(پرشن) یہ میری شرم کی زنجیر کس سمئے کٹ جائے گی (اُتر) جب کہ میں ایرشائیں۔ گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی (پرشن) اِدھر کے میرے جامے کب تک جل جائیں گے (اُتر) جب کہ یہ میرے اندر کا (کام رُوپی نیلتہ وِیری) دشمن شانت ہوکر رہے گا۔

وِیاکھیا۔ (پرشن) ہی پرماتمن کس سمئے یہ میری راگ اور موہ والی سنسار بھاونا رُوپی شرم کی زنجیر کٹ جائے گی (اُتر) جس وقت کہ میں ایرشائیں۔ گرنائیں اور ہنسی کرنی چھوڑ دوں گی اور ان تمام میرے انتہ کرنوں میں سے یہ سنسار موہ رُوپی دویت بھاؤ نکل جائے گا (پرشن) ہی پرماتمن کس سمئے اس مرتہ لوک کے شریر رُوپی سینکڑوں بھیروں میں اوروڈھ ہونے کے یہ میرے آواگمن جنم و مرن رُوپی جامے

جل جائیں گے (اُتر) جس وقت کہ یہ میرے اندر کام روگن سے اُتپن ہوا موہ اور کامناؤں والا نیشٹ ویری یہ کام رُوپ دشمن شانت ہو کر رہے گا۔

پرمان۔ ہی ارجن گیانا کا یہ کام رُوپی بنیتہ ویری کبھی کبھی نرپھت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے اس نے پُرش کے گیان کو ڈھک رکھا ہے۔ یندریاں من اور بدھی یہ سب اس کام کے ادشٹھان ارتھات رہنے کے ستھان بتلائے جاتے ہیں۔ یہ کام ان یندریوں کے دوارا ہی پُرش کے گیان کو لپیٹ کر اِس جیو کو ناناپرکار سے موہت کرتا ہے اس لئے ہی ارجن تم پہلے یندریوں کو وش میں کرکے گیان اور وگیان کے ناشک اِس ویری اور پاپ آچاری کام رُوپی شترو کو پرہ تیاگ کرکے مار ڈال (گیتا ۳/۳۹-۴۱) سکھوں کے اُپہ بھوگ سے وشیہ واسنا رُوپی کام کی ترپھتی تو ہوتی ہی نہیں بلکہ وشیہ واسنا اور بھی روزانہ بڑھتی ہی جاتی ہے جیسے اگنہ کی جوالا ہوَن (हवन) پدارتھ سے بڑھتی جاتی ہے (منوسمرتی ۲-۹۴)

سادھنا ادستھا میں مست دیوانے کی طرح ننگی پھرنے پر لوگوں کی ونتی کرنی اور پھر لوگ صیکھت ہونے پر اُسی کا درشٹانت دے کر اس اگلے واکیہ میں گیان سمجھا رہی ہے۔

سمبند
لَلہ ہہ دِیپک لوک ہانڈ کرنی
توے ژھم منئے شینکھ
ماگ نوڈم نار ژہ لم
کرہنر کوسم منئے سشینکھ (۲)

جھ لل کو (سادھنا کے ادستھا میں) بہت سے وچار وان منشوں نے کہا

لوگ تمہیں پیڑا دے کر نندائیں کریں گے۔ تب ہی میرے من کی شنکھا ہٹ گئی۔ اپنے آپ کو ماگ نہلایا۔ آگ برداشت کیا اور اپنے بیتر کا کالاپن ہٹا کر من کی شنکھائیں ہٹا دیں۔

وِ یاکھیا۔ مجھ کو سادھنا اوستھا کے حالت میں بہت سے آتم وِچار منشوں نے ونتی کر کے کہا۔ کہ ماتا تم اس طرح مت گھومو۔ لوگ تمہیں پاگل جان کر دُکھ اور پیڑا دیکر نندائیں کریں گے (یہی تات) تب ہی تو ارنفات لوگوں سے پیڑت اور نندائیں ہونے پر میرے من میں سے راگ دویش رُوپی چھایا کی سب شنکھائیں ہٹ گئیں۔ (کس طرح سے ہٹ گئیں) جب کہ میں اُوپر چکھت لوگوں کے پیڑت اور نندایوں کے ماترا سپرشوں والے بھیانک ماگھ رُوپی شدّت کے ٹھنڈے جل سے اپنے آپ کو رات دن نہلاتی رہی۔ اور اسی طرح کے نندائیں۔ گالیاں تھوکیں سہن کرنے والے مہا بھیانک آگ کے پرچنڈ برداشت کرتی رہی تب ہی تو میں نے اپنے بیتر کا کالاپن ارنفات مان۔ ایمان۔ کام۔ کرودھ، ایتادہ من کی سب شنکھائیں ہٹا ڈالیں۔

سمبند

گال گڈی نم بول پڑی نم
دِیِنم تِی یَس یُتھ رُژے
سہز کوسمُ پوز کری نم
بہر اَھہ لَان کَس کیاہ موژے (۳۳)

چاہے کوئی مجھے گالیاں دیتا ہے چاہے کوئی میرے اوپر پیشاب پھینکے۔ جس پُرش کو جیسی بھی اپنی سوبھاؤ روچی ہو وہ پُرش میرے کو ویسا ہی کہہ دیوے یا کوئی آتم وِچارک پُرش میرے کو (نانا پرکار کے)

پھولوں سے پوجا کرتا ہے۔ میں تو مان اپمان اپاده وکاروں کے میل سے رہت ہوں (اوپر یکھت سوبھاؤ والے پرشوں کو اپنی اپنی کرنی کا) کون جانتا ہے کہ کس کو کیا پھل شیش بن کر رہے گا۔

پرمالن ۔ جس کو شتر و اور متر مان اور اپمان ۔ سردی اور گرمی ۔ سکھ اور دکھ سمان ہے تتھا سر و ترہ آسکتی سے رہت ہے ۔ جس کو نندیا اور استوتی دونوں ایک سے ہیں جو منن باشی ہے جو کچھ بھی مل جاوے اسی میں سنتوشٹ ہے ۔ جو گھر ۔ گرہست آدِہ رہنے کے ستھان میں ممتا سے رہت ہے وہ بھکتہ مان پرش مجھے پیارا ہے (گیتا ۱۲/۱۸/۱۹)

سمبند

لُبُس ہُو مالہ ہڈرم گیلِم مَسَخرہ کرم
سُوُی ہُو مالہ مَنس خرم نہ زاتھہ
شُو پنُن ییلہ انوگرہہ کرم
لُوکہ ہیند ہڈُن ہہ گرم کیاہ (۴)

ہی نات جو بھی کوئی منش مجھے ایرشائیں اور گرنائیں اور مخول کرتا ہے گا ہی نات اسی منش کی ہیرے من میں کبھی بھی نفرت نہ ہو گی (کب) جب کہ مجھے اپنا شو انو گرہہ کرے گا (ارتھات اپنا انتر آتما پرماتما سماہتا ہے گا) لوگوں کی ایرشائیں اور گرنائیں کرنی اپیکھا سے رہت مجھ کو کون سا گنہ تمہی کا وکار کریں گے۔

ویاکھیا ۔ اس واکیہ میں اپنا شو آتما کے لئے پرتیکھت ہے ۔ رہمیہ کا آتما سکھ ۔ دکھ ۔ مان ۔ اپمان اپاده کی اپادی میں مگن رہتا ہے ۔ پرنتو بتدریہ سم ہم سے اپادیوں کو جیت لینے پر یہی آتما پرسن ہو کر پرماتما روپ بنا

کرتاہے - پرماتما آتماسے الگ سروپ کا پدارتھ نہیں ہے - دیکھو ادھیائے ۴ - واکیہ ۷ ؂

پرمان - جس نے اپنے آتما ارتھات انتہ کرن کو جیت لیاہے اور جسے شانتی پراپت ہوگئی ہے - اُس کا پرماتما (آتما) شیت - اُشن - سکھ دُکھ اور مان - اپمان میں سماہت ارتھات سم ایوم ستھر رہتاہے (گیتا $\frac{6}{7}$) (پرکرتہ گنوں کے) اُپہ درشٹا ارتھات سمیپ بیٹھ کر دیکھنے والے - انومودن کرنے والے کو برتا ارتھات (پرکرتہ کے گنوں کو) بڑھانے والے اور اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اِس دیہہ میں پرپُرش - مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں (گیتا $\frac{13}{22}$) پرکرتہ کے گنوں سے شریر میں باندھے جانے کے کارن آتما کو جیو - کھیترگیہ اور جیوہ آتما کہتے ہیں - وہی پھر پرکرتہ کے گنوں سے مُکت ہونے پر پرماتما کہلاتا ہے (مہابھارت شانتہ پرب $\frac{187}{24}$)

سمبند

ہاسا بول پرنم سا سا
رہہ منہ واسا کھید ناہیئے
بدوے سہزہ شنکر بخشر آسا
مُکر سِں سواسا ئل کیاہ پیئے (۵)

میرے کو کوئی مُنہ سے ہزاروں بُرے الفاظ سُنا دیوے - میرے من کے وش میں ارتھات آتم سروپ میں کسی قسم کے گنہ تری کا دکار ہوگا ہی نہیں - بدہ وا میں اپنے انتر آتما شنکر کی بھکت ہوں گی - بھلا پھر اس میرے (نرمل چت روپی) شیشے کے اوپر (لوگوں کے مُنہ سے نکلے ہوئے بُرے الفاظ والے) سودا (راکھ) کا کون سا میل پڑے گا -

سمبند
لکھاتہ نفو کا پیٹھ شیرہ ہیترم
نندیا سپنیم پتھ بُرو نتھ تان
لل چھس کُل زانہہ نو تھ ہنم
اده یلہ سپنس نہ دِپہ ہے کیاہ (۶)

میں نے گالیاں اور نفوکیں اپنے سر کے اُوپر لے کر برداشت کیں اور شروع سے لیکر اخیر تک میری نندائیں ہی ہوتی رہیں میں تو (اپیکھیا سے رہت) لل ہوں کبھی بھی میرے بھاونا میں سے پرمیشور کو پراپت کرنے کی اچھیا تل ماتر بھی نہیں گھٹی (اس طرح سے اُپاسنا کرتے کرتے) جب کہ پھر میں یوگ تپکھت گنشاتیت بن گئی بھلا پھر کون سے اُوپر تپکھت گالیوں کے وکار میرے (من رُوپی امرت کنڈ) میں سما سکتے تھے۔

پرمان - ہی ارجن جس بھکتہ یوگی کے ہردئے میں وشیہ منا کا تمام تک نہیں جو شتر و اور مِتر دونوں کو سمان ہی مانتا ہے۔ اتھوا ہی پانڈو۔ دیپک کے سمان جو اِس بات کا بھید بھاؤ ہی نہیں جانتا کہ یہ میرا گھر ہے۔ اس لئے یہاں پرکاش کروں اور وہ پرایا گھر ہے اس لئے وہاں اندھیرا کروں۔ ورکھ کو بھونے والے پر اور ورکھ کو کاٹنے والے پر ورکھ جیسے سم بھاؤ سے چھایا کرتا ہے اور اسی پرکار پرتھوی کے سمان وہ اس بات کا بھید بالکل نہیں جانتا کہ اُتم کا گرہن کروں اور ادھم کا تیاگ کروں۔ جیسے کرپالو پران اس بات کو نہیں سوچتا کہ راجہ کے شریر کو چلاؤں اور رنک کے شریر کو گراؤں جیسے جل یہ بھید نہیں کرتا کہ گئو کی ترشا بجھاؤں اور ویاگرہ کے لئے وِش بن کر اُس کا ناش کروں۔ ویسے ہی سب پرانیوں کے وشئے میں جس کی اِک سی مِترتا ہے جو سویم کرپالو کی مورتی ہے جو میں اور میرا

کا ویوہار ہی نہیں جانتا اور جیسے سکھ-دکھ-مان-اپمان ابتادہ کا خیال بھی نہیں ہوتا رگیتا ۱۳/۱۸ کا ارتھ اور دیاکھیا گیان ایشوری مہاراج کی

سمبند رُت تہ کرو ٹھ سُوری پنزم
کنن تہ بوزُن اچھن نہ بھاوُ
اورُک دِپُن یلہ وندہ وُزم
رَتن دیپ پرَزلم ورزنہ داوُ (۷)

میرے کو بھلائی اور بڑا بھاری دُکھ سب کچھ ہونا ہی چاہیئے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے جس وقت کہ میرے سوبھاوُ (ادھیاتم) میں اُدھر کی آواز (آتم گیان) پرکٹ ہو کر کھل جائے گا اُس وقت یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مئے دیپک) طوفان کے وایو میں بھی چمکتا ہی رہے گا۔

دیاکھیا (آتم سروپ اننت سُکھ کے انبھو کرنے پر) میرے کو چاہیے کوئی بڑا بھاری لابھیا کوئی بڑا بھاری دُکھ پراپت ہو جاوے (اور کیا) کانوں کی شنوائی اور آنکھوں کی بینائی بھی نہ رہے۔ یہ سب کچھ میرے کو ہونا ہی چاہیے (ارتھات میں اس دُکھ اور سُکھ سے چلایمان نہیں ہو جاؤں گی۔ کیے چلایمان نہیں ہو جاؤں گی) جب کہ میرے سوبھاوُ (ادھیاتم) میں سے ادھر کی آواز ارتھات نِروان وانی آتم گیان پرکٹ ہو کر کھل جائے گا۔ اُس وقت آپ ہی آپ یہ میرا رتن دیپ (آتم تتو کا پرکاش مان دیپک) طوفان کے وایو میں بھی ارتھات کٹھن سے کٹھن دکھوں کے انت تک بھی چمکتا ہی رہے گا۔

پرمان۔ یوگا نوشٹھان سے نِبرودھ کیا ہوا چت جس سنھان میں رم

جاتا ہے اور جہاں بسویم - آتما کو دیکھ کر آتما میں ہی سنتوشٹ ہو رہتا ہے - جہاں کیول بُدھی گمیہ اور ہندریوں سے اتیت اننت سُکھ کا اُس کو انبھو ہوتا ہے جہاں ایک بار ستھر ہوا تو تتو سے کبھی بھی نہیں ڈگتا - جس آتم پراپتی روپ لابھ کو پاکر اُس کی اپیکھا دوسرا کوئی بھی لابھ اُسے ادک نہیں جانچتا اور جس آتم تتو میں ستھت ہوا یوگی بڑے بھاری دُکھ اور شستر ایتادہ ایسے ایسے بھاری دُکھوں سے بھی وِچلت نہیں کیا جا سکتا (گیتا ۲۰/۶ ۲۲) جیسے وایو رہت ستھان میں رکھا ہوا دیپک وِچلت نہیں ہوتا وہی اُپما آتم دھیان کا ابھیاس کرنے والے سمادھ میں ستھت یوگی کی جیتے ہوئے انتہ کرنوں والے چت گتہ کو پرتھک دیکھنے والے یوگ پُرش کی مانی جاتی ہے (گیتا ۶/۱۹) جب وہ یوگی یہاں دیپک کے سمان پرکاش مئے آتم تتو کے دوارا برہم تتو کو اچھی پرکار سے پرتھک دیکھ لیتا ہے - اُس سمئے وہ اجنما نشچل سب تتوں سے وشود پرم دیو پرماتما کو جان کر سب بندھنوں سے سدا کے لئے چھوٹ جاتا ہے (شویتاشتر اپنشد ۲/۱۵)

تتو گیانی کے لکھنوں کا ورنن

ہُورڈو زانِت تہ لیشت لاگ
زرُ تہ کل شر نُووُن زڈہ رُوپ آس
لیس یہی دِیُ تس ہتو تھ بول
سُوئی چھوئی تتو وِدس ابھیاس (۸)

(ہی ابھیاسی) سب کچھ اچھا بُرا جان کر اور آنکھوں سے دیکھ کر بھی تم مُورکھ جیسا بن جا - سب کچھ سُنتا ہوا بھی بہرہ - گونگا اور زدہ روپ (زڈہ برت) جیسا ہو جا - جو کوئی پُرش جیسا بھی تمہارے ساتھ بولے اُس

کے ساتھ اُسی چال سے بولتا جا (آتما کے سروپ کو جاننے والے) تتو ودِ ارتھات تتو گیانی کا ابھیاس ایسا ہی ہوتا ہے۔

پرمان۔ آتما کے یتھارت رُوپ کا نام تتو ہے۔ اُس کو جاننے والا تتو گیانی ایسا مانے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا۔ دیکھنا۔ سُننا۔ چھوتا۔ سونگھنا۔ کھانا۔ چلنا۔ سونا۔ شواس۔ لیتا۔ بولتا۔ تیاگ کرتا۔ گرہن کرنا۔ تتھا آنکھوں کو کھولتا اور موندتا ہوا۔ ایسا مانے کہ یندریاں۔ یندریوں کے وِشئے میں ورت رہی ہیں۔ یہ سمجھ کر ایسا مانے کہ میں کچھ بھی نہیں کرتا جو اس پرکار کا تتو گیانی ہے۔ وہ آپ ہی اپنے میں کرموں کا ابھاؤ دیکھتا ہے (گیتا $\frac{۵}{۹/۸}$ شری شنکرا سوامی بھاشں) نشکام تتو گیانی کے سوا اور کون ہے جو جانتا ہوا بھی نہیں جانتا۔ دیکھتا ہوا بھی نہیں دیکھتا اور بولتا ہوا بھی نہیں بولتا (شری اشٹاوکر گیتا $\frac{۱۸}{۹۰}$)

ساتواں ادھیاے

پرشن

کُس ڈینگہ تہٕ کُس زاگہٕ
کُس سرو تره - تیلے
کُس ہرس پوٗزہ لاگہٕ
کُس پرٕمہ پد میلے (۱)

کون ڈُھنگ ہے اور کون (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے - کون ہمیشہ ادتیہ چمکتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر کی پوٗجا میں کیا لگا دوں گی - پھر کون سا پرمہ پد ملے گا -

ویاکھیا - اس منشہ شریر روٗپی کھیتر (کھیتی) میں وہ کون سا (ڈُھنگ) سنسار بھاونا روٗپ آستھابن کرسکتا ہے اور کون اِس ڈُھنگ میں رات دن جاگ کر دیکھتا رہتا ہے اور کون سروتره اور لگاتار اُپج کر اُتین ہوتے رہتے ہیں اور میں ہری ہر (انتر آتما) کی پوجا میں کیا لگا دوں گی اور پھر کون سا پرمہ پد اِس پوجا کا پھل مجھے مِل جائے گا (گاؤں میں زمینداروں کے کھیتوں کے بیتر اناج میوہ وغیرہ کو ریچھ اور دوسرے جانوروں کے نقصان سے حفاظت کرنے کے لئے ایک چار مضبوط لکڑیوں کے سلیپروں کے اوپر بیٹھنے کی جگہ بنائی ہوتی ہے اُس کو ڈُھنگ کہتے ہیں اور جو اُس کے اوپر بیٹھ کر جگا ہوا جانوروں کی حفاظت کرتا رہتا ہے اُس کو زاگہ کرتا کہتے ہیں

ہیں۔ پُرانے زمانے میں اسے ڈینگہ کہتے تھے۔ اب نام تبدیل ہو کر ڈنگ ایسا کہا کرتے ہیں۔

اُتر

من ڈینگہ تہٕ اکول زاگہ
دڑھ سر وتره پانژھ یندریہ تیلے
سو وِچار پُوٕنہ ہرس پُوزہ لاگہ
پرمہ پدٕ چیتن شِو میلے (۲)

من ہی ڈنگ ہے اور اکول (زاگہ) جاگ کرتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں دڑھتا سے ہمیشہ اُپجتے رہتے ہیں سو وچار رُوپ پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پُوجا میں لگا دوں گی۔ اِسی پُوجا سے وہ پرمہ پد شِو چیتن کو مِل جائے گا۔

دِیا کھیا۔ اس منشہ شریر رُوپی کھیتر (کھیتی) میں من ہی ڈنگ ارتھات یہ۔ وہ۔ میں۔ میرا۔ اُس کا۔ سنسار بھاونا رُوپ آستھاپن کرسکت ہے۔ اور اکول ارتھات کول۔ نام۔ رُوپ۔ گوتر۔ رنگ اینادہ سے رہت اپنا ہی انتر آتما پرمیشور دن اور رات شُبھ اور اشُبھ۔ پاپ۔ پونیہ۔ کرتویہ اور اکرتویہ کو (زاگہ ارتھات) دیکھتا رہتا ہے اور پانچ یندریاں ہی دڑھتا سے لگاتار اُتپن ہو کر اُپجتے رہتے ہیں اور سو وچار ارتھات اپنے ہی اَدھیاتم سرُوپ وچار کرنے کا پانی اس ہری ہر (انتر آتما) کے پوجا میں لگا دوں گی اور پھر اِسی پُوجا سے (میری انیتہ کرن کی ورتہ جو کہ اگنی سے پرجلت لوہ پنڈ کی بھانتہ آتمہ چیتن کے آبھاش رُوپ رس سے دِیاپت ہے اُسی) میرے آتم چیتن کو وہ پرمہ پد پرمہ شِو کا ساکھشات کار ہو گا۔

پرمان۔ میں کون ہوں۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا۔ اس کا کرتا

کون ہے تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے۔ اِسی کو سودچار کہتے ہیں (اپروکھانبوتی شری شنکر آچاریہ کرت) (اکول) وہ جو جلنے میں نہ آنے والا۔ پکڑنے میں نہ آنے والا۔ گوتر۔ کول۔ نام اِتیادہ سے رہت۔ رنگ روپ اور آکرتہ سے رہت۔ آنکھ۔ کان۔ گیان یندریوں سے رہت۔ ہاتھ پیر کرم یندریوں سے رہت۔ تتھا وہ جو نتیہ سردہ ویاپی سب میں پھیلا ہوا۔ سب کے بیتر ستھت اننت سوکشم اور اوِناشی پر برہم ہے اُس سارے پرانیوں کے پرم کارن کو گیانی جن اپنے ہردئے میں سروترہ پورن دیکھتے رہتے ہیں (منڈوک اُپنشد $\frac{1}{6}$) نراگہ کرنے کا پرمان ادھیائے ۳ واکیہ ۲۱ میں ہدہد کے پرمان میں دیا ہوا پڑھ کر وچار کریں۔

پرشن

کُس پُش تے کُسہ پوُشانی
کمہ کُوسُم لاگزِس پوُزئے
کمہ سرہ گڑُ دِزِس زَل دانی
کُوہ سنہ منترہ شنکر وُزئے (۳)

(اس منشہ روُپ شریر میں) وہ کون سا مالی پرمارتھ روُپی پھول چُن کر لانے والا ہے اور ان پھُولوں کی اُگانے اور بھونے والی وہ کون سی مالن ہے اور کون سے پھولوں سے اس پرمیشور (انتر آتما) کی پوُجا کریں اور پھر کِس سر میں سے اس پرمیشور کے اُوپر جل دھارا چڑھائیں گے اور پھر کس منتر سے اس پرمیشور شنکر (انتر آتما) کی جھاگ ہو جائے گی۔

اُتر

مَن پُشِن تے یژ ھ پُوشا نی
بھاوک کُوسُم لاگزِس پُوزِ ے
شِشِہ رس گگڈ دِ زِس زِل دانی
ژھوپی منترہ شنکر وُز ے (۴)

(لشیچۓ آتمک وِشُدھ) مَن ہی پرمارتھ کے پھُول چُن چُن کر لانے والا ہے اور (سنوگن سوبھاؤ رُوپ) شُبھ اِچھیا ہی اُن پھولوں کی اُگلنے اور بھونے والی مالن ہے۔ اِنہِ بھاؤنا رُوپی پھُول ہی اس پرمیشور (انتر آتما کے کھوج کرنے) کے پُوجا پر چڑھانے۔ شِشِہ رس (ارتھات آنند سرُوپ سوم رس جھاگ اُٹھنے کے پریم رُوپی رس) سے اِس پرمیشور (انتر آتما) کے اُوپر جل کی دھارا چڑھانا اور مونن رُوپی منتر سے ہی اس پر برہم شنکر سرو آتما کی جھاگ ہو جائے گی

آتم رُوپ
مانسک
پُوجا

کُش۔ پوش۔ تِل۔ دیپ زِل تا گژھے
یُس سَد بھاؤ گرِہ کت دِنہ ہیۓ
شمبوہ ہس سورِہ پنہِ یژھے
شعیٔ دیزے سہزا کرِ ئے (۵)

(اِس آتم دیو پرمیشور کو) کُشا۔ پھول۔ تِل۔ دیپ۔ جل۔ پر پوجا کی بہت پرکار کی سامگری نہیں چاہیئے۔ جو کوئی منش سرو آتمک پرمیشور ہونے کی ست بھاونا من میں رکھ کر پرم گورو کا اُپدیش شبد درڑھتا پوروک من میں دھارن کرے اور پھر اپنے شُبھ اِچھیا سے پربرہم شمبو پرم شو کو دِکسی رُوپ سے اپنے ایشٹ دیو کے دھیان میں رکھ کر) سادھنا کرتے ہے

دسہزا) ہی شدھ شوبھاوک آتم وچارک جیو داری اُسی کو (ادھیاتم رُوپ)
کرما کہتے ہیں۔

دویا کھیا۔ بھاؤ یہ ہے کہ سادھنا کے آدمیں پریم اور نشکام بھکتی سے
شو۔ وشنو۔ کرشن۔ نارائن۔ رام۔ گنیش۔ بھگوتی اپنے اپنے سوبھاؤ پر کسی
بھی دیوتا کو اپنا لیشٹہ دیو مان کر پربرہم ادم کا سُروپ سرو آتمک جان کر
جل۔ دھوپ۔ دیپ ایتادہ سے آرادھنا کرنے پر پرمیشور میں درڑھ نشچئے
پریم اور شبھ اچھیا روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ سویم شری بھگوان گیتا میں
کہتے ہیں کہ جو کوئی پریمی بھکت مجھے پرم بھکتی سے ایک آد۔ پتر۔ پشپ۔
پھل یا تھوڑا سا جل بھی ارپن کرتا ہے اُس پریمی بھکت کا وہ دیا ہوا میں
اَنہ پریم سے گرہن کرتا ہوں (گیتا $\frac{9}{26}$) یوگیشوری نے پہلے آپ بھی ایسا
ہی کہا ہے۔ دیکھو ادھیائے ۵ - واکیہ ۱۴ - یوگیشوری کیا کہتی ہے۔

پربرہم پرماتما کی استوتی

گگن ژئے بھوتل ژئے
ژئے دن پون تہ رات
ارگ ژندن پوشہ پوٗن ژئے
ژئے سکل ستے لاگزے کیاہ (۶)

ہی پربرہم سرو آتمک دیو۔ آکاش بھی تم ہی ہو۔ اور پرتھوی (ارتھات
سارا بھومنڈل) بھی تم ہی ہو۔ دن اور رات اور وایو اور پران وایو بھی تم
ہی ہو (پوجا کی سامگری) چاول۔ چندن۔ پھل۔ پھول۔ جل ایتادہ جو کچھ بھی
ہے سب کا سب تم ہی ہو۔ تم ہی تو سکل ارتھات سب کچھ ہو۔ بھلا (بتاؤ)
پھر تمہارے پوجا پر کون سی وستو چڑھائیں۔

پرمان ۔ اسی پرمیشور سے پران اتپن ہوتا ہے۔ تتھا من (انتہ کرن)
سارے یندریاں ۔ آکاش ۔ وایو ۔ تیج ۔ جل اور سمپورن پرانیوں کو دھارن کرنے
والی پرتھوی ۔ اتپن ہوتے ہیں ۔ اُس سے ہی اگنہ دیو پرکٹ ہوا جس کی سمیدھا
سُوریہ ہے (اُس اگنہ دیو سے سوم اتپن ہوا) سوم سے میگھ اُتپن ہوا ۔ اور
میگھ سے ورشہ دوارا پرتھوی میں نانا پرکار کی اوشدھیاں اُتپن ہوئیں
اوشدھیوں کے کھانے سے وِیریہ اُتپن ہوا ۔ وِیریہ سے سنتان اُتپن ہوتا ہے
اِس پرکار اُس پرم پُرش سے ہی نانا پرکار کے چراچر پرانی اُتپن ہوتے
ہیں (منڈوک منتر ۲-۱-۵) یہ اَمرت سُروپ پربرہم ہی سامنے ہے ۔ یہ برہم
ہی پیچھے ہے ۔ یہ پربرہم ہی دائیں اور بائیں تتھا نیچے کے اور تتھا اوپر
کے اور بھی پھیلا ہوا ہے یہ جو سمپورن جگت ہے یہ سب کا سب سروہ سریشٹ
برہم ہی ہے (منڈوک اُپنشد ۲-۲-۱۱)

پرشن

یئے گورا پرمو گورا
سد بھاو بھاو تہٕ مہ ژہ
ژہ زنہٕ ڈپنے یہ کندا پُرا
ہہہ کوہ تُرُن تہٕ ہا کوہ توت (۷)

(برہم ویدکا تتو ووچن پوروک اُپدیش کرنے والے) ہی میرے گورو
دیو مہاراج ۔ اِس شریر رُوپ اَمرت نگری میں سے یہ جو دو پُرش (پران وایو)
اُتپن ہوتے رہتے ہیں آپ اِن کا سد بھاو ادھات تتو سروپ کرپا کرکے مجھے
بتائیں کہ یہ ہہہ رُوپ پران وایو کیوں سرد ہے اور یہ ہا رُوپ پران وایو
کیوں گرم ہے ۔

وِیاکھیا - اِس واکیہ اور اگلے دو واکیوں میں پرانوں کا ورنن ہے جس کے رہسیہ کو کوئی یوگی ہی جانتا ہے باقی اگر تھوڑا بہت وِچار کرنا ہو تو پرشن اُپنشد پرشن ۳ کے ایک سے ۱۲ منتر تک پڑھ کر وچار کریں۔

اُتر

نابِستھانس چت زلہ وِنی
برہمس تھانس شُشرُن مُکھ
برہمانڈس چھئے ندَ وہہ وِنی
توُے ترُن ہَہہ ہاگوَ توُت (۸)

شریر کے ۂہہ بھاگ نابستھان میں (سمان وایو کرکے) آتم چیتن رُوپی زاٹھر اگنی ہر وقت پرجلت رہتی ہے اور برہمس تھان میں چندرہ کلا رُوپی شیتل سوبھاؤ والا مُکھ ہے اور برہمانڈ میں (اُودان وایو کے وِچرنے میں) پُونیہ پاپ اور مدہہ گنگی کی ندی ہر وقت بہتی رہتی ہے۔ اِسی لئے ہہہ سَرد ہے اور ہا گرم ہے (اس واکیہ میں ہم پرشن اُپنشد کا ایک پرمان دیتے ہیں۔ زیادہ وِچار کرنا ہو تو پرشن اپنشد پڑھیں)

پرمان - شریر کے ۂدھ بھاگ میں سمان وایو رہتا ہے یہ سمان وایو ہی اس پران رُوپی اگنی میں (हवन) کی ہوئی اَن کو سارے شریر میں سم بھاؤ سے پہنچاتا ہے اسی سے یہ شریر کے سات دوار یا سات جوالائیں (دشیوں کے پرکاشت کرنے والے اُوپر کے دوار ۲ دو آنکھ ۲ دو کان ۲ دو ناک - ایک مُوکھ) کے کاریہ اتپن ہوتے ہیں۔ (پرشن اُپنشد $\frac{3}{5}$)

سمبند

ہَہہ نِشہٖ ہا دراو شاہ کیاہ گھوٗے
ہَہس تہٕ ہاہس شاہ ژُیٖ زان
رُوٗہہ نشہٖ مُر دراو کیاہ وُچھو ئیٖ
کیاہ رُوٗد باقی کیاہ گو فان (۹)

(مکھیہ پران وایو) ہہہ میں سے ہا رُوپی (سمان وایو) اُتپن ہوکر (شاس اوشاس رُوپ) سانس بن گیا - اِسی ہہہ اور ہا رُوپی پران وایوں کو تم اس شریر رُوپی جیون شکتی کا راجہ (ارتھات آتما) جان جس وقت کہ یہ جیو آتما شریر میں سے نکل پڑا تو (موُرکھوں اور اگیانیوں میں سے) کسی کو بھی کیا دِکھا دیا کہ شریر کے مرنے پر کیا باقی رہ گیا اور فان کیا ہوا۔

پرمان - شریر میں سے نکل جانے والے کو - اتھوا شریر میں ستھت رہتے ہوئے کو اور شبد آدہ وشیوں کا بھوگ کرتے ہوئے کو سکھ - دکھ ایتادہ گنوں سے بندھے ہوئے (اس آتما) کو موُرکھ لوگ نہیں جانتے - گیان نیتروں سے دیکھنے والے لوگ (اس آتما کو) دیکھتے ہیں - اِسی پرکار پریتن کرنے والے یوگی اپنے ہی آپ میں ستھت اس آتما کو پہچانتے ہیں - پرنتو موُرکھ لوگ جنھوں نے اپنے انتہ کرنوں کو شُدھ نہیں کیا ہے - پریتن کرنے پر بھی اس آتما کو نہیں پہچانتے (گیتا ۱۵ ۱۰/۱۱)

ॐ

آٹھواں ادھیائے

اومئی چھُو وُتھپت اومئی چھُو سُرُن
اومئی چھُو اُپدیش اَپَر زان
اومئی پَرُن اومئی بُرُن
اومئی سیت چھے زانی زان (۱)

اوم ہی (سارے برہمانڈ کی) اُتپتی ہے۔ اوم ہی کا چِنتن (ارتھات سادھن) کرنا چاہیئے۔ اوم ہی پرم اُپدیش ہے اور اِسی اوم (کے چِنتن ماتر) سے اپرزان ہو جاتی ہے۔ اوم ہی پڑھنا اور اوم ہی کا وِچار کرنا چاہیئے۔ اوم ہی کے ساتھ تمہاری پہچان ہی پہچان ہے۔

وِیاکھیا۔ نشچے کر کے یہ جو سارے برہمانڈ (ترِبھون) کی اُتپتی ہے۔ یہ سب کچھ ایک اوم کار ہی ہے ہم کو اِسی ایک اوم کار کا ہر وقت چِنتن (ارتھات سادھنا) کرنی چاہیئے۔ یہ ایک اوم کار ہی پرم اُپدیش ہے۔ اِسی اوم کے چِنتن ماتر سے (اپرزان) یعنی اِدگیات وِشیش رُوپ سے وِگیات ہو جاتا ہے۔ یہ کہ آتم تتو جاننے میں آ جاتا ہے۔ وید اور شاستروں میں سے اوم ہی کو وِچار سے کھوج کر پڑھنا۔ اِسی اوم کار پرمیشور کا پرہ شیلن ارتھات ادھیا تم گیان اور تتو گیان سے وچار کرتے رہنا اور اِسی اوم کے ساتھ تمہاری جنم وجنمانتروں سے آتما کر کے

پہچان ہی پہچان آرہی ہے۔

پرمان۔ اوم جو ایسا یہ اکھشر اوناشی پرماتما ہے۔ یہ سمپورن جگت اُسی کی نکشٹم جہما کا لکھیہ کرنے والا ہے۔ بھوت (جو ہو چکا) ورتمان اور بھوشیت (جو ہونے والا ہے) یہ سب کا سب جگت اوم کا رہی ہے۔ تتھا جو ان تینوں کالوں سے اتیت کوئی دوسرا تتو ہے وہ بھی سب کچھ اوم کا رہی ہے (مانڈوکیہ اُپنشد منتر پہلا) (اُپرزان) جس آدیش کے دوارا بنا سُنا ہوا سُنا ہوا ہو جاتا ہے بنا وچار کیا ہوا وِچارا ہوا ہو جاتا ہے۔ اور اوِگیات وِشیش رُوپ سے نِشچت ہو جاتا ہے۔ بنا پڑھا ہوا پڑھا ہوا ہو جاتا ہے ارتھات آتم تتو کو جان لیتا ہے (چھاندوگیہ اُپنشد $\frac{1-6}{3}$)

سمبند ترِبہ ننگہ سَراسَری سَرَس
اکہ ننگہ سَرس ارشَس جائی
ہرمکھ کونسرہ اک سُم سَرَس
ستہ ننگہ سَرس شونیا کار (۲)

(دیتج) اگنی (آپ) پانی اور (اَن) پرتھوی۔ ان تین مول تتوں سے اس سارے بھوسر (برہمانڈ) کے اُوتپتی کا پھیلاؤ بڑا ہوا ہے اور ایک پرم تتو پر برہم کر کے اس سر کی جگہ سب سے اوپر عرش پر ہے۔ ہرمکھ سے لے کر کونسر تک اس سر کا ایک ہی پل ہے۔ یوگانت کے سمئے پر (اس سارے برہمانڈ سر ترِبلو کی ارتھات) مہت ادہ سات پرکرتہ وِکرتہ کا شونیا کار ہو جاتا ہے۔

وِیاکھیا۔ اگنی۔ پانی اور پرتھوی ان تین مول تتوں سے اس سارے بھوسر (برہمانڈ) کی اُوتپتی کا پھیلاؤ ہوتا رہتا ہے اور ایک مول تتو پر برہم جو سب سے

اوپر کہا جاتا ہے وہی پر برہم اس سر کی جگہ ارتھات مول کارن ہے اور ہر مکھ سے لیکر کونسر تک ارتھات اوپر سے لیکر نیچے تک جتنا بھی برہمانڈ سر پھیلا ہوا ہے اس میں آر پار آنے جانے والا ایک ہی کرم رُوپی پلُ ارتھات ایک دیہہ سے دوسرے دیہہ میں آنے جانے والا آواگمن جنم و مرن پرکرتہ بندھن کا پلُ بندھا ہوا ہے اور پرلئے کال کے سما پرہت آدہ سات ارتھات مہان (یعنی بدھی) اہنکار اور پانچ تنما ترائیں اس سفتہ کنچو کی پرچنڈ تریہ لوکی برہمانڈ سر کا شونیا کار ارتھات شونیہ ہی بن کر ہو جاتا ہے (مول پرکرتی اپنے مول برہم میں مل کر لئے ہو جاتی ہے

پرمان۔ مہرشی آرونیہ اپنے بیٹے شیتہ کیتو سے کہتے ہیں۔ ارے اس جگت کے آرمبھ میں ست پر برہم کے سوائی اور کچھ بھی نہیں تھا۔ اس کے بعد اس پرمیشور کو انیک ہونے کی اچھیا ہوئی اور اس پر برہم سے کرمیشا۔ سوکھشم۔ اگنی۔ پانی اور پرتھوی کی اُتپتی ہوئی۔ پشچات ان تین تتوں میں ہی جیو رُوپ سے پر برہم کا پرویش ہونے پر اُن کے ترِوتکرن سے جگت کے اِنیک نام رُوپ وستوئیں بن گئیں (چھاندوگیہ اپنشد ادھیائے ۶ کھنڈ ۲ سے کھنڈ ۵ تک کا مختصر سار) اس کے بغیر ویدانت سوتروں میں بھی اگنی۔ پانی اور پرتھوی ان ہی تین تتوں کی گنتی کی گئی ہے۔ ارتھات پہلے مول مہا بھوتوں کی گنتی پانچ نہیں کیول تین ہی تھے۔

اُوپرکیھت	یتھ سرہ سر شف پھُل نا دِ ڑے
واکیہ کا	تتھ سرہ سکلوُ پولِن پچن
سمبند	مرگ تبر کال گینڈِی زلِ ہستی
	زنِ نازنِ تہ تتیُ پلن (۳)

جس سر میں ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا۔ اُسی سر میں سکلوُ پانی پیتے رہتے ہیں (کون) ہرن۔ گیدڑ۔ گینڈے اور یہ ساری زلہ مئے پیدائیش جو کہ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور پھر مرکر وہیں پر گر پڑتے ہیں۔

ویاکھیا۔ (اس سے پہلے واکیہ میں ورنت) جس سر کے وچار کرنے میں بُدھی کا ایک سرسوں کا دانہ بھی سما نہیں سکتا (ارتھات برہمانڈ سر کب سے اور کس طرح سے اُتپن ہوا۔ اس کا آد۔ مدّ اور انت کیا کسی سے جانا گیا۔ ویسا اُپہ لبد نہیں ہوتا) اُسی سر میں سب جیوُ داری جنم وجمانتروں کے (سکلو) ارتھات کرموں کے بھوگ کے پیاسے اپنے اپنے کرموں کا اَن پانی پیتے رہتے ہیں (وہ کون) ہرن گیدڑ۔ گینڈے اور (زلہ ہستی) یہ ساری جگت رُوپی زلہ مئے پیدائش ارتھات منش۔ گائے۔ گھوڑے۔ پشُ۔ پکھشی۔ کیٹ۔ پتنگ اِتیادی جتنے بھی پرانی ہیں یہ سب کے سب آوا گمن رُوپ پیدا ہوتے ہی رہتے ہیں اور اپنا اپنا کرم بھوگ کر پھر اُسی وقت دِہیہ تیاگ کر گر پڑتے ہیں۔

پرمان۔ (سرسوں کے دانے کا) یہ جو برہمانڈ سر ہے = اِس کا سُروپ جیسا کہ شاستروں میں ورنن کیا گیا ہے ویسا اُپہ لبد نہیں ہوتا۔ کیونکہ یہ سپن کی دستو۔ مرگ ترشنا کے جل اور مایا رچت گندرو نگر کے سمان ہونے سے دیکھتے دیکھتے نشٹ ہونے والا ہے۔ اِسی کارن اس کا آد۔ مدّ اور انت کسی سے بھی جانا نہیں جا سکتا (گیتا $\frac{15}{3}$ شری شنکر آچاریہ بھاشیہ) زل ہستی کو ادھیائے ۵ واکیہ ۸ زلہ مئے جیوُ آتما کے پرمان میں دیکھ لیویں۔ ان دو واکیوں میں ایشوری نے جس سر کا ورنن کیا ہے۔ وہ یہی سنسار رُوپ جگت برہمانڈ ترلوکی کا ورنن ہے۔ پرانوں۔ اُپنشدوں اور شاستروں میں۔ اِسی کو بھوہ سر برہم ون۔ برہم ورکھ۔ سنسار ورکھ۔ پرکرتی کا وستار۔ بھگوان کے مایا کا پسارہ

(اور گیتا میں بھگوان نے۔ اشوتھ دِرکھ کے نام سے ورنن کیا ہے۔ اور گیتا شنکر بھاش ادھیائے ۱۵۔ شلوک ایک سے ۳ تک پڑھ کر وچار کر کے آپ کو یہ دو واکیہ سمجھ آئیں گے۔

سمبند

اسی آسی تہٕ اَسی آسو
اسیٔ دُور کرٕیٔ پتہٕ وَت
شوس سُورِہ نہٕ زیُون تہٕ مَرُن
رُوس سُورِہ نہٕ اَتہٕ گت (۴)

پہلے بھی ہم ہی تھے۔ آگے بھی ہم ہی ہووینگے۔ ہم ہی نے انادِہ کال سے دور کی ہیں۔ شِیُو کا جینا اور مرنا سماپت نہیں ہوگا اور نا ہی (رُوس) سُورِیہ کو آواگمن رُوپ اتہ گت سماپت ہوگا۔

دِیا کھیا۔ اُوپر لکھت دو واکیوں میں ورنت اِس بھوہ سر (جگت) میں پہلے بھی ہم ہی تھے اور آگے بھی ہم ہی جنم دھارن کر کے ہووینگے۔ ہم ہی نے انادِہ کال سے (اِس سر میں آواگمن رُوپ) دُور کی ہیں (شِیُو - کا - ارتھات) شریر کا جینا اور مرنا کبھی بھی سماپت نہیں ہوگا اور نا ہی شریر کے پرکاشک (رُوس) سُورِیہ رُوپی جیو آتما کا ایک دِیہہ سے دوسرے دِیہہ میں (آواگمن رُوپ اَتہٕ گت) آنا جانا سماپت ہوگا (بھاؤ یہ ہے کہ جب کوئی منش مر جاتا ہے۔ تب وہ پانچ بھوت آتمک شریر یہیں چھوڑ دیتا ہے اور اُس کا جیو آتما نئے شریر میں پرویش کر جاتا ہے اور شریر اُس کا مُردہ ہو کر پڑا رہتا ہے۔ اِسی جیو آتما سے رہت مُردہ شریر کو شِیُو کہتے ہیں اور شریر کے پرکاشک آتما کو (رُوہ) ارتھات سُورِیہ کہتے ہیں۔ اِسی کو ایشوری نے (شوس) شِیُو کا جینا اور مرنا اور (رُوس) سُورِیہ کا

اتہ گت کبھی سماپت نہیں ہوگا ورنن کیا ہے۔ وچار نیہ ہے۔

پرمان۔ جس پرکار کوئی منش پرانے وستروں (کپڑوں) کو چھوڑ کر نئے گرہن کرتا ہے۔ اُسی پرکار شریر کا سوامی آتما پرانے شریروں کو تیاگ کر دوسرے نئے نئے شریر دھارن کرتا ہے (گیتا $\frac{2}{22}$) اُسی کو اتہ گت کہتے ہیں۔ ہی ارجن جیسے ایک ہی سوریہ سارے جگت کو پرکاشت کرتا ہے۔ ویسے ہی کھیتر گیہ = آتما روپی سوریہ = سب شریروں کو پرکاشت کرتا ہے۔ یہاں آتما میں سوریہ کا درشٹانت ہے۔ آتما سوریہ کے بھانتہ سارے شریروں میں ایک اور الیپت ہے (گیتا $\frac{13}{33}$ شنکر بھاشں دیکھیں)

(شو۔ مردہ شریر کو کہتے ہیں اور شو پربرہم کا ایک نام ہے۔

شو چھوئی زالول زال واہراوت
کرنزن منز چھوئی تارت کتھ
زندہ نئے وچھن آدہ کتہ مرت
پانہ منزہ پان کڑ وژارت کتھ (۵)

شو۔ پربرہم اپنے مایا کا سوکشم جال پھیلا کر سب دیہہ دھاریوں کے ہردئے میں ستھت ہو کر بیٹھا ہے۔ اگر تم اپنے جیتے جی میں اِس شو (آتم سروپ پرمیشور) کو نہ دیکھو گے تو پھر مر کر کہاں سے دیکھ سکو گے۔ یہ سوچ کر آپ ہی اپنے شریر میں اپنے آپ کو وچار کر کے کھوج کر نکال۔

پرمان پاد ۱-۲۔ ہی ارجن ایشور سب پرانیوں کے ہردئے میں رہ کر اپنے مایا سے سب پرانیوں کو ایسا گھما رہا ہے۔ مانو سب کے سب کسی ینتر میں چڑھائے گئے ہیں (گیتا $\frac{18}{61}$) پرمان پاد ۳۔ یدہ اس منشہ شریر میں پربرہم

کو جان لیا ۔ تو بہت کُشل ہے ۔ یدہ اس منشہ شریر کے رہتے رہتے پرمیشور کو نہیں جانا تو وِناش ہے ۔ بدھیمان پرُش سب پرانیوں میں پربرہم کو جانکر مکت ہوجاتا ہے دکین اپنشد ۲/۵)

پرمان یاد ۴ ۔ اپنے ہی ہردئے کے بیتر ستھت اس پرمیشور کو سدا و سردا جاننا چاہیئے ۔ کیوں کہ اس سے بڑھ کر جاننے یوگیہ تتو دوسرا کچھ بھی نہیں ہے (شویتا شتر اپنشد ۱/۱۲) میں کون ہوں ۔ یہ جگت کس پرکار سے اُتپن ہوا ۔ اس کا کرتا کون ہے تتھا اس کا اُپادان کارن کیا ہے ۔ اسی کو وچار کہتے ہیں ۔ اسی وِچار سے پرماتما کی پراپتی ہوتی ہے (اپرو کھانبوتی شری شنکر آچاریہ کرت منتر ۱۲)

سمبند

کوہ چھک دوان انہ ہئ پچھہ
تر کُئ چھک تہ اندری اَتھہ
شو چھُوئ اَتَے کُن مو گژھہ
سہزہ کتھہ میانہ کرتو پزہ (۶)

ہی منش کیوں تم (اگیان میں) اندھوں کے طرح دہر تھ ہاتھوں سے اِدھر اُدھر ٹٹول رہے ہو ۔ اگر تم بدھیمان اور چتر ہو تو پھر تم اپنے ہی اندر (سادھنا میں ستھت ہوکر) پرویش کر ۔ یہ پربرہم شو وہیں تمہارے ہی بیتر ہے ۔ اس پرمیشور شو کو ڈھونڈنے کے لئے تم اور کہیں بھی مت جا ۔ ہی شُدھ سوبھاوک جیو اس میرے گیان اپدیش کی بات پر وشواس تو کر ۔

پرمان ۔ جو سب پرانیوں کا انتریامی پرمیشور سب کو وش میں رکھنے والا ۔ اپنے ایک ہی روپ کو بہت پرکار سے بنا لیتا ہے ۔ اُس اپنے

اندر رہنے والے پرماتما کو جو گیانی پُرش نرنتر سجھتے اور دیکھتے رہتے ہیں۔ اُن کو ہی سدا اَٹل رہنے والا پرمانند سروُپ نیتہ سُکھ ملتاہے۔ دُوسرے کو نہیں (کٹھ اُپنشد ۲-۲/۱۲)

(اپنشد میں بھی) اودیا کے بیتر رہتے ہوئے اپنے آپ کو بُدھی مان اور وِدوان ماننے والے (بھوگوں کی اِچھیا کرنے والے) وے مُورکھ لوگ نانا پرکار کے یونیوں میں چاروں اور بھٹکتے ہوئے ٹھیک ویسے ہی ٹھوکریں کھاتے رہتے ہیں۔ جیسے اندھے منش کے دوارا چلائے جانے والے اندھے۔ ادھر اُدھر بھٹکتے اور کشٹ بھوگتے رہتے ہیں (کٹھ اُپنشد ۱-۲/۵)

سمپند

چدآنندس گیان پرکاشس
یمو ژیونی تم زیون تی مکھتی
وِشمس سنسارٖس پاشیس
اَبدیوٗ گنڈ شَت دِتی (۷)

آتم چینتن کے آنند دینے والے کو۔ اور گیان کا پرکاش کرنے والے کو جنھوں نے اس (انتر آتما) کو (ادھیاتم گیان اور تتو گیان سے چنتن کرکے) پہچان ڈالا۔ وہ منش تو جیون مُکت ہی ہیں۔ مورکھوں نے اس سنسار کے سُکھ آدہ زہریلی کامناؤں کے جال میں (۱۰۰ × ۱۰۰) سینکڑوں اور ہزاروں کامنا رُوپی زہریلی گانٹھیں باندھ دیئے۔

ڈُوٹھ مُدرتے میوٹھ زہر
یُس یُتھ ژونُک جنَن بھاوٗ (۸)

یم یتھ کری کل تہ گھر
شو تنتھ شہرس وا تنتھ ہیو
(۸)

(سادھنا کے آرمبھ کال میں) کڑوا ہی میٹھا ہے اور (وِشیہ سنیوگ کا) میٹھاپن ہی زہر ہے۔ جس کو جیسا بھی اُس کے شردھا کے انوسار جتن کرنے کا بھاؤ پراپت ہوا۔ جس نے جس کی فکر اور تیز رفتاری کی وہ اس مقام پر چل کر پہنچ ہی گیا

دِیاکھیا۔ جو پہلے پہل سادھنا کے آرمبھ کال میں بھگوت بھجن۔ گیان۔ دھیان۔ ویراگیہ۔ یندری نگرہ کے دوارا بہت پرہ شرم کرنے پر کڑوا ارتھات زہر کے موافق دُکھ آتمک جان پڑتا ہے۔ پھر وہی پرمیشور پراپتی ہونے پر اتینت سُکھ دینے والا میٹھا امرت کے سمان ہو جاتا ہے اور جو وِشیہ کا مناروپی میٹھا سُکھ پہلے پہل بھوگ کال کے آرمبھ میں میٹھا جان پڑتا ہے۔ پرنتو پھر وہی پرہ نام میں بل۔ وِیریہ۔ رُوپ۔ دھن ایتادہ کے ہانی تتھا ادھرم اور اُس سے اُتپن نرک آدہ کا ہیتو ہونے کے کارن زہر کے سمان ہو جاتا ہے۔ جس کسی پُرش کو اُس کے شردھا اور سوبھاؤ کے انوسار سنسار سُکھ یا پرمانند سُکھ کے جتن کرنے کا بھاؤ بھگوت سے پراپت ہوا۔ اُسی کے انوسار جس نے جس کی فکر کوشش اور ہمت بہت پرہ شرم کیا۔ تیز رفتاری کی وہ اُس شہر کے ستھان پر پہنچ ہی گیا۔

پرمان۔ جو آرمبھ کال میں زہر کے سمان جان پڑتا ہے۔ پرنتو پرہ نام میں امرت کے تُلیہ ہے جو نشچے آتمک بدھی کے پرسنتا سے پراپت ہوتا ہے اُس ادھیاتمک سُکھ کو ساتک کہتے ہیں۔ یندریوں اور اُن کے وشیوں کے سنیوگ سے ہونے والا سُکھ جو پہلے پہل امرت کے سمان میٹھا ہوتا ہے۔ پرنتو پرہ نام میں زہر کے تُلیہ بن جاتا ہے۔ اس سُکھ کو راجس سُکھ کہتے ہیں۔ اور

جو سُکھ وِشیہ کامنا رُوپی بھوگ کے آرمبھ میں اور پرہ نام میں کبھی آتما کو موہت کرنے والا ہے تتھا جس سے نندرا۔ آلسیہ اور پرماد یہ تینوں اُتپن ہوتے ہیں۔ وہ سُکھ تامس کہا جاتا ہے (گیتا ۱۸/۳۷-۳۹)

تم چھنہ مُنش تم چھُی رِشی
یمن دِہیہ مَنہ نشہ گو
بُرت تہ بوڑہِت بِیاک کیاہ زِچھے
ٹوٗٹ مرہ تِس بانس پیہ گیوٗ (۹)

وہ تو منش نہیں ہیں بلکہ ساکھشات رشی ہی ہیں جن کے من میں سے شریر رُوپی ممتا ہرٹ گیو (پرلپت) جو بھی کوئی اس سنسار کے موہ مایا جال کے سمندر میں ڈوب گیا اور پھر بوڑھا پا آنے پر دوسرا کون (پرلوک سدھارنے میں اُس کی) سہایتا کرے گا۔ کیونکہ یہ درشنٹ میں ہی ہے کہ ٹوٹے ہوئے (بوڑھے شریر رُوپی) برتن میں سے (اُس کے اپا سنا کا) گھی گر جائے گا۔

آگریئے ہا مالہ گرزُم
وُگر وانہ ڈوٗر سُکھم
اور کے کرپایہ زگت وُزُم
یوٗر تہ مہہ تنہ تُرُم نو (۱۰)

ہی تات میں [illegible] سے ہی گر جنے لگی۔ سیلاب کے پانی سے چمن کو سینچا۔ اُدھر کے ہی کرپا سے جگت کا گیان اُمڈ آیا اور یہاں سنسار میں کسی بھی وستو کی کامنا ہی نہیں کی۔

دِیا کھیا - یہی منبحے سے ہی ارتھات اپنے پچھلے جنم کے ابھیاس کے منبعے سے ہی یوگ سِدھے کے طرف کچھ کر کے جنے لگی اور اب یہاں اس جنم میں شُبھ اور اشُبھ کرم پھل تیاگ رُوپی سیلاب کے اُجاڑ کرنے والے پانی سے ہی اپنے اس شریر رُوپی کھیتی کا کرم رُوپی پھلو اڑا سینچا - اُدھر ہی کے دیوہ (...) کرپا سے ارتھات اپنے ہی پچھلے جنم کے پرمیشور سادھنا کرنے کے کرپا سے میرے میں سارے جگت کا گیان اُمنڈ آیا اور یہاں سنسار کے بیتر میں نے کسی بھی دستو کی دھارنا اور کامنا ہی نہیں کی۔

پرمان - شریمان - اُتم کُل میں جنم لے کر وہاں وہ یوگی اپنے پچھلے جنم کے بدھی سنسکار کو پاتا ہے اور ہی ارجن وہ یوگی اُس سے اَدھک یوگ سِدھی پانے کا پریتن کرتا ہے اپنے پچھلے جنم کے اُس ابھیاس سے ہی وہ اوش ارتھات بغیر اچھیا کے پورن سِدھی کے اور کھینچا جاتا ہے (گیتا ۶/۴۱ /۴۴ کا مختصر)

ژلہ چتہ وُندسَس بھیئے مو بَرَ
ژعیَن چنتَ کرَان پانئے اناد
ژہ کوہ زِن یِیئ کہُد ہری کر
کیوَل ژُندُوی توُرُک ناد (۱۱)

تم اپنے چنچل سُوبھاو چت میں (پرماتما کے اُپاسنا کرنے پر کسی قسم کے بھیئے کو سھان نہ دے - آپ ہی وہ پرماتما جو آد - انت سے رہت ہے - تمہارا چنتن کرنا رہتا ہے تم کو کس طرح سے یہ گیان ہو گا - کہ میری (انیک جنموں کی کرم رُوپی) کہُدا وہ پرماتما کب تک ہٹا دے گا (نشٹ ہونے پر) کیول اُسی پرماتما کے (ارتھات اپنے اُدھر کے پچھلے کرم رُوپی

(۹۵ صفحہ) کے بھلا دے کا انتظار ہے (کرموں کو ہی لوگ اور مہماسک والے (۹۵ صفحہ)
کہتے ہیں۔ اُسی کو اُدھر کا بھلا وہ بھی کہتے ہیں۔

پرمان۔ تو چرا باشی بفکرے مبتلا۔ کارساز ما بفکرے کار ما

دیگر { برعمل تکیہ مکن خواجہ کہ در روز ازل
تو چہ دانی قلم صنع بنامت چہ نوشت } دیوان حافظ

ازپا گائیتری ہمسہ ہمسہ زپت
اہم ترِاوت شو اُدھ رَ کِھ
یم ترُوو اہم سو رُود پانے
بھہ ہٖ آتش چھوئی اُپدیش (۱۲)

ازپا گائیتری (سوہم) کو شاس اور اوشاس کے ساتھ ساتھ جپ کر۔
اور اہم کو چھوڑ کر باقی آدھے سو کو (دھیان میں) پکڑ لو۔ جس نے اہم کو تیاگ دیا۔
آپ ہی آپ سو بچ رہا۔ یہی میں پنا کا نہ ہوتا پرم اُپدیش ہے۔

دِ با کھیا۔ ازپا گائیتری۔ سوہم۔ سوہم کو ہر ایک سانس کے ساتھ ساتھ
جپتے رہو۔ اس ازپا سوہم میں جو اہنکار کا آدیش اہم ہے اُس اہم کے بھاؤ
کو چھوڑ دو۔ پھر جو اُس میں آدھا سو بچ رہا اُس سو پربرہم کو تتو سے جان
کر اپنے دِھیان میں پکڑ لو۔ جس کسی منش نے اس سو + اہم جپ میں سے اہم
کو چھوڑ دیا پھر آپ ہی آپ اُس منش کے دھیان میں سو پربرہم ہی بچ کر
رہ گیا۔ یہی میں پنا کا نہ ہوتا پرم اُپدیش ہے۔

پرمان۔ اوپر کو سانس کھینچتے سمئے سو اور باہر کو سانس چھوڑتے سمئے
ہم اِس پرکار نرنتر سوہم۔ سوہم شبد ہوتا رہتا ہے۔ ایکانت میں موں سادھ کر

سادھان ہوکر بیٹھنے پر جب یہ وچار دھیان لگا کر کیا جائے گا۔ کہ کون سے شبد ہوا تو انتر میں سُوا ہم سُوا ہم شبد کا بھاس اکھنڈ ریتی سے ہوتا رہتا ہے۔ اِس سُوا ہم جپ کے یوگ کو جاننے والے پرمہ گورو کے شرن ہونے پر۔ اس کو وِدی معلوم ہو سکتی ہے (داس یود $\frac{\text{دشک ۱۷}}{\text{سماس ۵}}$) (۲) جیسے کاکا کہنے والے پکھشی کو کاک کہنے میں آتا ہے اُسی پرکار شاس اوشاس میں ہم سا ہم سا ایسا اوچار ہونے سے جیو آتما کو ہنس کہتے ہیں۔ رات دن میں منُش ۲۱۶۰۰ شاس اوشاس لیتا ہے۔ اُن میں سے باہر نکلنے والا شاس (हकार) ہکار اوچار کرتا ہے اور بیتر جانے والا شاس (सकार) سکار اوچار کرتا ہے ارتھات شاس اوشاس میں ہمس ایسی دُھن ہوا کرتی ہے اور رات دن اِسی کا جپ ہوتا رہتا ہے (ایک پُرانے پوتھی کے ورق سے لکھا گیا نام ندارد)

سمبند اُوپر یکھت واکیہ کا دوسرا درشٹانت دیکر سمجھا رہی ہے

گائیتری اَزپا چھلہ اَکہ تاجم
سُو اَہم ستچھی کرمس تھف
اَہمس لُٹ پاٹھی زمڑی واجم
گور کتھ پاجم ٹراجم ٹرکھ (۱۳)

گائیتری ازپا کو میں نے ایک پکھشی سے جان کر نار لیا۔ یہ کہ سُوا ہم شبد کے سنت سے اُس کو میں نے دھیان میں مضبوط پکڑے رکھا (ارتھات سو + اہم میں جو ست پرمہ تتو سُو ہے اُس سو پرمہ تتو کو جان کر میں نے اپنے دھیان میں پکڑا) اور اہنکار کے آدیش اہم (کے ورتیوں) کو چھپ کے سے ارتھات دِیرے دِیرے ٹال مٹول کر کے بھُلا ہی دیا اور گورو مہاراج کے کئے ہوئے اُپدیش شبد کی پالنا کرتی رہی اور کرودھ اینادہ سب ہی کچھ اپنے آپ میں سہن کرتی رہی۔

ॐ

نواں ادھیائے

نفسئی میون چھوئی مدہستوہی
اُمہ ہیس منگنم گرہ گرہ بلُ
لچھہ منزہ ساسہ منزہ اکھا لُو ستنئی
نتہ ہیت نم اُمہ ساری تلُ (۱)

یہ میرا نفس مست ہاتھی ہے۔ اس ہاتھی نے مجھ سے گھڑی گھڑی بھوگ ہی مانگے۔ لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ اس سے چھپ گیا۔ نہیں تو اس نے سب کو اپنے نیچے ہی داب دیا۔

ویاکھیا۔ یہ میرے یندریوں تتھا وشیوں سے اُتپن ہونے والا کاماؤں کا نفس بڑا ہی طاقت ور مست ہاتھی ہے۔ یہ مہا بلوان نفس کا ہاتھی وشیوں کے سنیوگ سے انیک بھوگوں کے کاماؤں میں پڑ کر مجھ سے ہر سمئے وشیہ بھوگ مانگتا ہی رہتا ہے۔ لاکھوں اور ہزاروں میں سے ایک آدھ مُنش ہی اپنے وشیوں کو مار کر اس مہابلوان نفس رُوپی ہاتھی سے چھپ گیا۔ ارتھات آسکتی کو چھوڑ کر سردترہ کاماؤں کو تیاگ کر بیٹھا نہیں تو سب کو اس کاما رُوپی بلوان ہاتھی نے اپنے نیچے ہی روندھ ڈالا۔

پرمان۔ یندریوں تتھا وشیوں کے سنیوگ سے اُتپن ہونے والے یہ سب بھوگ ہیں۔ یدا پہ وشیہ پُرش کو یہ سُکھ رُوپ بھاستے ہیں تدا پہ یہ سب دُکھ کے ہی ہیتو ہیں اور یہ آد۔ انت (आद्यन्त) والے بھی ہیں (وشئے اور

بندریوں کا سمبندھ ہونا ان کا آدھ ہے اور ویوگ اور اُس کے ساتھ کا دُکھ ہونا ان کا انت ہے) ہی ارجن بدھی مان پُرش اُن میں نہیں رمتا (گیتا $\frac{5}{22}$)

سمبندھ اپنے من اور اپنے آپ کو سمجھانے میں چیتاونی کرنی

پوہ تیر ژلہ تم امبر ہیتا
بچھ یوہ ژلہ تی آہار اَن
ژت نرپ سو وژارس پت
ژما دیہس وان کیاہ وَن (۲)

جس سے سردی ہٹ جاوے وہ امبر پہن جس سے بھوک ہٹ جاوے وہ (سوکرت) اَن آہار کر۔ ہی چت راج۔ تم سو وچار کرنے میں پڑ (چتا) ہی من تم بھی (دیہس) دیہہ کے سوامی کو ہی (وان) واکیہ کہتا جا۔

دیاکھیا۔ (ہی میرے من اور چت راج) جس سے اس بدن کی سردی ہٹ جاوے وہ (امبر) پرمارتھ رُوپی سُکھ پراپت کرنے والے کپڑے پہن ارتھات زربفت اطلاس ایتادہ کے دِشیوں میں نہ پڑ اور جس سے اس شریر کی بھوک ہٹ جائے وہ سنوگنی اَن آہار کر (چت نرپ) ہی چت کے راجے جیو آتم دیو (ارتھات ہی مَل) تم (سُو وچار) اپنے آتم سروپ کے کھوج اور وچار کرنے میں پڑ کر اس دیہہ کے بیتر میں مَل کون سی ہوں میرا سروپ کیا ہے میں کہاں سے آئی ایسا سُو وچار اپنا ہی وچار کرنے میں پڑ (چتا) ہی من تم بھی (دیہس) دیہہ کے سوامی جیو آتما کو اُوپدیش دوچار کرنے کے (وان) ارتھات اپنا آتم سروپ وچار کرنے کے واکیہ وانی کہتا جا (یعنی ہی من تم کلیان سروپ بن کر سنکلپوں اور وِکلپوں میں نہ پڑ) پچھلی ادھیائے ۸ - واکیہ ۵ میں شری شنکر آچاریہ کا بتایا ہوا وچار کرنا پڑھیں۔

کبیر کھلاوے کوکری کرت بھجن میں بھنگ - یا کو ٹکڑا ڈار دے سمرن کرو نشنگ
کل بھجنا آج بھج آج بھجنا اب - پل میں پرلئے ہو وے گی پھر بھجیگا کب

سمبند
اوپر کیھت دوواکیوں میں بتایا ہوا اسی کو اب گیان وِگیان میں سمجھا رہی ہے

کندِ پوَ کرَک کندِ سے کندِ سے
کندِ پوَ کرک کندِ یِ وِ لاس
بھوگی میٹھی دِ تت یتھ کندِ سے
اتھ کندہ روزی سوُر نتہ ساس (۳)

(کندِ پو امرت نگری میں رہنے والے) ہی شریر دھاری یدہ تم ہر سمئے اپنے شریر کے (لئیے وِشیہ بھوگ اِپتادہ انیک کامنائیں پراپت کرنے کے) پیچھے ہی لگا رہے گا اور اپنے اِس شریر کو (کپڑے آدھکوں سے) سجانے اور بڑھانے میں ہی لگتا رہے گا (اور نانا پرکار کے سُندر سُندر) میٹھے میٹھے بھوگوں سے اپنے اس شریر کو پُشٹ کرتے رہو گے (من میں وِچار کرد) کہ اس شریر کی راکھ اور مٹی بھی ایک دن نہیں رہے گی۔

اچُولی پہرے کپڑا پان سُپاری کھانے - ایک ہی ہری کے نام بن باندھا یم پور جائے (کبیر)

سمبند

کھینہ کھینہ کران کُن نو وانک
ہ کھینہ گرژھک اُہنکاری
سموئی کھ مالہ سموئی آسکھ
سمہ کھینہ مُوژرنے یرَنن تاری (۴)

بار بار کھا کر (ارتھات وِشیہ بھوگوں کے سیون کرنے میں ہی رہ کر) تم پرمارتھ کے کسی ٹھکانے پر کبھی نہیں پہنچو گے اور نہ کھا کر (ارتھات نِراہار ورت دھارن

کرکے) تمہارے بیں اہنکار اُتپن ہوگا۔ اسی لئے نکھتی پوروک سم آہار کہنے پر تم سم بھاؤ میں رہو گے اور پھر اس سم بھاؤ کے آہار سے تمہارے (گیان یندریوں کے گپت ہوئے) بند واروں کے کُنڈے کھول دیں گے۔

پرمان۔ نرآہاری ورت دھارن کرنے والے پُرش کے وِشئے چھوٹ بھی جاویں تو بھی اُن وشیوں کا۔ رس ارتھات چاہ نہیں چھوٹتی۔ پرنتو پربرہم کا انبھو ہونے پر وِشئے اور اُن وشیوں کی چاہ دونوں چھوٹ جاتے ہیں (گیتا ۲/۵۹) اس پرکار پربرہم کا انبھو ہو جانے پر من اور اُس کے ساتھ ہی ساتھ یندریاں بھی آپ ہی آپ تابے میں رہتی ہیں۔ یندریوں کو تابے میں رکھنے کے لئے نرآہاری آدہ اپائی ضروری نہیں۔ یہی اس واکیہ کا بھاؤ ارتھ ہے (بندواروں کے کُنڈے کھل جانے) بن بن روپوں میں اُتپن ہوئے یندریوں کی جو پرتھک پرتھک ستا ہے اور اُن کا اُدے اور لئے ہو جانا جو سو بھاؤ ہے۔ پربرہم کا انبھو ہو جانے پر اُسے اچھی طرح جان کر پھر دِیر پُرش کچھ شوک نہیں کرتا (کٹھ اُپنشد ۲-۳/۶)

ہو کھاسو کھا کھائے کے تو ٹھنڈا پانی پے۔ نہ دیکھ پرائی چوپڑی مت للچائے جے (کبیر)

سمبند

کھِت تہِ مُودی نہ کھت تہِ مُودی
اَدہ زَن گنڈ نک کرُودہی نار
یم ہو مالہِ ہندہ تہ ہکس پیٹھ رُودی
تمِ ہو مالہِ اَدہ مُودی نہ زانہہ (۵)

کھا کر بھی مر گئے اور نہ کھا کر بھی مر گئے۔ پھر وہ کرُودھ روپی اگنی میں جلنے لگے۔ ہی تات جو پُرش ساگ بسریا پر سنتوش کرتے رہے۔ ہی تات وہ بھر

کبھی بھی نہیں مرے۔

دیا کھیا۔ کھاکر بھی ارتھات انیک بھوگوں کے سیون کرنے پر بھی اُسی واسنا کے چنتن کرنے میں مر گئے اور نہ کھاکر بھی ارتھات پراپتی نہ ہونے پر بھی اُسی بھوگ واسنا کے چنتن کرنے میں مر گئے اور اِن کاماؤں کے ترپتی نہ ہونے میں وگن پڑنے پر انیک چنتائیں کرتے کرتے وہ پھر کرودھ رُوپی اگنی میں جلنے لگے۔ تات جن منشوں نے ساگ سبزی پر ارتھات سنتوش وِرتی پر اپنا وقت نبھایا ہی تات وہ پھر کبھی بھی اِس نرک کے کارن اگیان کے اگنی میں پڑ کر نہیں مرے۔

پرُمان۔ وِشیوں کے چنتن کرنے والے پرُش کا اِن وِشیوں میں سنگ بڑھتا جاتا ہے اور پھر اِس سنگ سے یہ واسنا اُتپن ہوتی ہے کہ ہم کو کام (ارتھات وہ پدارتھ اور وہ وشئے) چاہیئے اور اِس کام کی ترپتی نہ ہونے میں وِگن پڑنے سے اِس کام سے ہی کرودھ کی اُتپتی ہوتی ہے اور کرودھ سے سم موہ ارتھات موڈھ بھاؤ اور سم موہ سے سُمرتی بھرم اور سُمرتی بھرم سے بدھی ناش اور بدھی ناش سے پرُش کا سروہ پرکار ناش ہو جاتا ہے۔

(گیتا $\frac{2}{62/63}$)

سمبند　　کھت گنڈت ناشہ مانس
　　　　برانتھ بھو تراو تم گے کھست
　　　　شاستر بوزو زہ یم بھنگ کرو
　　　　سُونا پرژو تے دنیا لوست (۶)

کھاکر اور پہن کر اُس سے اس منوشیے جیو (منش) کو شانتی (ارتھات

کامناؤں سے نیورتی) نہیں ہوتی جنہوں نے اس کی آشا چھوڑ دی وہ اوپر چڑھ گئے
جس وقت کہ شاستر سُن لئے تو ہم (ارتھات کلیان کے مارگ بھکتی۔گیان اور یوگ
سادھناؤں کے انگوں) کا بھنگ ہونے لگا پھر کلپانت تک بھی (یہ منو مئے کامنائیں
اس جیو آتما کو) پیچھا نہیں چھوڑتی۔

وِپا کھیا۔ (سکام کرموں سے پراپت ہوئے) انیک پرکار کے سنسار سُکھ کے
بھوگوں کو بھوگ بھوگ کر اور سوادِشٹ بھوجنوں کو کھا کھا کر اور سُندر سُندر
کپڑے پہن پہن کر اس منو مئے پُرش کو وِشیہ کامناؤں کی آسکتی کے اور سے بندریوں
میں کبھی بھی شانتی ارتھات کامناؤں کی نیورتی نہیں ہوتی بلکہ یہ کامنائیں اور بھی
بڑھتی رہتی ہیں۔ جن بدھیمان پرشوں نے اصلیت کو تتو سے جان کر اس کی آشا
اور ممتا چھوڑ دی۔ وہ (پرماتما کی پراپتی ہونے سے) اوپر برہم لوک پر چڑھ
گئے۔ (کارن یہ ہے) کہ جن پرشوں نے کرم کانڈ آتمک (تینوں ویدوں میں بتائے
ہوئے) سنسار کا سُکھ اور وِشال سُرگ سکھ پراپتی ہونے کی شاستر کے
شُرتی بال سُن لیں اور شاستروں میں ورنت اُن سکام کرموں کو کرنے لگے۔ پھر
من کے گتہ بھرم ہو جانے پر اور بندریوں میں سَم یَم نہ ہونے سے پر برہم پراپتی
کا (یم۔ نیم۔ آسن۔ پرانایام۔ دھیان ارتھات) یم ایتادہ کے سادھنے انگوں
کا بھنگ ہو جاتا ہے اور کلپانت تک بھی اُن کو یہ کرم بندھن کی پھانسی نہیں
چھوٹتی ارتھات یہ منو مئے کامنائیں پیچھا نہیں چھوڑتیں۔

پرمان { کبیر کرم پھانس چھوٹے نا ہیں کیتو لاکھ اپائے
ست گورو ملے تو اُبرے نا تو پرلئے ہو جائے } کبیر

اس واکیہ کے سمجھنے کے لئے ادھیائے ۲- واکیہ ۲۳ اور ادھیائے ۳- واکیہ
پہلا اور واکیہ ۲۳ تینوں واکیوں کو پرمان سہت پڑھیں۔

سو منہ گاٹن منز یتھ کندے
یتھ کندِ دِیان سرُوپ ناوُ
لوُبھ موٗہ ژلتیٗ شوبھ بلتیٗ کندے
یتھ کندِ تیج نتےٗ سوٗر پرکاش (۷)

اپنے ہی (ادھیاتم دِچار کرنے کے) من سے اِسی اپنے شریر میں اُس (آتم سرُوپ پرماتما) کو کھوج ڈالی۔ اِس شریر کو ہی سرُوپ ایسا نام کر کے کہتے ہیں (اِس شریر کے جاننے پر ہی) لوبھ اور موٗہ کی نیورتی ہو جائے گی اور شریر شوبھایمان اور تیجومئے ہو کر اِس کے اندر سے ہی سب (گیان) پرکاش اُتپن ہوگا۔

پرمان۔ جو سب کے ہردے میں ستھت سار وستو آتما ہے وہ میتھیا نہیں ہے۔ جو ست ہے جو نیتہ نرنتر بنا رہتا ہے اُسی کو سرُوپ کہتے ہیں وہی بھگوان کا سکھیہ رُوپ ہے۔ وہی جاننے یوگیہ ہے (واس بود دشنک ۹ سماس ۲)

بہ یہ کرم کرہ پترٗن پانس
ارزن برژن بلس رِگھو تھۂ بیت
انتہ راگہ رٗست پشرٗن سو آتمس
اَدہ یور گژھ تہ تور پھم ہیوت (۸)

جو بھی کچھ میں شبھ اور اشبھ کرم کرتی رہوں گی۔ اُس کا شبھ اور اشبھ پھل بھی مجھے ہی بھوگنا ہے دُوسرے کو یہ میری کرنی دیکھ کر ارشائیں اور گرنائیں کرنے سے کیا لابھ نکلیگا۔ میں انتہ کرنوں کے کسی راگ کے بغیر ہی یہ سب کرم آتما کے اَرپن کر رہی ہوں (دیہہ تیاگ کرنے پر جنم دھارن کر کے) جہاں بھی میں کہیں جاؤں گی میرے لئے سب ہتکاری ہوگا۔

پرمان ۔ ہے ارجن تو جو کچھ بھی سوتا سد کرم کرتا ہے جو کھاتا ہے جو کچھ شرُوت یا سمارتھ یگنہ روُپی ہَون کرتا ہے جو کچھ سوُورن (سونا) اَن گھی آدہ وستو برہمنوں ست پرُشوں کو دان دیتا ہے اور جو کچھ تپ کا آچرن کرتا ہے وہ سب کچھ مجھ آتما کو سمرپن کر (گیتا ۹/۲۷)

ہا چِتہ کوہ چھوی لگمُت پرمُس
کوہ گوئے آپزِس پزیوک بروُنتھہ
وِشیہ یوز وَش کرُنک پردھرِمس
ینہ گژھنہ زنہ مرُنس کرونت (۹)

ہا چت کیوں تم کو دُوسرا نشہ لگا ہوا ہے ۔ کیوں تم کو جھوٹے کے بدلے سچائی کا بھاس ہونے لگا ۔ تم کو تو اپنے ہی وِشیہ آسکتی والی بدھی نے پردھرم میں وَش کرکے باندھ رکھا اور تمہارے جینے مرنے آنے جانے کو جاری رکھا ۔

دِویا کھیا ۔ آشچریہ ہے ۔ ہا چت (انترکرن کی ورتی آتم چیتنا ارتھات ہی لُل) کس لئے تم کو سنسار کے وِشیہ کامناؤں کے آسکتی والا دوسرا نشہ لگا ہے ۔ کیوں تم کو اس ناشوان جھوٹے سنسار کے پرکاش کو دیکھنے پر سچائی کا (یہاں ہمیشہ سنتھر رہنے والا) بھاس ہونے لگا ۔ یہ تو تمہارے کو اپنے ہی وِشیہ کامنا رُوپی آسکتی والی بدھی نے پردھرم میں وَش کرکے باندھ رکھا ۔ پھل یہ ہوا کہ ان وِشیوں نے تمہارے جیو آتما کا ایک دیہیہ سے دوسرے دیہیہ میں (اتہ گت) آنا جانا اور شریر کا مرنا اور جینا جاری رکھا (اس جینے مرنے اور آنے جانے کو ایشوری نے ادھیائے ۸ واکیہ ۵ میں ۔ شوؤ کا جینا مرنا اور رو کا اتہ گت کبھی بھی ختم نہ ہوگا ورنن کیا ہے وہاں سے پڑھ کر دیکھ لیویں ۔

رنگن منز چھوی، بیون بیون لگن
سوری ژالک بُرک سُکھ
ژکھ- رش تہ ویری گالکھ
اَدہ ڈیشک شوسُند مُکھ (۱۰)

(سنسار کے) رنگوں میں الگ الگ (بیندریوں کے ساتھ ہونے والا سنیوگ) لگنا ہوتا ہی رہتا ہے - اُن سب کو سہن کروگے - تب تم کو سُکھ پراپت ہوگا - تم غصہ - نفرت اور ویری (شتروں) کو مار ڈال - تب پھر شو کا مُکھ دیکھ لوگے -

ویاکھیا - باہیں پدارتھوں کے سنیوگ سے ہونے والی سردی - گرمی - سُکھ دُکھ - مان اپمان آدہ جو بیندریوں میں بن بن روپ کے رنگوں والے وکار ہوتے ہی رہتے ہیں - اُن سب کو برداشت کروگے تب ہی تم کو پرم سُکھ پراپت ہوگا - تم غصہ - نفرت اور (ویری) ارتھات کام - کرودھ لوبھ موہ راگ دویش ابیادہ اِن سب ویری شتروں کو مار ڈال - تب ہی پھر تم شو کا مُکھ (ارتھات آتما کو ساکشات کار کرکے) دیکھ لوگے -

پرمان - (ماترا سپرشش ارتھات لگن) شبد آدہ وشیوں کو جن سے جانا جائے - ایسی شوتر آدہ - بیندریاں اور بیندریوں کے سپرشش ارتھات شبد وشیوں کے ساتھ اُن کے سنیوگ وے سب سردی گرمی اور سُکھ دُکھ دینے والے ہیں - سردی - گرمی - کبھی سُکھ روپ ہوتا ہے - کبھی دُکھ روپ اور اُن کی اتپتی ہوتی رہتی ہے اور ناش بھی ہوتا رہتا ہے - وے سب (انیتہ (ناپایدار) اور وناش شیل ہیں (گیتا ۲/۱۴)

اُوپرکیھت واکیہ کے ساتھ کا سمبند

ژالُن چھُو وُزملہ تہ ترٹے
ژالُن چھُو منّدنن گگڈٹے کار
ژالُن چھُو پنُن پان کدٹن گرٹے
ہتہ مالہ سنتوش داتہ پانے (۱۱)

(سادھک پُرشوں کو) آکاش کی بجلیاں اور وجر سہن کرنے ہیں اور دِن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہو جانا وہ سہن کرتا ہے اور اپنے آپ کو چکی میں سے پیس کر نکالنا وہ سہن کرتا ہے۔ تات سنتوش ورتی دھارن کر۔ آپ ہی (پرمیشور) کرم پھلوں کا دِاتا ہے۔

دِیاکھیا۔ ورشا کال کے سما پر جس طرح کہ آکاش سے تیز رفتاری کے ساتھ بجلیاں چمک کر دُور نکل جاتی ہیں اور آگ کے وجر پھٹ کر گر جاتے ہیں اور کھن بھر میں ناش ہو کر نہ معلوم کہاں غائب ہو جاتے ہیں۔ سادھک بُدھیمان پُرش کو چاہیئے کہ وہ کرموں سے پراپت ہوئے سب دُکھوں اور سُکھوں کو آکاش کی بجلی کے سمان دِناش شیل انیت سمجھ کر سہن کرتا ہے اور دن دھاڑے مدھیان کال کے پرکاش میں بھیانک اندھکار کا ہو جانا (ارتھات راج جیسے سُکھ کا منٹوں میں خاتمہ ہو جانا یا آگ لگنے سے تباہی ہو جاتی یا خطرناک موت کا حادثہ ہو جانا) یہ سب کچھ سہن کرتا ہے۔ ایسے ہی انیک پرکار کے سہن کرنے کی چکی میں سے اپنے آپ کو پیس کر نکالنا اسی کو سہن شکتی کہتے ہیں۔ ہی تات سنتوش دِرتی دھارن کر پرماتما آپ ہی سب کے کرم پھلوں کا دِداتا ہے۔

پرمان۔ ہی پُرش سریشٹ ارجن۔ سُکھ دُکھ کو سمان سمجھنے والے جس دِھیر بُدھیمان پُرش کو یہ اِندریوں کے وِشے ویاکُل نہیں کرسکتے وہ پُرش امرت برہم پراپت کرنے کے لئے یگیہ ہوتا ہے (گیتا ۲/۱۵)

کام کرودھ لوبھ ان تین نرک کے داروں سے بچنے کا ورنن	مارگھ مار بودھ کام کرودھ لوبھ نیتہ کان بیرت تم مارنے کان منبی کھن دکھ سو وچار شم وشئے تھند گیاہ کیوتھ ژان (۱۲)

تم کام۔ کرودھ اور لوبھ ان سانپوں اور بھوتوں کو مار ڈال۔ (اگر ان کو نہ مارو گے) نہیں تو پھر یہ اپنے ڈھنگ میں (کام۔ کرودھ اور لوبھ کے تیکھن بان چڑھاکر تم کو ہی مارتے جائیں گے۔ اپنے من میں ان کو (سو وچار ارتھات آدھیاتم کے وچارنے کا اور انتہ کرنوں کے وش کرنے کا آہار کھانے کو دے (یہ سوچ لے) کہ ان کے دِشئے وِکار اس جیو کے انتہ کرنوں میں کیا کیا چمتکار دکھاکر اور کیسا اور کس طرح سے درگتی کرتے ہیں۔ یہ سب وگیان میں لاکر کھوج کر جان لے۔

پرمان۔ رجوگن سے اتپن ہونے والا بڑا پیٹو اور بڑا پاپی یہ کام اور یہ کرودھ ہی شتر ہیں (گیتا $\frac{3}{37}$)

ہی ارجن گیانا کا یہ کام روپی نیتہ وبری کبھی بھی ترپت نہ ہونے والا اگنی ہی ہے۔ اس کام روپی شتر نے گیان کو ڈھک رکھا ہے۔ یندریوں کو اور من کو اور بدھی کو اس کا گھر کہتے ہیں یہ کام ان ہی کے آشریہ سے گیان کو لپیٹ کر منش کو بھلاوے میں ڈال دیتا ہے۔ اس لئے ہی ارجن پہلے تم یندریوں کا سنیم کرکے گیان اور وگیان کا ناش کرنے والے اس پاپی کام روپی شتر کو مار ڈال (گیتا $\frac{3}{41/39}$) کام۔ کرودھ اور لوبھ یہ تین پرکار کے نرک کے دوار ہیں۔ یہ آتما کا ہر پرکار سے ناش کر ڈالتے ہیں۔ ارتھات ادوگتی میں لے جاتے ہیں۔ اس لئے ان تینوں کو مار کر تیاگ کرنا چاہیئے (گیتا $\frac{16}{21}$) اس کے

بغیر اِسی ادھیائے واکیہ ۵ کا پرمان بھی پڑھیں کہ اِس کام سے کیا دُرگتی ہوتی ہے

دہیہ بندریوں کے اہنکار والے شریر کے ۳۱ تتو وکاروں کا ورنن

کیاہ کرہ پانژن - دہن ہتہ کاہن
وُکشن ییتھ ریجہ کرِت یم گے
ساری سمہٕ ہن اکسئی رزہ لمہ ہن
اَدہ کیاہ زہ راوِ ہے کاہن گاو (۱۳)

میں اِن پانچ دس اور گیارہ کو کیا کروں گی جو اِس ہانڈی کو اُوشن دیکر چلے گئے۔ اگر یہ سارے اِکٹھے ہو کر ایک ہی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر کیوں گیارہ کی گائے کھو جاتی ؟

وِیاکھیا - میں اِن پانچ - دس اور گیارہ (۲۶ کھیتر کے وِکاروں) کو کیا کروں گی جو اِس میرے پانچ بھوت آتمک شریر رُوپی ہانڈی کو اپنے اگنی کے وِکاروں سے اُوشن یا اُوبھالا دے کر چلے گئے۔ کیا اچھا ہوتا کہ اگر یہ سارے کے سارے اکٹھے ہو کر ایک ہی پرمارتھ رُوپی رسی کو کھینچ لیتے تو پھر اِن میں سے گیارہ کی یہ پرمارتھ کی دودھ دینے والی گائے کیوں کھو جاتی۔

بھاوٗ ارتھ - شبد - سپرش - رُوپ - رس اور گند (یہ پانچ یندریوں کے وِشے) اہنکار - نشچئے آتمک بُدھی اِدھکت پرکرتی اِچھیا - دویشا - سُکھ - دُکھ سنگھات - چھہا - دِرتی (یہ دس وِکار ایتادہ) پانچ کرم یندریاں اور پانچ گیان یندریاں ایک من (یہ گیارہ یندریاں) اِس کے علاوہ شریر رُوپی ہانڈی والے پانچ مہا بھوت کل ۳۱ تتو وِکار (گیتا ۱۳/۵، ۱۳/۶) دیکھو۔ اِسی کو یہ وِکار کھیتر کہتے ہیں۔ بھاوٗ یہ ہے کہ جب یہ منش وِشیوں کے آسکتی سے کامنا کے زنجیر میں باندھا جاتا ہے تو یہ کھیتر کے تتو وِکار ارتھات یندریاں بُدھی من

اچھیا ایتادہ اِس پرُش کو موہ میں ڈال کر جنم و مرن کے چکر میں نچاتے رہتے ہیں۔ ان میں سے صرف پانچ کرم یندریاں اور پانچ گیان یندریوں اور ایک من اِن ہی گیارہ کی بہ پرمارتھ روُپی گلٔے کھو جاتی ہے۔ ارتھات یہی گیارہ یندریاں۔ پُن اور پاپ کرم کرنے میں اور سوچ وِچار کرنے میں لگ جاتے ہیں۔ باقی سب تتو اِن گیارہ کے پیچھے چلتے ہیں۔ پانچ گیان یندریاں اِن کا سمبند پانچ کرم یندریوں کے ساتھ رہتا ہے اِن کا راجہ من ہے بھگوان نے گیتا $\frac{10}{22}$ میں یندریانام منش چاسمی اور گیتا $\frac{13}{5}$ میں یندریا دِشِ ایکم چ کہا ہے [جب من کے سہت پانچوں گیان یندریاں سِتھر ہو جاتی ہیں اُس سِتھت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں (کٹھ اپنشد $\frac{2-3}{10}$] جب یہ پانچ گیان یندریاں اور من سِتھر ہو گئے تب پھر باقی پانچ کرم یندریاں آپ ہی آپ کچھ بھی نہیں کر سکتی اور نہ یہ گیان یندریاں کرم یندریوں کے سہایتا کے بنا سِتھر ہو سکتے ہیں۔ اِس کا وچار گیتا ادھیائے ۳ شلوک ۴ سے ۷ تک پڑھ کر اچھی طرح سمجھ میں لائیں۔ اس لئے ان ہی گیارہ کی پرمارتھ کی گلٔے کھو جاتی ہے ایشوری نے یہ ایک سُندر درشٹانت سمجھانے کے لئے دیا ہے۔ مول پرکرتی میں سب سے پہلے یہ گیارہ یندریاں ہی اتپن ہوا کرتے ہیں۔

ژامرٕ ۔ چھیتر ۔ رتھ سنگھاسن
باد ۔ نٹہ رَس ۔ تلیٖۂ پرینک
گیاہ ۔ مانت پتہٕ سِتھر آسہ وٕن
کوٚہ زَن کاسی مرنن شینکھ (۱۴)

پر برہم پرماتما کے پراپتی کرنیکے لئے سمجھا رہی ہے

ژامر ۔ چھیتر ۔ رتھ سنگھاسن ۔ ہنسی کھیل ۔ نٹوں کا گانا بجانا ۔ شاہی پلنگ (ان سب راج بھوگوں) میں سے تم نے کیا کیا ۔ شُئے اس سنسار میں سِتھر رہنے والا

مان لیا- ان میں سے کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان۔ ہاتھی۔گھوڑے دھن گھنا چندر مکھی ہتو نار }
نام بنا یم لوک میں پاوت دکھ اپار } کبیر

ارتھ :- ہاتھی گھوڑے بے شمار- دھن دولت -چندر مکھی بہت سندر استریاں۔ یہ سب کچھ ہو کر بھی ہری نام کے بن یم لوک میں اپار سنکٹ پاتے ہیں ؟

سمیند ۔ کیاہ لوڑک موہ بھوہ سُدرہ وارے
سوتھ۔ لوہرت پئی بھوہ پنکھ
یم وڈھ کرنے کالہ چھولہ دارے
کوہ زن کا سئی مرنن شینکھ (۱۵)

ہی منش کیوں تم موہ کے وش ہو کر اس بھوہ ساگر کے نالے میں ڈوب گیا- تمہاری بدھی پر سنسار کے بھاونا روپ لوبھ موہ کا پردہ پڑ کر تم نے (بھوہ ساگر سے پار جانے کا) سیت ہی توڑ ڈالا- ایک دن اپنا سمئے آنے پر یم راج تمہارے شریر کے اوپر جھپٹ مار کر لے جائے گا۔ کون سی شئے تمہارے مرنے کی شینکھا کو ہٹا دیگا۔

پرمان- شاستر کاروں کا کتھن ہے کہ منش یہ نہ سمجھ کر کہ سچا سکھ کس میں ہے وہ بھیتیا سنساری سکھ کو ہی ستیہ سکھ مان کر بیٹھتا ہے- اس آشا سے کہ آج نہیں تو کل پرمیشور کا سمرن کریں گے- وہ اپنے آیو کے دن وتیت کرتا ہے- اتنے میں ایک دن یم راج کے جھپٹ میں پڑ کر وہ اس سنسار کو چھوڑ کر چل بستا ہے (از گیتا رہسیہ)

سمبند

کرم زہ تہ کارن ترہ کو بھئی
یوہ لبک پرہ لوکس انک
وُتھ کہس سوُریہ منڈلُ ژھیت
توئے ژلئی مرنن شینکھ (۱۶)

ہی شریہ دھاری (اس لوک میں) کرم دو اور کارن تین ہیں جس سے کہ تم پرلوک پرم پد کا مارگ پراپت کریگا (وہ کہتی ہوں) اُٹھ سوریہ منڈل کو چھیدن کرکے اُوپر چڑھو۔ اُسی سے تمہارے مرنے کی شینکھا ہٹ جائے گی۔

وِیاکھیا:- (کو بھئی) ہی شریہ دھاری اس مِنشہ لوک میں (سکام اور نشکام) دو کرم ہیں اور اُن دو کرموں سے پراپت ہونے والے سادھنا رُوپی کارن تین ہیں۔ جس سے تم کو پرلوک کا مارگ پرم پد کا دام پراپت ہوگا۔ وہ کہتی ہوں اُٹھو سوریہ منڈل کو بیچ سے چھیدن کرکے (ارتھات اترائین مارگ سے ہوکر) اُوپر برہم لوک پر چڑھ جاؤ۔ اُسی سے (آواگمن رُوپ) تمہارے مرنے کی شینکھا ہٹ جائے گی (اب ہم ان دو کرموں اور تین کارنوں کا وِچار کریں گے۔

پرمان۔ مہرشی پپلاد ستیہ کام سے کہتے ہیں کہ ہی ستیہ کام نشچئے ہی یہ جو اوم کار ہے وہی پربرہم اور وہی اپربرہم بھی ہے اس لئے اِس پرکار کا گیان رکھنے والا منش اِس ایک ہی پرنو ماتر کے چنتن سے پربرہم اور اپربرہم کسی ایک کا اپنے شردھا کے انوسار انوسمرن کرتا ہے۔ اُپاسک یدہ ایک کارن (ارتھات ایک ماترا) سے یکھت (بھو) منشہ لوک کے عیشوری کے لئے اوم کار کا بھلی بھانتہ دھیان کرے تو وہ اس اُپاسنا سے ہی اپنے اچھیا کے اور پیرت کیا ہوا (مرنے کے بعد) جلدی ہی پرتھوی میں اُستِن ہوتا ہے اُس کو رگ وید کی رچائیں منشہ شریر پراپت کرا دیتی ہیں

وہاں وہ اُپاسک تپ برہمچریہ اور شردھا سے سمپن ہوکر اُتم آچرن والا شریشٹ منش بن کر اِس اپنے منش شریر کے مہما کا انبھو کرتا ہے۔ پرنتو یدہ۔ بھو بھوہ دو کارنوں (ماتراؤں) سے یکھت منشہ لوک اور سُرگ لوک اِن دونوں کی عیشوری کے ابھلاشا سے اوم کار کا اچھی پرکار دھیان کرتا ہے تو اِس اُپاسنا سے وہ ممنو مئے چندرہ لوک کو پراپت ہوتا ہے وہ یجر وید کے منتروں دوارا انتہ رکھ میں سہت چندرہ لوک کو اُوپر کے اور لے جایا جاتا ہے۔ وہ چندرہ لوک میں وہاں کے عیشوریہ کا انبھو کرتا ہے پھر اُس کے اُپاسنا کا پھل ختم ہو جانے پر اُس کو منشہ لوک میں لوٹایا جاتا ہے اِس کو دکھتاین مارگ کہتے ہیں۔ پرنتو یدہ تین کارنوں (ارتھات ماتراؤں) والے اوم رُوپ اِس اکھر کے دوارا ہی اِس پرم پُرش پرمیشور کا نرنتر دھیان کرتا ہے وہ تیجومئے سوریہ لوک میں جاتا ہے تھا جس پرکار سرپ کینچولی سے الگ ہو جاتا ہے ٹھیک اُسی طرح وہ بھی سب پرکار کے پاپوں سے مکت ہو جاتا ہے۔ اُس کو سام وید کے شرُوتیوں دوارا اُوپر برہم لوک میں لے جایا جاتا ہے وہ اِس جیو سموادی رُوپ پر۔ تتو سے اتنت شریشٹ شریر رُوپ نگر میں رہنے والے انتریامی پرم پُرش پرشوتم کو ساکشات کر لیتا ہے (اسی کو اُترائن مارگ بھی کہتے ہیں۔) یوگ ایشوری نے اِسی تیسرے کارن والے اُپاسنا کو سوریہ منڈل چھیدن کرکے اوپر برہم لوک میں چڑھنے کو کہا ہے (پرشن اُپنشد ۵/۲ ۵) اِک ماترا کے اُپاسنا سے اُپاسک رگ وید کی رچاؤں دوارا اِس منشہ لوک میں پہنچایا جاتا ہے۔ ۲ پورن رُوپ سے اوم کار کی اُپاسنا کرنے والا سام وید کی شرُتیوں دوارا برہم لوک میں پہنچایا جاتا ہے جس کو گیانی جن جانتے ہیں۔ وویک شیل سادھک کیول اوم کار کے اپاسنا دوارا ہی اُس پر برہم پرشوتم کو پا لیتا ہے جو پرم شانت ۔ جرا۔

رہت ۔ مرتو ۔ رہت بھئے رہت اور سروسریشٹھ ہے (پرشس ⅝)

سمیند
گیانک امیر لُورت تِنے
یم پدَ لَلہٕ دَپ تم ہَردہٕ انک
کارن پرہٕ وِک لےٚ کرٕ لَلے
چِت جوُ تہٕ کاسن مرنٕ شینکھ (۱۷)

تمُ گیان رُوپی وستھر اپنے تن پر (ارتھات اَنتہ کرنوں میں) پہن کرکے جو واکیہ یدٕ لَل کہہ رہی ہے اُن سب پدوں کو اپنے ہردئے میں شُدھ بھاونا سے دھارن کر۔ مجھ لَل نے بھی ایسے پُرنو روپ (اوم کے تینوں) کارنوں کو (نرنتر دِھیان دوارا اُپاسنا کرتے کرتے) اپنے آپ میں لئے کیا اِسی کے سادھنا کرنے سے مجھ لَل نے اپنے چِت رُوپی جوتی (جیوآتما) کو ارتھات اپنے ہی آپ کو مرنے کی شینکھا ہٹا دی۔

پرشن
کُس مرہٕ تےٚ کُسو مارن
مارہٕ کُس تےٚ مارن کس

اُتر
یُس ہرہٕ ہرہٕ ترٲوِت گھر گھر کرے
اَدہٕ سُوئے مرہٕ تہٕ مارن تس (۱۸)

پرشن (۱) کون مریگا (۲) کس کو ماریں گے (۳) ماریگا کون (۴) کس وستو کو ماریں گے (اُتر) جو ہری ہر (آتما) کو چھوڑ کر گھر گھر کرے۔ پھر وہی مریگا اور اُسی کو مارتے ہیں۔

وِیاکھیا ۔ اُوپر نکھت واکیہ ۱۳-۱۴ میں جو ایشوری نے تمہاری مرنے کی

شینکھا کو کون ہٹا دیگا - ورنن کیا ہے اب اُسی کو اس واکیہ میں سمجھا رہی ہے۔
اس واکیہ میں چار پرشن ہیں - یہ جو مرنے کی شنیکھا (من رُوپ ویادی) پیچھے
لگی ہوئی ہے (۱) یہ کون مرتا ہے (۲) کس کو مارتے ہیں (۳) یہ جو مر گیا - یا مارا
گیا - تو یہ مارنے والا کون ہے (۴) کس وستو کو ماریں گے یا مارتے ہیں - کیونکہ یہ
شریر کا سواحی آتما - نہ تو یہ مرتا ہی ہے نہ تو یہ کسی کو مارتا ہی ہے اور نہ تو یہ
مارا ہی جاتا ہے کیونکہ اس اوِناشی آتما کو وِناش کرنے کی (مارنے کی) کسی میں
بھی سُمرتھ نہیں ہے تو پھر کس کو ماریں گے یا مارتے ہیں (اُتر) جو کوئی منش
سنسار کے موہ جال میں پھنس کر وِشیہ کاماناؤں کے آسکتی سے اسی اپنے
انتر آتما ہری ہر (کے جاننے کو ارتھات آدھیاتم گیان کے وچار کرنے) کو
چھوڑ کر گھر گھر کرے (ارتھات ایک دھمیہ رُوپی گھر چھوڑ کر دوسرے دھمیہ
رُوپی گھر میں - یا ایک گھر سے دوسرے گھر میں جنم دھارن کرتا ہے) وہی
اپنے اگیان سے پرکرتی کے بندھن میں پڑ کر مرتا بھی ہے اور اُسی کو یہ اپنے
کرم مارتے رہتے ہیں - جب تک منش کو آتم گیان کی پراپتی نہیں ہوتی - تب
تک جنم مرن نہیں ہٹتا۔

پرمان - یہ گیان سرُوپ آتما نہ تو جنمتا ہے اور نہ مرتا ہی ہے نہ تو
یہ سویم کسی سے پیدا ہوتا ہے اور نہ اس سے کوئی بھی ہوتا ہے - یہ اجنما
نِیتہ سدا وسروِدا اِک رس رہنے والا اور پوراتن ہے - شریر کا ہی
ناش ہوتا ہے - اس آتما کا ناش نہیں ہوتا - یدہ کوئی مارنے والا وِکھت
اپنے کو مارنے میں سُمرتھ مانتا ہے اور یدہ کوئی مارا جانے والا وِکھت اپنے کو
مارا گیا سمجھتا ہے تو وے دونوں ہی اس آتم تتو کو نہیں جانتے - یہ آتما نہ تو
کسی کو مارتا ہے اور نہ تو یہ مارا ہی جاتا ہے - اس جیو کے ہردے رُوپ

گپھا میں رہنے والا یہ آتما سوکشم سے بھی - اتہ سوکشم اور مہان سے بھی مہان ہے - اِس آتما (پرماتما) کی مہما کو کامنا رہت اور چنتا رہت کوئی وِرلا سادھک ہی بھگوان کی کرپا سے دیکھ پاتا ہے (کٹھ اپنشد ۱-۲ / ۱۸-۲۰) جِس کا جیسا کرم پھل ہوتا ہے اور شاستر کے شرون دوارا اور دوسرے شرون دوارا جس کو جیسا بھاؤ پراپت ہوا ہے اُسی کے انوسار شریر دھارن کرنے کے لئے کتنے ہی جیوآتما تو نانا پرکار کی یونیوں کو پراپت ہو جاتے ہیں اور دوسرے کتنے ہی جیوآتما ستھاور بھاؤ (ورکھ آد) کو پراپت ہوتے ہیں (کٹھ اپنشد ۲-۲ / ۷) اِس کے بعد گیتا ۱۹ سے ۳۰ اور گیتا ۱۵ / ۱۰-۷ کو پڑھ کر وچار کریں

پرماتما کی پراپتی کے لئے گوروکے شرن میں جانا

گورہ شبدس لُس پچھ ثرڈھ بھرے
گیانہ وگہ رٹہ چِت ترگس
یندرئے شمرتِ تہ آنند کرئے
اُدہ کُس مرے تہ مارن کُس (۱۹)

جو کوئی منش (تتّووت پرم گیانی) گورو کے اُپدیش شبدوں کو درڑھ نشچے اور شردھا بھاونا سے پورن وشواس کرے اور پھر گیان رُوپی لگام سے (وشیوں میں مگن کرنے والے) اپنے چت رُوپی بلوان گھوڑے کو پکڑ کر قابو کرے اور اپنے وشیہ کامنا رُوپی یندریوں کو شمن کر کے یعنی یندریوں کو وش کر کے (اپنے دھیان ابھیاس میں مگن ہو کر) آنند سے بیٹھا ہے - پرمانند پرمیشور کی پراپتی ہونے پر پھر کون مرے گا اور کس کو ماریں گے

پرمان - منش جب اس دھرم مئے اُپدیش کو پرم گیانی گورو سے سُن کر بھلی بھانت گرہن کر کے اور اُس پر دویک پوروک وچار کر کے اِس

سو کشم آتم تتو کو جان کر انبھو کر لیتا ہے۔ تب وہ آنند سروپ پر برہم پرشوتم کو پاکر آنند میں ہی مگن ہو جاتا ہے (کٹھ اُپنشد $\frac{1-2}{13}$)

سنسارس آیس تپسئ
بُدھ پرکاش لبُم سہز
مرم نہ کُونہہ تہ مرہ نہ کانسئ
مرہ نیچھ تہ لسہ نیچھ (۲۰)

میں اس سنسار میں (اپنے ہی پچھلے سنسکاروں کے یوگ بل سے) تپسی سروپ جنم دھارن کر کے آئی ہوں اور یہاں پر (اپنے ہی پچھلے) بُدھی کے پرکاش ہونے پر (اور تپسیا کر کے) آتما کا ساکھشات کار پایا (آتما کی پراپتی ہونے پر اب میرے کھیں چت میں) نہ تو کوئی میرے کو مرے گا اور نہ تو میں کسی کو مروں گی (میرے میں مرنا اور جینا کہاں سے رہا) مریگا بل ہیں سنساری نیچھ مورکھ منش اور جیئے گا بھی نیچھ سنساری مورکھ (ایشوری نے یہ اپنے جیون مکت اوستھا کا ورنن کیا ہے۔ اس جیوں مکھت اوستھا میں نہ مرنا ہی ہے نہ جینا ہی ہے نہ ست ہی ہے نہ اَست ہی ہے نہ اہنکار ہی ہے نہ کچھ اور اپدر وہے کیول کھیئن ادویت ماترا تی نرمل بھاؤ ہے۔

سروہ سرشیٹ پر برہم پرماتما کے نام ادم کار اُپاسنا کا ورنن

اکوئی اوم کار یُس نابھ درئے
کو مبئی برہمانڈس سوم گرئے
اکوئی منتریش ژتس کرئے
تس ساس منتر کیاہ زن کرئے (۲۱)

جو کوئی منش ایک ہی اوم کار (پر برہم پرماتما کو تتو سے جان کر) اپنے ہردیہ کمل نابستھان میں دھیان دھارنا کرتے رہے اور اپنے شریر کو برہمانڈ کے تلیہ جان لیوے اور اسی ایک منتر کا چنتن (جپ) کرتا رہے (ایسا کر اپنے آپ کو اوم کار جپ میں اوم ہی بنا لیوے) اُس جتن شیل یوگی کو (ویدوں میں پرکاشت کئے ہوئے) ہزارہا منتر کون سا لابھ کریں گے۔

پرمان۔ (شریر کو برہمانڈ کے تلیہ سمجھنا ارتھات شریر میں سارے دیوتاؤں کا واس) پرماتما نے دیوتاؤں کے رہنے کے لئے منشیہ شریر بنانا۔ اُس منشیہ شریر کو دیکھ کر اگنی آدہ دیوتا بولے۔ بس یہ بہت ہی سُندر بن گیا سچ مچ ہی یہ منشیہ شریر پرماتما کی سندر رچنا ہے۔ پھر اُن سب دیوتاؤں سے پرماتما نے کہا تم لوگ اپنے اپنے یوگیہ ستھانوں میں پروشٹ ہو جاؤ تب اگنی دیوتا۔ واک یندری بن کر مکھ میں پروشٹ ہو گیا۔ وایو دیوتا پران بن کر ناسکا کے چھیدوں میں پروشٹ ہو گیا۔ سوریہ دیوتا نیتر یندری بن کر آنکھوں کے گولکوں میں پروشٹ ہو گیا۔ دشاؤں کے ابھمانی دیوتا شروتر یندری بن کر کانوں میں پروشٹ ہو گئے۔ چندرما من بن کر ہردئے میں پرویشٹ ہو گیا۔ اوشدھی ونسپتیوں کے ابھمانی دیوتا روئیں بن کر توچا میں پرویشٹ ہو گئے۔ پھر تو دیوتا اپان وایو بن کر نابھی میں پرویشٹ ہو گیا۔ جل کا ابھمانی دیوتا ویریہ بن کر لنگ میں پرویشٹ ہو گیا (ایتری اپنشد ۲-۱ / ۴-۲)

زنم پراوت وبھو لو ژھو نڈم
لوبھن بھوگن ہرم ہنہ پئے
سموئی آہار ستھاہ نہ زونم
ژولم دکھ دود پولم دئے

(۲۲)

جنم پاکر میں نے (دَن سمپتی - بیٹے - پوتے - گئو - سونا - راج پدوی ایتادہ) وبھو ارتھات علیشوری نہیں ڈھونڈھی اور ناہی کبھی (وِشیوں کے موہ میں پھنسکر) لُوبھوں اور بھوگوں کے طرف اپنی پرورتی کی (دستوگنی) سم آہار کو ہی میں نے بہت زیادہ امرت جانا - اِسی طرح سے (اپنی ساری زندگی بھر) دُکھ اور درد میں (ارتھات مان - اپمان - سُکھ - دُکھ - نندا - استوتی) سب کچھ برداشت کرتی رہی اور پرمیشور کی پالنا (ارتھات تپسیا) کرتی رہی

۱- ہیس ہیئو نہ پرکاش گُنے
۲- پیس ہیئو نہ تیرتھ کانہہ
۳- دِیس ہیئو نہ باندو گُنے
۴- بھیس ہیئو نہ شُکھ کانہہ (۲۳)

پرماتما کے گیان رُوپ بھگتی کے برابر کسی میں بھی پرکاش نہیں ہے (۲) پرماتما کے کھوج اور ڈھونڈھ کرنے کے برابر کوئی (تیرتھ) ارتھات وید شاستر نہیں (۳) اس پرماتما کے برابر (میتر - رکھشک - پرم پتا ارتھات) کوئی دین بھندو نہیں ہے (۴) جنم - مرتو - ذرا - ویادی - دُکھ دوشوں کو سوچ کر اور سنسار سے بھئے بہت ہو کر) اس پرماتما سے ہر وقت ڈرنے کے برابر کسی چیز میں بھی شُکھ نہیں ہے -

پرمان - شری بھگوان کہتے ہیں - پریم اور بھکتی سے اُس بھگت کو میرا گیان پرکاش ہو جاتا ہے کہ میں کتنا ہوں اور کون ہوں - اس پرکار میری تتو پہچان ہو جانے پر وہ مجھ میں ہی پرویش کرتا ہے (گیتا ۱۸/۵۵) اس پرمیشور کے بھئے کو اگلے واکیوں میں وچار کر کے سمجھ میں لائیں -

پرمیشور کے بھئے کا ورنن سورج بھگوان ورُن اور دیوتاؤں کے درشٹانت سے

رَوِ مَتہ تھلہٕ تھلہٕ تاپیتن
تاپیتن اُتم اُتم دیش
ورُن مَتہ لوکہ گرہ اَشتن
شوچھُوئی کرُوٹ تے زین اُپدیش (۲۴)

(اس پرمیشور کے بھئے سے) کیا سورج تھل تھل ارتھات ہر ایک استھان کو نہ تپاتا ہے۔ کیا یہ سورج (اپنی ہی مرضی سے) اُتم اُتم دیشوں کو ہی تپاتا رہے۔ کیا یہ ورُن جگت کے سب گھروں میں (جل روپ سے) داخل نہ ہو وے۔ یہ یہ برہم شوہما بھیانک ہے۔ اسی گیان اُپدیش کا وچار کر کے چنتن کرتے رہو۔

بھاش — اسی پرماتما کے بھئے سے پون چلتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سورج اُدے ہوتا ہے۔ اسی کے بھئے سے اگنی اور اِندر تتھا پانچواں مرتیو اتیادہ سب اپنا اپنا کاریہ کرنے میں پرورت ہوئے ہیں (تیتریہ اُپنشد ۸/۱)

سمبندھ

زانہٕ ہا ناڑی دل رٹت
ژٹت۔ وٹت۔ کوٹت کلیش
زانہٕ ہا اَدہ رس تہ رساین گٹت
شوچھُوئی کرُوٹ تے زین اُپدیش (۲۵)

میں ناڑی دل کو پکڑنا جانتی ہوں اور بڑے بھاری دکھوں کے کلیشوں کو کاٹنا اور لپیٹ کر چھپانا اور ہٹانا یہ سب کچھ جانتی ہوں

میں رس اور رساین کو بھی بنانا اور گھٹانا جانتی ہوں یہ شوپر برہم

مہا بھیانک ہے۔ اسی گیان اپدیش کو چنتن کرتے رہو۔

ودیا کھیا - میں اپنے یوگ بل سے سب کچھ کر سکتی ہوں اور کلیش دکھ ایتادہ سدیب ہٹا کر بدل سکتی ہوں۔ مگر یہ سب باتیں $\frac{۲۸}{۲۹}$ اچھیا کے ورد الٹی اور کپٹ بھری جھوٹی اور وہ سرتھ ہیں۔ اس لئے لوگی کو ایسے چمتکاروں کے کرنے میں ہر وقت پرمیشور سے ڈرتے رہنا چاہیئے۔

پرمالت - یہ پرہم پرمیشور سے اتپن ہوا جو کچھ بھی یہ سارا جگت ہے اُس پران سروپ پرمیشور سے ہی چیشٹا کرتا ہے (کیسی ہیں وہ پرماتما) اُٹھی ہوئے دجر کے سمان (اربھات ہاتھ میں وجر لئے ہوئے) اس جہاں بھئے سروپ سردہ شکتمان پرمیشور کو جو جانتے ہیں وے امر ہو جاتے ہیں اس پرہم کے بھئے سے اگنی تپتا ہے۔ اسی کے بھئے سے سوریہ تپتا ہے۔ تتھا اسی کے بھئے سے یندر۔ وایو اور پانچواں مرتو اپنے اپنے کام میں پرورت ہو رہے ہیں دکھو اپنشد ($\frac{۲-۳}{۲-۳}$)

زل تھہون ہتو ہہ تر ناوُن

اردہ گمن پرہ ورزت ژرت

کاٹھ دینہ دوھ شرماون

اپنتہ ۔ سکلو کپٹ ژرت (۲۶)

(خوف ناک اور نقصانی ورشا کال ایتادہ کے) پانی کو روکنا اور (بڑھتی ہوئی بھیانک) اگنی کو شانت کرنا لکڑی کے گئے سے دودھ دوھ لینا۔ اوپر آکاش میں گمن کرکے پھرنا۔ یہ سب کا سب ریوگ کو اسنت کرنے والے چھوڈ کپٹ ...

پرمان - یوگ ابھیاس کرتے کرتے جب من کے سہت پانچوں یندریاں - بھلی بھانتہ ستھر ہوجاتی ہیں اور بدھی بھی کسی پرکار کی چیشٹا نہیں کرتی - اُس سھتت کو یوگی پرم گتی کہتے ہیں - یندریوں کے اس ستھر دھارنا کو ہی یوگ مانتے ہیں - کیونکہ اُس سمئے سادھک پرماد سے رہت ہوجاتا ہے - پرنتو یہ یوگ اُدے اور است ہونے والا ہے دکٹھ اپنشد ($\frac{۲-۳}{۱۰-۱۱}$) یوگ کے است ہونے کے لئے وِشیہ چمتکاروں کو چھوڑ کر - پرماتما کو پراپت کرنے کی اِچھیا والے سادھک کو نرنتر یوگ یکھت رہنے کا درڑھ ابھیاس کرتے رہنا چاہیئے -

---

زَل پیٹھ پکُن تھیکُن لُوکَن
نارِس اَژن پارِس ویدہ
آکاش گمنو وُوفُن آسُن
کیپٹ واسُن آسُن چِت (۲۷)

پانی کے اُوپر چلنا - لوگوں کے سامنے اپنا بل پرکٹ کرنا - آگ کے بیتر گھس جانا - یہ سب (یوگ سادھنا کے) ودی کے وِرُد ورتنا ہے (ایسا ہی) آکاش کے اُوپر گمن کر کے پھرنا اور (پکھشی کی طرح) اوڑھنا - یہ سب کا سب چِت میں کپٹ کا واس ہوتا ہے -

دِیا کھیا - سمادھی کے سِتھت میں انیک پرکار کی سِدھیاں یوگی کے سامنے پرکٹ ہوتی ہیں یہ یوگی کو یوگ کی سِدھی اور گیان پراپت کرنے میں وگھن کرتی ہیں جس کا چت چنچل ہو - جو سمادھی یوگ اور اپنے آتم ادکار کو نہیں سمجھتا وہ اِن سدھیوں میں پھنس کر یوگ سے

بگر جاتا ہے۔

۱- اُٹھو رہنیا اُرژن سکھر

۲- اُٹھ- اَل- پل وکھُر ہیتھ

۳- یُدو نے زانگ پرم پد (اکھر

۴- اکھر- ہیشیکھر کھشیکھر ہیتھ (۲۸)

(۱) اُٹھو ہی من پوجا کی تیاری کر (۲) اَل- پل اور وکھُر کے سہت (۳) پدو انتم پرم پد کو (۴) اکھر- ہیشیکھر اور کھشیکھر کے سہت جانتے ہو

ویاکھیا۔ اُٹھو ہی (رہنیا) ہیرے من راج (ارتھات ہی تل) اَل- پل اور وکھُر (اس یوگ مارگ کی ودی) کے ساتھ پوجا کی تیاری کر ارتھات یوگ سادھنا کر- اگرچہ تم (جو کبھی بھی نشٹ نہ ہونے والا پربرھم تتو اکھر برہم ہے) اُس پرم پد کو- اکھر- ہیشیکھر ارتھات ہیشیکھر سے لیکر نیچے تک اور کھشیکھر [illegible] کے سہت اس اکھرہ ورن مالا کو جانتے ہو (ارتھات پرماتما۔ جیو آتما اور پرکرتی) کو جانتے ہو تو پھر یوگ کو سادھو۔

وچار۔ - اب ہم ان اکھروں کے ورن مالا کا وچار کریں گے۔ برہم آکاش کی طرح نرمل اور نشچل ہے وہ نراکار اور نروکار ہے نہ وہاں گیان ہے نہ اگیان ہے۔ نہ سمرن ہے نہ اسمرن ہے۔ وہ اکھنڈ نرگن اور نرلیپ ہے۔ زیادہ سے زیادہ ایک برہم ہی ہے۔ جیسے آکاش میں بادل کی چھایا آجاتی ہے۔ اُسی پرکار برہم آکاش میں مول مایا کے (ہلچل) اُدبھو اور لئے ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

نرگُن برہم ہیں جو یہ مول مایا کے گُن کا وِکار ہے اُسی کو شبد برہم اور اُسی کو آدشکتی اور اُسی کو بھُوشنگت اور اُسی کو مول مایا جانو اور وہی مول مایا [illegible] سے لیکر [illegible] تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے۔ اُسی بھگوتی مول مایا سے نانا پرکار کے جیو جاتی کے سمودای اُتپن ہوتے رہتے ہیں اور اُسی کے مایا جال اکھر ورنہ مالا میں یہ سارا تربھون پرویا ہوا ہے۔

پرمان۔ آدیکھیا نتم اکھرہ مُورتیا وِلہ سنتم
بھُوتی بھُوتی بھُوتہ کدمبم پرس ویترم
شبدہ برہمانند میم تام تنو ندیام
گورم امیام اُبھوہ ہو کھم اہم ایڈی = گوری استوتی

ارتھ - ہے ماتا آپ [illegible] سے لیکر [illegible] تک کے سارے ورنوں میں اکھر رُوپ سے شوبھایمان ہو رہی ہے آپ ہر پرکار کے جیو جاتی کے سمودای کو سویم اُتپن کرنے والی ہے ہے ماتا آپ شبد برہم آنند رُوپ میں سویم وراجمان ہے ہے گوری ماتا میں آپ پدم جیسے نیتر والی کو بار مبار نمسکار کرکے استوتی کرتا ہوں۔ اس کے بغیر نشو نروان ودی میں بھی یہ مایا جال اکھر ورنہ چکر آتا ہے۔

(۲) آل۔پل۔ اور وکھر یہ پرماتما رُوپ یوگ اگنی میں ہون کرنے کی کچھ ودی ہے جو کہ یوگ بکھیت پُرش ہی جانتے ہیں۔ سُورگ واسی پنڈت آنند کول بامزئی نے اپنی انگریزی بھاشا میں اس آل۔پل اور وکھر کو مانس۔ شراب اور روٹی ارتھ لکھا ہے مگر یہ شراب۔ مانس وغیرہ نہیں ہے یہ اور ہی کچھ سوکھشم اُپدیش ہے۔ مجھ الپ بدھی کے سمجھ میں یہ آتا ہے کہ

اس اَل-پَل اور وکھر کو الکھ الشوری (روپہ بھوانی) نے اپنے واکیوں میں یوں کہا ہے۔

یُس ہوم سَتی مدُ ورس گیِہ کیہ دیُیے
کند ہومہِ کھنڈ ہومہ پنُنوی دِہیہ
شریفل - زافل - سوفل ہیُے
مُورتھ شِیر نیویدس یہے (الکھ الشوری)

ارتھ :- جو (پرماتما رُوپی یوگ اگنہ کے) ہون میں مدُ ورس گئے کے بدلے دِلیوے - کند اور کھانڈ کے بدلے اپنا دِہیہ ہون کرے - تب ہی بر ہون کی سامگری (آتم بل رُوپی) شریفل - جائفل - کند اور کھانڈ وغیرہ (آتم پراپتی رُوپ پھل دایک) سوفل ہووے - جب کہ وہ اپنا شیر بھی ارپن کرے - ایسے نیوید کو جے کار ہووے -

---

(مدُ ورس) شریر رُوپی بِندریوں کا مد - ارتھات جو لوگ سادھنا کرتے ہیں نیم - سادھن کر کے - چھکشو - شرون اور (رسنا) رس بِندریہ اپنا دہ وشیوں کا تیاگ نہیں کرتے - یعنی من کے وشیہ واسناؤں کا رس (ارتھات خواہشات - مد - غرور اور اہم بھاؤ) کو نہیں چھوڑتے اُن کو ہزاروں وشیہ آلپیٹتے ہیں جیسے برکھ کو اُوپر سے پتے توڑ ڈالیں اور جڑ کو پانی سے سینچا کریں وہ برکھ اور بھی بڑھتا جاتا ہے۔ اِس لئے یوگی کو چاہیئے کہ سارے من کی وشیہ واسناؤں کا رس پرماتم رُوپ یوگ اگنہ میں ہون کرے ارتھات بِندریوں کا نگرہہ کرے - اِس کا دِچار گیتا ادھیائے ۲ شلوک ۵۹ سے ۶۹ تک پڑھ کر سمجھ لیں۔

دسواں ادھیائے

دُہہ تارہ دُنیاہس طمع مالہِ بُرمُ
پتوٗ زونمُ کنہہ نہ ہرُ کیاہ
ہاوسہ یلہِ مہ علمائے پُرمُ
پرہ پرہ کرُمُ تہ پرُمُ نہ زانہہ (۱)

شُہی تات کچھ دن میں سنسار کا طمع بھرنے لگی۔ پشچات جان لیا کچھ نہیں تو پھر کیا وہ یہ کہ مجھ لل نے اپنے بڑپن کے شوق میں ہی وِدیا پڑھی۔ پڑھ پڑھ بہت کچھ کیا۔ مگر پڑھا کبھی نہیں۔

وِیاکھیا۔ ہی تات کچھ دن میں اگیان کے بیتر ستھت ہو کر کاماؤں کے آسکتی سے شیل ادرمان میں پڑ کر اس سنسار کا طمع (لوبھ) بھرتی رہی۔ پشچات وِگیان وچار کرنے پہ جان لیا کہ میں نے یہ کرم کچھ بھی لابھ دایک نہیں کیا۔ وہ کیا کہ میں لل اپنا بڑپن پرکٹ کرنے کے شوق میں ہی دکھاوا کرنے کے لئے وِدیا پڑھتی رہی۔ پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتی رہی مگر پڑھا کبھی کہک بھی نہیں (یہ کہ پرمیشور کا وچار کرنا نہیں جانا)

سمبند   پرس ہا مالہِ پرونمُ تہ پانس وُدنمُ
ونہ کس للہِ مہ چھوئی پانس راہ

داہ گوم دِ کُس مہ کیاہ کورُم
کنوئ اَسِت سوزُم نہ زانہہ (۲)

(پرُس) دِ یارتھی اپنے شِشش وغیرہ کو تو بہت کچھ پڑھاتی رہی مگر اپنے آپ کو (دویت بھاؤ- بڑپن- کامنا آدہ کے ناگوں سے پھ اکرتہ بندھن کا مایا جال) بھُن ڈالا- میں کس سے (اپنے بیتر والے انتہ کرنوں کا بھاؤ) ظاہر کروں- کیونکہ مجھ لل کو یہ سارا اپنا ہی اگیان اندھکار ہے (نشچئے آتمک بُدھی سے جان لینے پر) میرے دل میں بہت ہی سخت پریشانی محسوس ہوئی کہ میں نے یہ کیاہ دِکرم کیا- وہ تو اکیلا ہی سب میں سِتھت ہے (ارتھات یہ سارا جگت پرماتم سروُپ ہی ہے) مگر کبھی بھی میرے بدھ گیان میں نہیں پنچھا-

---

سمبندھ پرمیشور کی طرف پرارتھنا

پران پران زو تال پھوجم
ژہ یُو گیہ کرئے تجم نہ زانہہ
سُمرن فران نٹھ نہ اَنگج گنجم
منیچ دُوئی مالہ ژجم نہ زانہہ (۳)

(ہی پرمیشور) دید شاستر پڑھتے پڑھتے میری زبان اور تالو بھی سوجھ گئے مگر تمہارے جاننے یوگیہ کبھی کوئی سادھنا کرنی نہیں جانی اور مالا پھیرتے پھیرتے میرا انگوٹھا اور انگلی بھی گل گئی- ہی تات (اگیان اندھکار کر کے) میرے من کا دویت بھاؤ کبھی بھی نہیں ہٹا-

---

سمبندھ

پرُم پوُلم اپرُئ پرُم
کیسرہ وَنہ وولم رٹِت شال

پَرَس پَرَوِنم تہ پانُس پولُم
اَدہ گوم معلوم تہ زی نم ہال (۴)

جس وقت کہ پھر میں نے پڑھا اور اُس کی پالنا کرتی رہی جو پڑھنے میں آتا ہی نہیں اُس کو بھی پڑھا۔ بن میں سے نکیلے شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر نیچے اتارا۔ ودھیارتی کو بھی پڑھایا اور آپ بھی اُس کی پالنا کرتی رہی۔ پھر اصلیت معلوم ہوئی اور میدان جیت لیا ؛

ویاکھیا۔ جس وقت کہ پھر میں نے دوئی کو چھوڑ کر نشچے آتمک بُدھی سے جان کر وید شاستر پڑھے اور ادھیاتم۔ گیان اور ایکتا کو نیتہ وچار میں لاکر اُسکی پالنا کرتی رہی۔ ایسا کرنے پر جو آتم تتو پڑھنے سے چنتن کرنے میں نہ آوے۔ اُس آتم تتو کو پڑھا۔ ارتھات آتما کو جان لیا اور اِس مہا بلوان انیک کاماؤں کے رنگ والے چت رُوپی شیر ببر کو گیدڑ جیسا پکڑ کر وشیہ کامنا رُوپی پھل والے مہا بھیانک بن (جنگل) میں سے نیچے گھسیٹ کر اُتارا اور پھر ودھیارتھی کو بھی آتم رُوپ ہی جان کر پڑھاتی سمجھاتی رہی اور آپ بھی اُس کی سادھنا اور پالنا کرتی رہی۔ اِس طرح سادھنا کر کے گیان کی پراپتی ہو جانے پر مجھے اصلیت معلوم ہو گئی تب ہی پھر میں نے اِس سنسار رُوپ آواگمن میں جینے اور مرنے کے کھیل کا لمبا میدان (آواگمن کا سفر) طے کر کے جیت لیا (جو پڑھنے میں نہ آوے اُس کا پرمان ادھیائے ۸ واکیہ ایک بیس اپرزان والا پرمان پڑھیں ؛

سمبند

پڑن سُلب پالن دُرلب
سہزہ گارن سوکھم تہ کرُوٹھ
ابھیاس کے گھنزی شاستر موٹھم
چیتن آنند نشچے گوم (۵)

وید شاستر پڑھنے (پڑھ پڑھ کرنے) تو بہت ہی سُلب ہیں۔ مگر اُس کی پالنا کرنی بہت ہی دُرلب ہے (بہ کر اس میں سے) آتما کا کھوج کرنا اور وچار کرنا بہت ہی سوکھشم اور کٹھن ہے۔ میرے کو ابھیاس کی ان گنتی سے (ارتھات بارم بار دویک ابھیاس رُوپ جپ کرنے سے) سب شاستر بھول گئے اور اپنے چیتن کے آنند (آتم سرُوپ) کو جان کر اُس کا پُورا نشچے ہو گیا (ارتھات آتم لابھ پراپت ہو جانے پر یوگی کو پھر آپ ہی آپ سب شاستر بھول جاتے ہیں اور اُسے اس آتم لابھ سے بڑھ کر کوئی بھی بڑا لابھ نہیں دِکھتا)

اوِچاری مورکھوں کے پڑھنے کا ورنن

اوِچاری پوتھن چھ ہو مالہ پرٛان
یتھہ طوطہ پرٛان رام پنجرس
گیتا پرٛان تہ ہیتھا چھ لبان
پرٛم گیتا تہ پرٛان چھس (۶)

ہی تات جس پرکار پنجروں میں اگیانی طوطے رام۔ رام پڑھتے رہتے ہیں اُسی پرکار اوچاری موُرکھ (اگیان اندھکار میں) پوتھیوں کو پڑھتے رہتے ہیں (اپنے مان اور بڑائی کا دکھاوا کرنے کے لئے) یہی ایک بہانہ بنا کر گیتا اِتیادہ شاستر پڑھتے رہتے ہیں وہ جو پرم گیتا ہے وہ تو میں پڑھ

رہی ہوں۔

پرمان:- پوتھی پڑھ پڑھ جگ مُوا پنڈت بھیانہ کوئے
جو ایک ہی اکھشر پیو کا پڑھے سُوئی پنڈت ہوئے } کبیر

سمبند

پَرِ پَرِ گرَان زَل ہُو مندان
بڑلوک طمعیٔ تہٕ اہم بھاو
شاستر پرَان تہٕ ہیتھا لبان
شاستر پرُم تہٕ پرَان چھس (۷)

(یہ اوچاری مُورکھ) اونچے اونچے سُروں سے پڑھ پڑھ تو بہت کچھ کرتے رہتے ہیں (کس طرح پڑھتے رہتے ہیں) جس طرح کہ بغیر کسی لابھ کے مدانی میں (گڑگڑ کرکے) پانی منتھا جاوے۔ (ایسے کرموں سے) اُن پرُشوں کا لالچ اور اہم بھاو (اہنکار) روز بروز بڑھتا ہی جاتا ہے اور انیک پرکار کے شاستر (لوگوں کے دِکھاوا کرنے کے لئے) ایک بہانہ بنا کر پڑھتے رہتے ہیں۔ تاتِ یہ شاستر میں نے پڑھی بھی ہیں اور اب بھی پڑھ رہی ہوں۔

مورکھ کے سمجھانے کا ورنن

ژِرمُن ژٹِت دِلوتُت پن پانس
رِتیو تھ کیاہ ددُوتھ تہٕ پھلی سُوئی
مُوڑس اپدیش گئے رینزٕ ڈومٹس
کنِ داندس گور آپرت روُو (۸)

تم نے اپنا چمڑا کاٹ کر (ارتھات دمبھ سے یکھت ہوکر شریر اور

یندریوں کو بہت سارا کشٹ دیکر) اپنے آپ میں (پاپ رُوپی) میخ بنا کر
گاڑھ دی۔ تم نے ایسا کون سا بیج بویا۔ جس کا شبھ پھل تم کو اُتپن ہو کر پھلنے
لگے گا۔ مُورکھ کو اُپدیش کرنا سمجھو کر گنبد پر بانٹے پھینکے ہیں اور ایسا ہی ایک
(مُورکھ ملنش رُوپی) بھورے بیل کو (گیان وِگیان رُوپی) گڑ کھلاتے
کھلاتے ضایع ہو جاتا ہے۔

سمبند   مُورکھس پرُونُن چھُوی موئے وال ژٹُن
مُورکھس پرُونُن چھُوی مورہ دِیون کوہ
مُورکھس پرُونُن چھُوی سمندر پوُرُن
مُورکھس پرنان راوی دُہہ (۹)

مُورکھ کو پرُونا بال کو چیرنا ہے۔ مُورکھ کو پرُونا پہاڑ کو ٹنل
نکالنا ہے۔ مُورکھ کو پرُونا سمندر کو پُر کرنا ہے۔ مُورکھ کو پرُوتے پرُوتے
تمہارا دِن (ارتھات تمہارا سارا وقت) ضایع ہو جائے گا۔

وِیاکھیا:۔ جس طرح ایک سوئی کے چھید میں دھاگہ پرُویا جاتا ہے
اُسی کے موافق ایک مُورکھ کے انتہ کرنوں میں کوئی نصیحت یا کوئی
پرمارتھ رُوپ گیان وِگیان کی بات پرُونی (اُس کے انتہ کرنوں میں جما
دینی) سمجھو کر ایک بال کو سیدھا کر کے زیچ میں چیرنا ہے۔ مُورکھ کے انتہ
کرنوں میں پرُونا پہاڑ کے زیچ ٹنل نکالنا ہے۔ مُورکھ کے انتہ کرنوں میں
پرُوتا۔ سمندر کو پُر کرنا (ارتھات مٹی ڈال کر خشک کرنا) ہے۔ مُورکھ کو
پرُوتے پرُوتے تمہارا دن ارتھات تمہارا سارا وقت ضایع ہو گا۔

سمبند — ہور کھ کو سمجھانا

تلہ چھوی زبوس تے پیٹھ چھک نژان
ونتہ مالہ من کتھہ پژان چھوی
شوری سومبر تھیت چھوی موژان
ونتہ مالہ ان کتھہ روژان چھوی (۱۰)

تمہارے نیچے (دکال نام کی بنی ہوئی) ایک کھائی ہے اور تم اُسی کے اوپر (دشیہ کا منا روپی بھوگوں میں کھیل کر) ناچ رہے ہو۔ ہی تات تمہارا من یہ دیکھ کر کیسے برداشت کرتا ہے۔ تمہارا سارا جمع کیا ہوا (پن پاپ روپی مال و دولت گھر بار) یہیں کا یہیں پڑا رہے گا۔ ہی تات سوچ وچار سے کہہ دے کہ اس طرح کے (ترشنا روپی) ان کا سواد تم کو کیسا رو چتا ہے۔

سمبند

ہا منشہ کیاز چھکھ تھان سکہ رزٕ
امہ رکھ ہا مالہ پکی نہ ناوٕ
لیو کھئی یہ نارن کرمنہ رکھے
تہ ہو مالہ ہکی نہ پھیرت کانہہ (۱۱)

ہی منش کیوں تم (اس ناپایدار سنسار میں) ریت کی رسی بٹتے ہو۔ اس (کرم روپی) رسی کے لکیر سے (پرلوک کو پار کرنے والی) تمہاری ناؤ نہیں چلے گی۔ پرماتما نے جو بھی کچھ تمہارے کرموں کی لکیروں میں لکھا ہے اُس کو کوئی بھی ٹال نہیں سکتا۔

اِس واکیہ میں ذات سبھاؤ کا ورنن کرتی ہے

آرِس نیرہ نہ مدرُ شیریے
نرہ وبرس نیرہ نہ شورا ناوٗ
موٗرکھس پُرونُ چھوتیٔ ہستس کُش
لیس ہو ماہِہ داندس بھہ ٹراوٗ (۱۲)

کھٹے الوچہ میں سے کبھی بھی میٹھا رس نکل نہیں سکتا (کیونکہ یہ ذات سُبھاؤ سے ہی کھٹا ہے اسی طرح ایک بل ہین پُرش کو دھارتھی کا نام کبھی نہیں نکل سکتا۔ ہی تات جس (کم ہمت ہنتہ رُوپی) بیل کو آلکس نے گھیر لیا۔ ایسے موٗرکھ کو (پرمارتھ کا گیان وِگیان) پڑھونا سمجھو ہاتھی کو کھجلتا ہے۔

سمیند پھر اسی ذات سبھاؤ کا ورنن

بَبرہ لنگس مُشک نو موٗرے
ہَتِن کُستہ کافور نیرہ نہ ژانھہ
مَن بُدھ گارِہ مَن فیری زیرے
ہنہ شاہِہ لُو نگے نیری کیاہ (۱۳)

ببر (ریحان) کی ٹہنی سے خوشبو مٹ نہیں سکتی۔ خالی چمڑے میں سے کافور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم مَن اور بُدھی سے اُس کو کھوج ڈالو گے تو وہ آہستہ آہستہ تمہارے طرف پھریگا ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے تمہارے کو کیا نکلے گا۔

وِیاکھیا۔ ببر (ریحان) کی ٹہنی میں سے کبھی بھی خوشبو مٹ نہیں سکتی کیونکہ یہ ذات سُبھاؤ سے ہی خوشبو کو ساتھ لاکر اُتپن ہوئی ہے اور ہم اُلٹی خالی چمڑے میں سے ... منش کی ...

بھاؤنا رُوپی سنسکاروں سے رہت ہردے کے خالی چمڑے میں سے کبھی بھی (پرمارتھ سُگندھی والا) کا فور نکل نہیں سکتا۔ اگر تم (پرماتما کے وچار میں پڑکر) شُدھ من اور نشچئے آتمک بُدھی سے اُس پرماتما کو کھوج ڈالوگے تو آہستہ آہستہ سادھنا کرتے پر وہ پرماتما تمہارے طرف اپنا جو تیر مئے مکھ پھیر دے گا۔ ورنہ ان گیدڑ بھبکیوں سے (ارتفات من میں گُٹل پیا اور باہر دکھاوا کرنے سے) تم کو کوئی بھی لابھ حاصل نہیں ہوگا۔

سمبند پھر بھی اُسی ذات سبھاؤ کا ورنن

شہنہ ہند شکار باز کوہ زانے
ہینیٹھ کوہ زانے پتر ئے دُود
شمیچ قدر شُ کتھ زانے
مچھ کتھ زانے پنپُر سنز گت (۱۴)

شہنی (عنقا) کا شکار کرنا (ایک کمزور آسور سبھاؤ والا) باز کیا جان سکتا ہے اور ایک بانچھ استری (اپنے پچھلے کرتہ کرم بھاؤ سے رہت) سنتان کے درد و غم کو کیا محسوس کر سکتی ہے اور کرشو کی (جلتی ہوئی دو ہٹی والی) لکڑی، گیس لیمپ ایتادہ پرکاش مکھت شمع کی کیا قدر جان سکتی ہے اور پروانے کا جوتی کے اُوپر اپنا آپ نثار کرنے کے گیان کو ایک ذلیل اور گند سے اُتپن ہوئی مکھی کیا جان سکتی ہے۔

پرمان شہنی کا

عنقا شکار کس نہ شود دام باز چین
کاینجا ہمیشہ باد بدستت دام را
} دیوان حافظ

آنے والے سما کا ورتن جو سمئے آگیا اور چلنے لگا۔

برونٹھ کالہ آسَن تنھئ کیرن
ٹنگ ژرونٹھ پیَن ژیرن سیٖت
ماجہ کورِہ اَکھہ واس کرِت ہیرن
دُوہہ دِن بَرن پرِدِن سیٖت (۱۵)

آگے کچھ سمئے آنے پر ایسے ایسے نیچ حالات ظاہر ہوں گے ناشپاتی اور سیب (پہلے ہی بے وقت) خوبانیوں کے ساتھ پک جائیں گے ماں اور بیٹی ہاتھ بیں ہاتھ ملاکر سیر کو نکل جائیں گے اور دوسرے غیر پرشوں کے ساتھ اپنا سارا دن اور وقت گذار دیں گی (سیب ناشپاتی اور خوبانیوں کا اور ہی کچھ اشارہ ہے بدھیمان منش آپ ہی سمجھ لیں۔

اور بھی اُوپر دیکھت سما کا ورتن

کالی ست کُل گژھن پاتالی
اکالی زلہ مالہ ورشن پیَن
ماہس ٹاکی تہٕ مسہ کی پیٲلی
برہمن تہٕ ژرالی ایکوٹہ کھین (۱۶)

وقت ہوگا (جو آگیا) ست کُل ارتھات ست دھرم کا پرچار کرنے والے سریشٹ پُرش یعنی دھرم کی شکھشا کرنے والے اور دھرم کی رکھشا کرنے والے رِشی مُنی - اُتم برہمن - پاتال کے نیچے ڈوب جائیں گے (ارتھات اپنے دھرم اور کرم سے برہشٹ ہو جائیں گے۔ پاپوں کی وردی ہونے پر) بغیر ضرورت لے وقت برسات کی ورشہ مالائیں پڑتی رہیں گے۔ شراب کے پیالے اور مانس کے پلیٹ برہمن اور چنڈال اکٹھے بیٹھ کر کھائیں گے۔

پرمان - (ست کُل) سریشٹ پُرش درہشٹ جس جس کرم میں

ورتتے ہیں۔ سادھارن منش بھی ویسا ہی کیا کرتے ہیں وہ جیس جیس دھرم کو پرمان مانتے ہیں باقی لوگ بھی اُسی کے انوسار ورتتے ہیں۔ ہے ارجن دیکھو (بھو۔ بھوہ سواہا) تینوں لوکوں میں نہ تو میرا کچھ کرتویہ کرم (کرنے کے یوگیہ کرم کرنا) باقی رہا ہے اور نہ تو کوئی اپراپت وستو پراپت کرنے کو رہ گئی ہے تو بھی میں کرم کرتا ہی رہتا ہوں۔ جو میں کداچت کرموں میں نہ ورت لوں گا۔ تو ہے ارجن سارے منش میرے ہی پنتھ کا انوکرن کریں گے اور جو میں کرم نہ کروں تو یہ سارے لوگ نشٹ ہو جائیں گے اور میں ورنہ سنکر کرتا ہوونگا اور اِس پرجا کا میرے ہاتھ سے ناش ہو جائے گا۔ (گیتا $\frac{۳}{۲۴/۲۱}$)

سمیند آگے آنے والے سما کا ورنن کرتی ہے۔

پرکھ تہ لوزت برہمن زہلن
آگر کھلن تھندہ ویدہ سیتی
پنچ سن ذنھ تھاون ملن
موہت من گژھک اہنکاری (۱۷)

(ایسے ہی کال کرم کر کے) برہمن وید شاستر کے پڑھنے اور سننے سے بھرشٹ ہو جائیں گے اور اُن کے من مانی ویدوں سے (شاستر اور ویدوں کے آگر ارتھات منبعے یعنی کرم۔ کریا۔ دھرم۔ گیان۔ وگیان لوپت ہو کر چھپ جائیں گے (اور وہ براہمن) ہٹن گاؤں سے چوری کر کے ملن گاؤں میں چھپا کر رکھ دیں گے (ایسے ایسے کیر کرموں سے) اُن کا لوبھ میں موہت ہوا من اور بھی زیادہ مغرور اور اہنکاری ہو جائے گا۔

(نوٹ:- یہاں براہمن سے مراد۔ ہر ایک ذات کے براہمن۔ شکھشا کرنے والے سریشٹ پرش)

اٹھ نچ سن ڈتھ تھاؤن مٹن
لوبھ پچھ بوتن گیانچ گیت
فٹ فٹ نیرن تم کتھ وٹن
ٹرک اے مالہ چھک پیر کر پتھ (۱۸)

پلشچات۔ جب یہ براہمن اُدر نکھٹ وہ پٹن کی چوری کئے ہوئے مال کو مٹن میں لاکر رکھ دیں گے تب یہ لوبھ کے بھوکے (اپنا ایشش بڑھانے کے لئے لوگوں کو چھل کر) گیان کے گیت گاتے رہیں گے اور جگہ جگہ اپنا نام مشہور کرنے کے لئے فٹ فٹ کر نکلیں گے بتاؤ اُن پُرشوں کا (ایسے کیر کرم کرنے سے) کون سا شبھ پھل ملے گا۔ یہی تات اگر تم بُدھیمان اور چتر ہو (تو ایسے منشوں کے سنگت سے) اپنا پیر پیچھے ہٹاؤ ارتھات اِن کا سنگ تیاگ دو (یہاں پٹن اور مٹن سے مراد جعل سازی دغابازی وغیرہ ہے۔

سنسار نامئے تؤ تچھی
ہؤڈن کڑی تاؤ نہ آیئے
گیانہ مُدرا چھئے یوگین کڑی
سو یوگہ کلہ کن پر زنہ آیئے (۱۹)

یہ سنسار نام والی گرم کڑاہی (کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ ایتادہ کے بھیانک اگنی سے) طرف مورکھوں کے لئے تپائی گئی ہے۔ (اس سنسار نامئے کڑاہی کے بھاؤ کو جاننے والی) گیان مُدرا تو یوگیوں کے لئے ہی ہے۔ اور وہ (گیانہ مُدرا) یوگ کے سادھنا کرنے سے پہچان کرنے میں آتی ہے۔

پرکرتہ روپ کرتاپن
اور پرش کا بھوکتاپن

زنن زائیے رتی تے کنتی
کرت ودرس ہو کلیش
فیرت دوار بزنہ واتی تتوی
شوچھوئی کروٹھ تے ژین اپدیش (۲۰)

گربھ وتی استریوں کے ودروں کو بہت سارا کشٹ اور کلیش دیکر اچھے اور برے (پن آتما اور پاپ آتما) پیدا ہوئے (اپنا اپنا کرتہ کرم بھوگ کر) پھر نیا شریر دھارن کرنے کے لئے واپس موڑ کر وہیں کے وہیں (اسی گربھ یاترا میں) پہنچ گئے (یہ مایا پتی) شوبھا بھیانک ہے اس (آواگمن روپ جلنے مرنے کے) گیان اپدیش کو وچار کر کے چنتن کرو۔

سمبند
اودیہ پکھت
پرکرتی کے
کرتاپن کا
ورنن

سے ماتا روپی پے دیئے
سے بھاریا روپی کرہ وشیش
سے مایا روپی انت زوہیے
شوچھوئی کروٹھ تے ژین اپدیش (۲۱)

وہی (یہ کرتی) ماتا روپ بن کر دودھ - ان پانی وغیرہ سے سینچا کر کے پالنا کرتی ہے (سے) وہی بھاریا روپ سے سنسار کی اتپتی کو وشیش کر کے بڑھاتی رہتی ہے اور وہی انت کے سمئے یہ مایا روپ بن کر شریر میں سے جیو کو نکال کر مار ڈالتی ہے (یہ پرکرتہ کا سوامی مایا پتی) شوبھا بھیانک ہے اس (یہ پرکرتہ روپ کرتاپن کے) گیان اپدیش کو وچار کر کے چنتن کرتے رہو۔

دیا کھیا - اودیہ پکھت واکیہ ۱۹، ۲۰ میں ورنت دکھ دینے کارن ارتھات شریر اور بندریوں کے کرتاپن کے لئے ان کے اتپن کرنے میں ہیتو پرکرتہ ہی

جاتی ہے اور پُرش سُکھ دُکھ بھوگنے میں ہیتو بن جاتا ہے یہ پُرش (جیو) پرکرتہ کے گنوں کا بھوگ کرکے اپنے کو آپ ہی پرکرتہ کے جال میں لپیٹ کر باندھتا ہے۔ اس واکیہ میں (سے ماتا۔ سے بھاریا۔ سے مایا) اُسی کا ورنن ہے

پرمان - کاریہ ارتھات شریر۔ کارن ارتھات یندریاں۔ اُن کے اُتپن کرنے میں ہیتو پرکرتی کہی جاتی ہے اور پُرش (جیو آتما) سُکھ اور دُکھ بھوگنے میں ہیتو کہا جاتا ہے۔ پرکرتہ میں ستھت ہوا یہ پُرش (پرکرتہ روپ شریر کو ہی اپنا سروپ ماننے والا) پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرتا رہتا ہے اور پرکرتہ کے گنوں کا یہ سنیوگ ہی پُرش کو بھلی اور بُری یونیوں میں جنم لینے کے لئے کارن ہو جاتا ہے۔ پرکرتہ کے گنوں کے ساتھ بیٹھکر دیکھنے والے کو انومودن کرنے والے کو۔ اور۔ پرکرتہ گنوں کے بڑھانے والے کو۔ اور پرکرتہ کے گنوں کا اُپہ بھوگ کرنے والے کو ہی اِس دہیہ میں پرپُرش مہیشور اور پرماتما کہتے ہیں۔ اس پرکار جو کوئی (منش) پُرش کو نرگن اور پرکرتہ کو ہی گنوں سمیت جانتا ہے وہ سب پرکار سے ورتتا ہوا بھی پھر جنم و مرن کو پراپت نہیں ہوتا (گیتا $\frac{13}{23/20}$)

سمبند

کُس بَب تے کوسہ ماجی

کمئی لاجی باجی بٹ

کال گرڈھ بکو نہہ نو بب تہ ماجی

زانت کوہ لاجت باجی بٹ (۲۲)

کون تمہارا باپ اور کون تمہاری ماں (ہی للہ) کس نے تمہارے پیچھے (آپس میں کھیلنے کا دھاوا ارتھات) یہ سنسار رُوپی لین دین کی باجی بٹ

لگا دی۔ سمئے آنے پر جب تم یہاں سے جاؤ گی۔ اس وقت نہ تو تمہارا کوئی باپ اور نہ ماں ہی ہے۔ کیوں تم نے جان بوجھ کر اس اپنے باجی بٹ کو جاری رکھا۔

وگیان راژہ ہمس آست لوگُت کولئی
اُپدیش گُس تام ژولئی کیاہ تام ہیتھ
گرٹہ گوبنتے گرٹن ہیوت گولئی
گرٹہ ڈول ژولئی پھل فول ہیتھ (۲۳)

ہی منش تم آپ ہی راج ہمس (ارتھات سویم پرکاش پرماتم سروپ) ہو کر اور تم نے اپنے آپ کو (اودیا اور اگیان میں ڈال کر) گونگاپن اختیار کیا۔ کوئی شخص تمہاری کوئی وستو (ارتھات سنسار پھ وناروپ موہ تمہاری نشچئے آتمک بدھی کا وستو) لے کر بھاگ گیا۔ جس وقت کہ (مرتو کا سمئے آنے پر شریر روپی) چکی کا منہ بند ہو کر یہ شریر روپی چکی گھومنے سے بند ہو جائے گی۔ اُسی وقت یہ چکی والا (جیو آتما اس شریر روپی چکی کو یہیں پھینک پھانک کر اپنی کمائی کا پونیہ پاپ روپی) سارا پھل دانہ اُٹھا کر اپنے ساتھ لے کر بھاگ جائے گا۔

سمبند نیم کُرت گرپا۔ ژرتس کرپا پیئی
مرنہ برونٹھی مرپا۔ مرت تہ مرتبہ ہری (۲۴)

تم نے گربھ واس میں (نیم) پرمیشور کے آرادھنا کرنے کے لئے جو نیتہ نیم ارتھات پرتگیا کی تھی وہ کب تم کو یاد پڑے گی (وہ سب کچھ یاد کر کے اُس پرمیشور کے آرادھنا کرنے ہیں) مرنے سے پہلے زندہ

ہی مرجا اس طرح سے مرنے پر تمہارا مرتبہ (ارتھات گیان اور اپنی پہچان) بڑھ جائے گی۔

پرمان - گربھ دھاری جیو کو نویں مہینے گربھ واس میں اپنے ہزاروں جنم نانا پرکار کے پونیاں اور نانا پرکار کے شبھ اور اشبھ کرم اور نانا پرکار کے انیک جنموں کے دکھ سکھ کے بھوگ جہا بھیانک کشٹ دینے والی اوستھائیں نظر میں آکر اور یاد پڑ پڑ کر اور مہا کشٹ ہونے پر گربھ واس میں یہ پرتگیا کرتا ہے کہ گربھ سے چھوٹ کر اشبھ کو ناش کرنے والے اور مکت پھل کو دینے والے پر برہم کا نشکام بھکتی سے آرادھنا کرتا رہوں گا۔ (گربھ اپنشد میں سے مختصر لکھا گیا۔

کُس ہا مالہ لُوسُئی نہ پکان پکان
پرشن کُس ہا مالہ لُوسُئی نہ ولنگان سمیر
کُس ہا مالہ لُوسُئی نہ مَران نہ زِوان
کُس ہا مالہ لُوسُئی نہ کران ننداا (۲۵)

ہی تات کون چلتے چلتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون مرتے اور جیتے نہیں تھکا۔ ہی تات کون ننداایں کرتے کرتے نہیں تھکا۔

زَل ہا مالہ لُوسُئی نہ پکان پکان
اُتر پَسریہ لُوسُئی نہ ولنگان سمیر

چندرمہ لوسئی نہ زوان تہ مران
منش لوسئی نہ کران نندا (۲۶)

ہی تات پانی چلتے چلتے (بہتے بہتے) نہیں تھکا۔ سورج سمیر پربت کو اولنگھن کرتے کرتے نہیں تھکا۔ چندرما مرتے اور جنم لیتے لیتے نہیں تھکا اور منش نندائیں کرتے کرتے نہیں تھکا (ان دو واکیوں میں بہت سوکشم گیان بھرا ہوا ہے وچارنیہ ہے)

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!